رسالہ

لکھنو

النجم

1330ھجری

PDF

ابن مسعود اسلامک لائبریری

مضمون نگاری کے قواعد

مجموعہ کو بھی مضمون نگاروں کی بہت ضرورت ہے مگر انجمن کی مضمون نگاری کے لیے حسب ذیل قواعد کی پابندی بھی ضروری ہے
نگار جو ان قواعد کی پابندی نہ کرے گے جن صاحب کا مضمون درج نہ ہو وہ دفتر کو معاف فرمائیں اور عدم اشاعت
کی جوابدہی میں بھی دفتر کا عزیز وقت ضائع نہ ہونا چاہیے۔ مضمون کی واپسی کا صرف ٹکٹ آنے پر ہونا چاہیے۔

۱۔ قواعد یہ ہیں

(۱) مضمون علمی یا مذہبی ہو۔ اور مضمون نگار اس بحث میں کافی واقفیت و مہارت رکھتا ہو۔

(۲) جو مضامین فرق مخالفہ کے رد میں ہوں ان میں تحقیق و الزام دونوں چیزوں سے کام لیا گیا ہو اور الزام میں مخالف کے مذہب پر پوری اطلاع کا ثبوت ملے۔ تہذیب و متانت کا پورا لحاظ ہو گالیوں کا جواب بھی دعا و ثنا کے ساتھ ہو۔ اور مضمون نگار اس کا بھی ملتزم ہو کہ مخالف کے جواب الجواب کا سلسلہ جب تک چلے اپنا قلم نہ روکے۔

(۳) عبارت میں جھول اور طول بالکل نہ ہو صاف سلیس اردو ہو عربی فارسی کی عبارتیں اگر منقول ہوں تو ان کا ترجمہ بھی حاشیہ پر ہو۔

(۴) خط صاف ہو کہ پڑھنے والے کو کسی مقام پر اشتباہ نہ پیدا ہو۔

(۵) مضمون انجمن کے موجودہ پیمانہ پر آٹھ صفحہ سے زائد نہ ہو کبھی کبھی کسی اشد ضروری مضمون کو سولہ صفحہ تک لیے جا سکتے ہیں۔

(۶) مضمون نگار صاحبان دفتر والوں سے کسی صلہ و معاوضہ کے آرزومند نہ ہوں۔ ان اجری الا علی اللہ۔

(۷) جن صاحب کا مضمون پسند آ جائیگا اور وہ سال میں ایک مضمون دینے کا وعدہ کر لینگے تو انکے نام انجمن مفت جاری کر دیا جائیگا اور انعامی کتابیں جو خریداران انجمن کے لیے تجویز ہوا کرتی ہیں انکو بھی ملتی رہینگی۔

(۸) جو مضمون حسن و قبولیت میں صدر میں آ جائیگا جس کا اعلان پشت صفحہ پر ہوا کریگا اس کے لکھنے والے کو ہر فروخت کی قیمت کا خمس بذریعہ منی آرڈر بہ نیت معاوضہ بھیجا جایا کریگا۔

(۹) اگر کسی صاحب کی نظر سے مخالف کا کوئی مضمون جو اسلام پر حملہ ہو گذرے اور وہ جواب کی فرصت نہ رکھتے ہوں تو اس مضمون کو بھیجیں یا اگر انگریزی زبان میں ہو تو ترجمہ کر کے دفتر میں بھیج دیں ہر مضمون زیادہ سے زیادہ ایک ماہ کے اندر تک اندراج کی ضرورت کو ملحوظ رکھ کر شائع ہو جایا کریگا

(۱۰) اگر کوئی مانع فوری پیش آ جائیگا تو مضمون نگار کو اطلاع دیجائیگی۔

ابن مسعود
اسلامک
لائبریری

التماس ضروری

جس وقت سے مجموعہ وہ پیمانہ پر آیا ہے تمام مضامین کی عمدگی
کا لحاظ پہلے سے بہت زیادہ کیا گیا ہے تو وہ اس کے لیے غیر معمولی ضخامت ہوا تو لہذا
جن ناظرین کو مذاق ہے کہ وہ مقدرت سے زیادہ ہو وہ اپنے بھائیوں کو بھی وہ بھی خود یہ پہنچا کر
یا ہمیں ان کی خدمت میں گزارش ہے کہ جب کوئی مضمون النجم کا حسب خوبی کی اس حد تک
پہنچ جائے کہ معتدبہ لوگوں کو اس سے باخبر بنانا مفید سمجھا جائے تو آپ حضرات اس مضمون کی جگہ
بعینہٖ سالانہ قیمت النجم سے خریدار ہونا ضروری ہے مفت تقسیم کر دینے سے مقدور کی
اکثر شرح دفتر النجم مضمون کی خدمت میں منگوانی ہو وہ پچاس کاپی لینے والوں کو
اوسط قیمت مذکورہ خریدنے والوں کو فی روپیہ ۳۲ جز کے حساب سے دیے جایا کریں گے
تو اگر مدت تک وہ مدت دیر تک جس قدر مطلوب ہوں خرید کیجیے اور اپنے بھائیوں میں
تقسیم کر دیجیے کہ جب یہ ادا وہ کسی مضمون کی نسبت ہو تو تاریخ اشاعت سے
دو ہفتہ کے اندر اندر جس قدر رسائل مطلوب ہوں ان کی قیمت
بذریعہ منی آرڈر بھیج کر نسخے طلب کر لینا چاہیے

مینیجر دفتر النجم لکھنؤ ۱۳۲۶ھ

النجم لکھنؤ

۱۰ محرم - روز جمعہ [illegible] ہجری نبوی

ابن مسعود اسلامک لائبریری

سال گذشتہ کا مرثیہ

جب نیا سال شروع ہوتا ہے تو ہمارے معاصرین تہنیت کے مضامین لکھتے ہیں مگر میں اس وقت سال گذشتہ کی موت پر تعزیت کرنے کے لیے بیٹھا ہوں۔

کیا آپ جانتے ہیں کہ آخر یہ کیا موقع تعزیت کا ہے؟ اس موقع کے سمجھنے کیلیے میں بزرگان سلف میں سے ایک بزرگ کا نتیجہ خیز واقعہ سناتا ہوں۔

ایک بزرگ تھے انکی عادت تھی کہ ہمیشہ باسی کھایا کرتے تھے۔ ایک مرتبہ اُن سے باصرار پوچھا حضرت اس میں کیا حکمت ہے؟ فرمایا اصل بات یہ ہے کہ باسی کھانے کو بہ نسبت تازہ کھانے کے حضرت

[illegible] ہیں [illegible] سب سے [illegible] نسبت [illegible]

[illegible]

اجادیث [illegible] کی [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] کا مقصد [illegible]

[illegible] وہ فرماتے ہیں۔

ای کہ [illegible] از ایام

[illegible]

زہد و رقائق

(نمبر ۳)

حضرت والد مرحوم کے حالات جو اب میں تحریر کر رہا ہوں جب انکی زندگی میں کیوں نہ شائع کیا اسکی وجہ یہ ہے کہ حضرت مرحوم ہرگز اسکو پسند نہ کرتے اس قدر دوست رکھتے تھے گمنامی کو اور کسی تالیف میں انکی بابت کوئی رشتہ گمنامی کو ان الفاظوں سے خاص ہو۔ رحمۃ اللہ علیہ سے [illegible] تھا۔ وہ [illegible]

حضرت کمیلؒ علام عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے
ہیں کہ جسکو اقتدا کرنا ہو وہ ان لوگوں کی اقتدا کرے
جو مر چکے ہوں کیونکہ زندہ شخص فتنہ سے مامون نہیں ہے
مطلب یہ کہ زندہ شخص کی نسبت یقینی نہیں
ہو سکتا کہ اسکا مستقبل کیسا ہوگا اور اسکی صلاحیت
عنداللہ مقبول ہوئی یا نہیں مرنے کے بعد خاتمہ بالخیر ہونے
سے ان خیالات سے امن ہو جاتا ہے۔ لہذا صالحین
کے حالات سے جو فوائد متوقع ہیں وہ بعد انکی موت
کے حاصل ہو سکتے ہیں۔ اور سب سے بڑی وجہ
تو یہ ہے کہ حضرت مولانا جامی رحمۃ اللہ نے ان اشعار
میں فرماتے ہیں۔

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اشعار

[illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]
میں اللہ کا نام لیکر تیسرے عنوان [illegible] کو شروع کرتا ہوں

حالات دین داری و سلوک باطن

اس عنوان میں سب سے پہلے میں حضرت ظلہ
مرحوم کے مرشد کا ذکر خیر باختصار تمام کرتا ہوں محض تبرک
مقصود ہے ورنہ اُن کی تعریف تو میں کیا کر سکوں گا۔

[illegible]

[illegible]

حضرت مولانا سید محمد عبد السلام رحمۃ اللہ علیہ نقشبندی مجددی

آج الحمد کہ اپنے [illegible] کہ ایک ولی اللہ کا تذکرہ
اس میں ثبت ہو رہا ہے [illegible]
[illegible] کو [illegible] کر رہا ہوں [illegible]
[illegible]

حضرت ممدوحؒ نے اپنے کو گوشۂ گمنامی میں ایسا
رکھا اور دنیا کی نعمت فنا کی اور مرقع غیری کا ایک کامل
مصداق بنایا کہ ان کے پورے پورے حالات کا معلوم
کرنا سخت دشوار ہے۔ ایک کتاب شمع تجلیات موسومہ بہ
تذکرۂ وفات میں چھپی ہے۔ لیکن وہ کتاب اس وقت میرے
پاس نہیں ہے۔ دوسرے میرے خیال میں ان حالات
پر جو میں لکھنا چاہتا ہوں شاید کچھ روشنی اس کتاب سے
نہ پڑے گی۔ اسلئے میں ان حالات کو لکھتا ہوں جو حضرت
والد مرحوم سے مجھے معلوم ہوئے کیونکہ ان سے زیادہ
باخبر اور صدوق راوی ان حالات کا مجھے کیا کسی اور
کسی کو نصیب نہیں ہو سکتا۔ نیز وہ حالات بھی لکھونگا جو
مجھے ان کے پیران طریقت یا دوسرے بزرگان خاندان
نقشبندیہ مجددیہ رضی اللہ عنہم کی تحریرات سے معلوم ہوئے
میری آنکھوں کو شرف حاصل ہے کہ وہ حضرت مولانا
سید محمد عبد السلام صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی زیارت سے مشرف ہوئی ہیں
اور میرے کانوں کو بھی یہ عزت حاصل ہے کہ وہ ان کے کلام
اور قرآن کی تلاوت سن چکے ہیں۔ ساری یہ باتیں والا
نعمت و مستعد حاضرین مالا فتحنا۔

مگر میں اس زمانے میں کمسن تھا اور کمسن نہ ہوتا تب بھی وہ مجھے
کہاں جس کے ذریعے سے آج میں اُن کے چشم دید حالات روایت
کرتا۔ حضرت والد مرحوم قدس سرہٗ ان کا تذکرہ ہر وقت کرتے
اور ہمیشہ ان کی نسبت جو کچھ دیکھا ہوا فرماتے تھے حدیث
شریف میں آیا ہے کہ جس نے انسان کا شکر نہ کیا اس نے
اللہ کا بھی شکر نہ کیا۔ مگر بخیال عظمت و جلالت و عدیم النظیر
برکت و نعمت ابتدا اُن مکتوبات شریفہ سے کرتا ہوں جو
حضرت مولانا سید محمد عبد السلام صاحب کے مرشد
حضرت مولانا شاہ احمد سعید صاحب (مجددی نقشبندی)
دہلوی مہاجر مکی نے بمسلک [illegible] حضرت شاہ عبد الغنی
صاحب (مجددی نقشبندی) دہلوی مہاجر مدنی نے
میرے مرحوم کو مدینہ منورہ سے بھیجے۔

یہ دونوں بزرگوار اپنے زمانے میں خاندان نقشبندیہ
مجددیہ کے چشم و چراغ تھے۔ اول الذکر بزرگ کی عظمت

له حضرت ممدوح قدس سرہ [illegible] ہمارے دوست مولوی [illegible] کے
[illegible] کو میرے [illegible] کوئی نہیں جانتا۔
ے حضرت [illegible] غفاری رضی اللہ عنہ کہا کرتے تھے کہ
[illegible] حضرت رسول [illegible] صلی اللہ علیہ وسلم کی بیان [illegible]

[illegible] ان دو نوں سے دیکھا [illegible]
دونوں [illegible] ان صفت سے
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اس سے ظاہر ہے کہ ان کی نسبت حضرت خلیفہ خدا بخش
خیر نسب مجددی ثابت ہے [illegible]
جناب شاہ غلام علی صاحب (جن کے نام سے دہلی کی خانقاہ
عالی جاہ موسوم ہے) فرماتے ہیں۔

چار کس از دین ما کس بظہور آمدند، ہر سعید
(سعد و اسعد بجائے [illegible] و احمد سعید جل اللہ [illegible]
در وقت احمد [illegible] و بشارت اللہ
جل اللہ بحشر القبور [illegible]

اور انہی دو بزرگوں کی ایک عجیب یادگار رہ گئے
ہیں۔ ان دونوں بزرگوں کے دست مبارک کے لکھے ہوئے
خط جو مولوی حکیم سید عبدالحی صاحب سے (جو پہلے
ندوۃ العلماء کے نائب ناظم تھے اور [illegible] کے
[illegible] کی عزت رکھتے ہیں اس لیے ان دونوں
بزرگوں کے ایک ایک خط کا فوٹو اس وقت دیا جاتا
[illegible]۔ [illegible] آپ ان کی نسبت خیر و برکت سمجھیے اور
حق تعالیٰ کا شکر ادا کر کے اس ناچیز کیلئے دعائے خیر کیجیے۔

[illegible] جو [illegible] مظہر [illegible] صاحب [illegible]
مرحوم کے دست مبارک کے ہیں جو انہوں نے بنام جناب
مولوی ابوالقاسم صاحب [illegible]
صاحب مرحوم [illegible] ایک خط میں انہوں نے
نہایت [illegible] کے ساتھ حضرت شاہ احمد سعید صاحب
حضرت مولانا شاہ عبدالغنی صاحب رحمۃ اللہ علیہما کی [illegible]

حضرت مولانا شاہ احمد سعید صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے مکتوب
شریف کا فوٹو اس رسالہ میں دیا جاتا ہے اور حضرت مولانا
شاہ عبدالغنی صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے نامہ نامی کا فوٹو
انشاء اللہ تعالیٰ آئندہ رسالہ میں دیا جائیگا۔

روز قیامت ہر کسے در دست گیرد نامہ
من نیز حاضر می شوم تصویر جانان در بغل

[illegible] شاگردی کا تعلق ظاہر ہوگیا اس خط کی نقل بجنسہ
نقل ہے۔

"[illegible]
بابرکت جناب مولوی ابوالقاسم صاحب [illegible]
[illegible]
[illegible] مولوی رحمت علی صاحب [illegible]
حق تعالیٰ آپ کو [illegible]
[illegible] رحمت [illegible] آپ کے [illegible] مولوی
رحمت علی صاحب کے [illegible]
[illegible]
شاہ احمد سعید صاحب قدس سرہ [illegible]
[illegible] شاہ عبدالغنی صاحب
قدس سرہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آپ صاحبوں کے احسان کا شکریہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

والسلام

حافظ محمد آفاق [illegible] سلام عرض کرتے ہیں

نقل تاریخ [illegible]

مرزائی صاحبان کے ساتھ ایک مفید سلسلہ بحث کا آغاز

کل ایک مستی خط مع ایک بانی پیغام کے انجمن مرزائیہ لکھنؤ کے لائق سکریٹری جناب مولوی ظہیرالدین صاحب کی طرف سے جو باقاعدہ انجمن کی طرف سے اس [illegible] النجم میں پہنچا۔

قبل اسکے کہ وہ خط اور اسکا جواب درج کیا جائے اس قدر عرض کرنا ضروری ہے کہ غالباً میری واپسی بنارس کے بعد جناب حسام الدین صاحب مرزائی سفیر [illegible] کا ایک خط میرے پاس آیا تھا اس کے جواب میں میں نے ایک خط لکھا تھا جسکا جواب انھوں نے مجھے نہیں عنایت فرمایا بلکہ وہ خط اپنی انجمن واقع لکھنؤ میں بھیجدیا۔

ناظرین النجم خوش ہوں کہ اگر خدا نے چاہا تو اب النجم میں اس اچھوتی بحث کا آغاز ہوگا جو شاید اب تک اس قاعدہ کے ساتھ کبھی نہیں ہوئی ہو۔

خط مولوی ظہیرالدین صاحب

جناب من مولوی عبدالشکور صاحب ایڈیٹر النجم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

آپکا کارڈ مرزا حسام الدین احمد صاحب [illegible] سے ملفوف بخدمت ذرکے بھیجا جاتا ہے جو انجمن میں داخل ہے۔ اقتباس مضمون کارڈ ذیل میں ہے ملاحظہ فرمائیے گا۔

عنایت نامہ ملا۔ آپ اپنے مضامین جو بدر ہی میں چھپتے ہیں۔ جواب النجم میں دیا جائیگا جب تک یہ سلسلہ ہے اسوقت تک کے لیے النجم و بدر کا مباحثہ قائم کرلیا جائے۔ موت و حیات مسیح علیہ السلام سے بہتر ہے کہ مرزا صاحب کے دعاوی پیشگوئی وغیرہ [illegible] کیا گئے تھے اور کیا منوانا چاہتے تھے اور اسکے دلائل انھوں نے پیش کیے۔ یہ ایک بات کام کی ہوگی ورنہ بفرض محال یہ بھی مان لیا جائے کہ مسیح علیہ السلام کی وفات ہوگئی اور [illegible] تو اس سے مرزا صاحب کے دعاوی کو کیا تعلق

دستخط محمد عبدالشکور مدیر النجم از لکھنؤ ندوۃ العلماء

اس مختصر تمہید کے بعد عرض ہے کہ اگر النجم کے ایک کالم میں آپکا مضمون اور ایک میں اس خاکسار کا مضمون ہو تو نہایت خوبصورت [illegible]

انجم کے خریدار بھی اس بحث سے پورا لطف [illegible]
[illegible] کے تحریر شیعوں کے نمونہ کا لطف
وہ حظ فرمائینگے۔

خاکسار کبیر الدین احمد اعظمی عفی اللہ
[illegible] محلہ [illegible] لکھنؤ

جواب از مدیر انجم

جناب من مولوی کبیر الدین صاحب [illegible] تسلیم عرض ہو کہ آپکا عنایت نامہ پہنچا مجھے بحث مذکور (یعنی جناب مرزا غلام احمد صاحب قادیانی کے دعاوی کی نسبت جیسے اور اُن دعاوی پر کیا دلائل اُنھوں نے پیش کیے) کا اخبار میں جاری رکھنا منظور ہے کیونکہ میرے خیال میں انشاء اللہ تعالیٰ یہ بحث منصف مزاجوں کیلئے بہت فائدہ بخش ثابت ہوگی۔

لیکن آپ جو یہ فرماتے ہیں کہ انجم کے ایک کالم میں آپکا مضمون اور دوسرے میں آپکا جواب [illegible] غالباً اس صورت میں ایک فریق [illegible] سے کام لینے کی ضرورت پیش آجائیگی وہ یہ کہ جیسے ہی مضمون میرے پاس آیا کرے لہذا میرے نزدیک مناسب بلکہ ضروری امر یہ ہے کہ آپ یا جو صاحب اس بحث میں [illegible] اپنے مذہب [illegible] کا شرف حاصل فرمائیں وہ اپنا مضمون [illegible] بھیجیں

وہ مضمون [illegible] سے [illegible] نقل کرکے جواب [illegible] شائع ہوجایا کرے [illegible] صورت میں [illegible] بحث ہر دو [illegible] مضمون ناظرین [illegible]

میں آپ [illegible] کا [illegible] تعالیٰ میرے [illegible] سے کوئی لفظ خلاف تہذیب نہ نکلے گا [illegible] اپنے مخاطب کو کسی [illegible] جب [illegible] سے تجاوز [illegible] مجھے اجازت دیجئے [illegible] اپنے مخاطب کو ہمیشہ [illegible] پسند کرونگا [illegible] میری یہ عادت محسوس ہو [illegible] خیال کرتا ہوں کہ [illegible] تحریر کیلئے کچھ [illegible] صفحہ انجم کے [illegible] جو [illegible] آپ کی رائے میں مناسب ہو۔

آخر میں دعا کرتا ہوں کہ حق تعالیٰ اس بحث کو فریقین کیلئے مبارک کرے اور طرفین کو حق کہنے کی توفیق دے اور تعصب سے [illegible] ثابت [illegible] رکھے آمین یا رب العالمین۔

اخبار [illegible] قادیان کے دفتر میں مبادلہ کی درخواست بھیجی گئی ہے امید ہے کہ اس درخواست کو شرف قبول حاصل ہوگا۔ یہ درخواست محض [illegible] ضرورت سے بھیجی گئی ہے۔ فقط

گذشتہ رسالے کے مضامین

(۱) پرچہ ۸ کے مضمون میں جو دو حدیثیں نقل کی گئی تھیں ان میں سے دوسری حدیث کے یہ الفاظ سہو کاتب سے چھوٹ گئے اور ان کا ترجمہ بھی چھوٹ گیا۔ صحیح عبارت اس طرح ہے۔ "ولا یہدین اقتین الا فطرینا ویفطر بحجرین علی حیوتین ولا یسدین ترتیبین" الفاظ متروکہ یہ ہیں۔ "ویفطر بحجرین علی حیوتین" ترجمہ ان کا یہ ہے [illegible] نقطہ۔ ان الفاظ میں بھی اسی حکم کی تعمیل کا ایک قسمی طریقہ تعلیم فرمایا گیا ہے۔

(۲) پرچہ ۸ کے مضمون کو حدید النظر علما نے پسند فرمایا اور الحمد للہ ان پسند کرنے والوں میں بعض حضرات وہ ہیں جن کی پسند کو یہ ناچیز سرمایہ افتخار تصور کرتا ہے۔

(۳) پرچہ ۸ کے مضمون [illegible]

(۴) حضرت مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب محدث دہلوی کے فتوے کی اشاعت کو بھی اکثر حضرات علما و غیرہم نے پسند کیا اور حضرت محدث کی طرف تعزیہ داری کے متعلق جو غلط انتسابات کیے گئے ہیں سب اس فتوے سے مسترد ہو گئے۔

حضرت محدث کے تین اصلی فتوے چھپے تھے ایک تو یہی تھا جو تعزیہ داری کے متعلق ہے اور دوسرا سماع موتی کے متعلق ہے۔ وہ بھی بہت مفید فتوے ہے۔ تیسرا ایصال ثواب کے متعلق جو بہت ہی اہم ہے ان تینوں فتووں پر صاحب [illegible] کی مہر ہے۔ عبارت مہر کی یہ ہے۔ ہو العزیز الرحمن الرحیم

گذشتہ سال میں جو سلسلہ ترجمہ اسد الغابہ کی جلد نہم کا اور مناظرہ رشیدیہ حصہ ششم کا چل رہا تھا وہ اسی پرچہ میں مکمل کر کے ان قدیم خریداران النجم کو ہدیتاً دیا جائیگا جو [illegible] کے پرچہ کا ویلیو وصول کر لینگے۔

راقم مدیر النجم

اعمال عاشورا

عاشورا محرم کی دسویں تاریخ کو کہتے ہیں - یہ دن اسلام سے پہلے بھی محترم تھا - یہود و نصاریٰ بھی اسکی عظمت کرتے تھے و کفار قریش بھی مانتے تھے اسلام نے بھی اسکی عظمت سابقہ کو قائم رکھا بلکہ اور کچھ زیادہ کر دیا

عظمت

اہل کتاب یعنی یہود و نصاریٰ میں اس روز کی عظمت اس سبب سے تھی کہ اللہ تعالیٰ نے اسی دن حضرت موسیٰ علیہ السلام کو دشمن کے طفیل میں تمام بنی اسرائیل کو فرعون کے پنجۂ ظلم سے ہمیشہ کے لیے رہائی عطا فرمائی تھی اور فرعون کو مع آل فرعون کے دریا میں غرق کر دیا تھا - یہ مضمون صحیح بخاری و صحیح مسلم و سنن ابی داؤد میں ہے

کفار قریش میں اس دن کی عظمت اس سبب سے تھی کہ کعبہ کی پوشش ابتداءً جب تیار ہوئی اور پہنائی گئی تو وہ یہی مبارک دن تھا - یہ مضمون صحیح بخاری و صحیح مسلم کی روایات میں ہے

علاوہ مذکورہ بالا اسباب عظمت کے اور اسباب بھی روایات میں وارد ہوئے ہیں مثلاً یہ کہ حضرت آدم کی توبہ اسدن قبول ہوئی تھی اور حضرت نوح کی کشتی جودی پہاڑ پر اسی دن لگی تھی اور حضرت یونس کی توبہ کی قبول قبول ہوئی تھی حضرت ابراہیم حضرت عیسیٰ علیہما السلام اسی دن پیدا ہوئے تھے - مگر ان سب کی اسناد میں اس درجہ صحت نہیں جیسی پہلے سبب کی ہیں حتیٰ کہ انکو محدثین کی ایک جماعت نے غلطی تحقیق بتایا ہے واللہ اعلم -

اسلام سے پہلے اس دن کے ساتھ کیا عظمت کا برتاؤ کیا جاتا تھا - اسکی کیفیت یہ ہے کہ یہود و نصاریٰ و نیز کفار قریش اس دن کو عید کا دن سمجھتے تھے اور مختلف طریقوں سے اس کی زینت کا اہتمام کرتے تھے - اپنے گھروں کو آراستہ کرتے تھے اور اس دن روزہ رکھتے تھے خاص کر یہود کو اس دن کے روزہ کا سخت اہتمام تھا -

اسلام نے اس دن کے ساتھ کیا عظمت کا برتاؤ کیا - اسکے معلوم کرنے سے پہلے ایک سرسری نظر اس پر ڈالنا چاہیے کہ اسلام نے کسی زمانہ کے کسی بزرگ یا کسی دن جو یادگار اگر مسلم و محترم قرار دیا ہو تو اسکے ساتھ کس بات کا حکم دیا ہے - تتبع سے ہر شخص معلوم کر سکتا ہے کہ اسلام نے کسی دن کی عظمت کے اظہار کا طریقہ عبادت ہی سے خالی نہیں رکھا - عیدین کے دن ہیں تو ان میں اگرچہ زینت و تجمل کا حکم دیا ہے تو نماز بھی واجب کر دی ہے قربانی بھی لازم قرار دی ہے - جمعہ کا دن ہے - اسمیں بھی غسل و تزئین کے ساتھ ایک خاص نماز بھی مخصوص فرمائی ہے - لیلۃ القدر میں

بھی [illegible] بات [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible] ہو۔

[illegible] کے [illegible] [illegible]

[illegible] کے [illegible] شروع [illegible]

[illegible] کا حکم دیا۔

[illegible]

[illegible] ہے

اول [illegible] **دوم** [illegible]

[illegible] کے [illegible] کا ذکر [illegible]

[illegible] [illegible] ہوتی

[illegible] کوئی [illegible] کیلئے [illegible]

[illegible] کا حکم [illegible]

[illegible] کا [illegible]

[illegible] کرتے ہیں [illegible]

[illegible] کے [illegible]

[illegible] ہے

[illegible] الشعبان۔

روزہ [illegible] کے

[illegible]

[illegible] ہوئی

[illegible] روزہ

کے [illegible] [illegible]

[illegible] کی [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ہے۔

چونکہ [illegible] روزہ [illegible] آنحضرت [illegible]

علیہ وسلم نے فرمایا [illegible] ہیں [illegible]

[illegible] کو بھی روزہ [illegible] کا [illegible] سب کو

[illegible] کی [illegible] کیلئے [illegible] شخص [illegible]

کے روزہ کا ارادہ کرے [illegible] ایک [illegible]

ایک روز [illegible] روزہ رکھے [illegible]

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ [illegible] میں

[illegible] روزہ رکھتے تھے ایک شخص

[illegible] تو انہوں نے [illegible]

[illegible] فقط

[illegible]

[illegible] حضرت ابن مسعود [illegible]

توسع علی العیال [illegible]

کے [illegible]

[illegible] ساری رات۔

توسعہ کی فضیلت میں جو حدیث بیان کی گئی ہے

محدثین کا اختلاف ہے بعض نے موضوع کہا ہے بعض نے

ابن جوزی وغیرہ [illegible] کہتے ہیں [illegible]

[illegible] موضوع کہا ہے [illegible]

[illegible] روایات [illegible]

[illegible] حدیث [illegible]

توسعہ کی فضیلت میں سنن بیہقی کے الفاظ یہ ہیں

[illegible] عاشورہ [illegible]

نبی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص عاشورہ

کے دن اپنے متعلقین اور اہل وعیال کے کھانے میں وسعت

کرے گا [illegible] سال بھر وسعت دے گا۔

[illegible] کے علاوہ [illegible] تاریخ میں [illegible]

رسول کے فرزند سیدنا حسین بن علی سلام اللہ علیہم

کی [illegible] اہل بیت کی شہادت کا واقعہ [illegible]

[illegible] جب [illegible] اس واقعہ کو [illegible]

حدیث شریف میں وارد ہے کہ جب کوئی مصیبت [illegible]

[illegible]

[illegible] انا للہ وانا الیہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] حضرت [illegible] علیہ السلام

[illegible] دن [illegible]

[illegible] عاشورہ [illegible]

[illegible] علیہم السلام [illegible]

[illegible] علیہم السلام کی

[illegible] دشمن [illegible]

ایسے لوگ [illegible]

مستحق ہیں

[illegible] دشمن [illegible]

[illegible]

[illegible] کر دیا [illegible]

[illegible] ہو سکتا ہے [illegible]

[illegible] نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم [illegible]

کی [illegible] تعلیمات پر عمل کرتے [illegible]

اس دن کی برکات سے [illegible] حاصل ہو سکتا تھا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نسب کے وقت بجلی [illegible] کی کاٹ تو آپ کہتے تھے
کی سے کے [illegible] استغفر اللہ [illegible]

میرا دوست حق [illegible] سیدوں سا ناظر
اتنی [illegible] بلکہ میں نے ایسا کسی عیوب سے [illegible] ہوں
کہ دو سیدی [illegible] کہ تعزیہ داری کا ایک سہرہ [illegible]
[illegible] مال پر ڈال دیں جو انھیں سے [illegible]
سے محسوس کر سکتے ہیں۔ تو سید پر کہ انھیں [illegible] حقیقت
حاصل ہو جائیگی۔

[illegible] کی تفصیل کا موقع نہیں ہے مختصر یہ کہ
[illegible] اتر آنا ہم لوگوں کے علاوہ چند باتوں کا ذکر
[illegible] حضرت [illegible] سید [illegible] حسین کی قبر کی
شبیہ [illegible] کی یادگار [illegible] زیارت [illegible]
[illegible] نظم و غیرہ [illegible] روایت [illegible]
[illegible] وقت وہاں [illegible] ہیں انکا [illegible]
[illegible] سے [illegible] زیارت کا [illegible] ماتم
[illegible] حضرت [illegible]
[illegible] و غیرہ و غیرہ [illegible] شہادت کے وقت [illegible]
[illegible] حضرت سید [illegible] حضرت علی کا [illegible]
[illegible] صاحب [illegible] علاوہ [illegible]
[illegible] و غیرہ
[illegible]

[illegible] حضرت کی [illegible]
[illegible]
شکل [illegible] ہو کر [illegible]
[illegible] حضرت [illegible] شاہ عبد العزیز صاحب محدث دہلوی
رحمۃ اللہ کے فتوے [illegible]
دیکھ چکے ہیں۔

[illegible] دیکھا [illegible] ہوگا [illegible]
ہوگی مگر صد افسوس کہ ان اعمال کی [illegible]
حضرت سے بھی ہوگی جنکے نام پر یہ حرکات کیجاتی ہیں
[illegible] کو ہماری [illegible] کی وجہ سے سید [illegible] حسین
سیدنا [illegible] حشر میں [illegible] حکم [illegible]
کہ کیا تم نے ان اعمال شنیعہ کا حکم دیا تھا؟ [illegible]
[illegible] کہ [illegible] پروردگار [illegible] مقصود
[illegible] حرکات کی [illegible] بھی نہیں"

اس سے زیادہ معصیت اور کیا ہوگی۔ کہ جو
[illegible] جنکے لیے تعمیر کیے گئے تھے [illegible]
[illegible] بھی [illegible] ہیں تو [illegible]
ساتھ شامل کرکے انکی صورت بگاڑ دیتے ہیں [illegible]
[illegible] سخت ہوجاتا [illegible]
[illegible] اسکا [illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible] کی حالت دیکھ [illegible]

[illegible]

[illegible] کتاب سے واقعات [illegible]

[illegible]

[illegible] کا مرتب [illegible]

[illegible] سکتی۔

جب [illegible]

[illegible]

[illegible] واقعات [illegible]

[illegible]

[illegible]

آگے جو کچھ ہے سو [illegible] مقامات متصوفہ کی

سب [illegible] قرآن [illegible] کی [illegible]

کی [illegible] سے [illegible]

[illegible]

[illegible] قرآن کا [illegible]

[illegible] حضرت [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] حضرت [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] حضرت

[illegible] حضرت [illegible]

[illegible] حضرت [illegible]

[illegible]

[illegible]

ان حضرت کو جو تعلق حضرت [illegible] سے تھا

[illegible] قدرت [illegible] اگر [illegible] سب [illegible]

نسبتوں [illegible] کی شہادت [illegible] میں موجود [illegible]

[illegible]

[illegible] وہ ایک [illegible]

شہادت [illegible] جس میں [illegible]

[illegible] کے تھے اور [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] تشیع موجود [illegible]

اب [illegible] کا [illegible] ہیں؟

تو میں اس کا جواب مختصر [illegible]

[illegible] کہ حضرت [illegible] رضی اللہ

[illegible] انکو [illegible] سیدنا [illegible]

کے قتل کرنے کے [illegible] شہادت [illegible] قتل ہے

[illegible] حضرت شیعہ [illegible]

[illegible] عوام شیعہ ان

مقاصد سے بے خبر ہیں کیونکہ علماء [illegible]

[illegible] سمجھتے ہیں۔ [illegible]

[illegible] مذہب میں ہے۔

اب میں اس مضمون کا [illegible] اہل سنت کے علماء

کی [illegible] عبارتوں [illegible] ہوں۔ جو اس مضمون

[illegible] علامہ ابن حجر کی صواعق محرقہ میں لکھتے ہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ترجمہ [illegible]

[illegible] کے

[illegible]

سے [illegible] حضرت علی [illegible]

کا [illegible] زیادہ [illegible]

[illegible] علامہ ابوالرجاء [illegible]

[illegible] قتل حسین [illegible]

[illegible] ذکر شہادت حسین [illegible]

مصیبت [illegible]

ہیں اور دونوں [illegible] کا حکم دیتے

ہیں [illegible] احکام وقت [illegible]

تو امام [illegible]

یہ [illegible] لوگ [illegible] ہیں۔

علامہ ابن حجر کی [illegible] صواعق محرقہ میں حضرت امام

غزالی [illegible] تشریح اس

طرح کرتے ہیں۔

[illegible]

[illegible] حسین [illegible]

کے حالات کو [illegible] اوقات [illegible]

[illegible] واقعات [illegible]

[illegible]

ہیں [illegible]

کلام ختم ہوا ابن حجر [illegible] غزالی [illegible]

[illegible]

... باب میں بیان کیا کیونکہ وہ حدیث ... شریف

بحث ... صحابہ کی ... بلا کلام

... بھی ... کلام ... اس بیان کے

... اعتماد کیا ... ہیں کہ ... بیان کر

... روایت کا اصلی مطلب نہیں ...

... نہیں بات ... ہو ...

کر خواہ مخواہ صحابہ سے بغض و سوء ظن پیدا ہو جاتا

ہے ... اسی قسم کے بیان کا ... کیا ہے

... وغیرہ کی

ترجمہ دوسری عبارت کا:-

قال ... کہتے ہیں کہ جو لوگ

... شہادت بیان کرتے وقت ...

... لیتے ہیں ... ہیں ... حضرت

[illegible]

... حضرت حسین کے ... ظاہر ہوتا ہے

... وقت ... جب ہے اس

... کے بیان ... سننے والا ... معذور نہیں ... امام

غزالی اور ... فرماتے ہیں کہ وہ ... حسین

... کی روایت اور ...

... شہادت کو بیان ... حرام ...

[illegible]

... صحابہ ... [illegible]

نے دین انہیں سے حاصل کیا۔ اور ...

سے حاصل کیا ... خود ... اور

اور اپنے ... بغض کرتا ہے ... حدیث میں

ضروری ہے کہ ... احکام ...

... کے ... نہ بنانا جو شخص ان سے محبت رکھے گا وہ میرا

محب ہے اور جو ان سے دشمنی رکھے گا وہ میرا

دشمن ہے جو انکو ایذا دے گا ... ایذا دی

پس اس حدیث کی وجہ سے مومنین پر صحابہ

کی تعظیم اور ذکر خیر واجب ہو گیا اور ان کے

مطاعن سے زبان کو بند رکھنا ضروری ہو گیا۔ سب

حضرت عثمان اور حضرت حسین کی شہادت کے سبب

سے بہت سے فتنے پھیلے اور بہت سی جھوٹی روایتیں

مشہور ہو گئیں۔

پس روایتوں کا جانچنا ہر شخص کا کام نہیں

لہذا ہر کس و ناکس کا اس وادی میں آنا ٹھیک نہیں

فقط

شہادت امیر المومنین
فاروق اعظم رضی اللہ عنہ

حضرت مولانا مفتی [illegible]

یوں تو شہادت فی سبیل اللہ [illegible] خود [illegible]

خاص کر اس کی شہرت ہو جس شہادت کی صادق و مصدوق

صلی اللہ علیہ وسلم نے حق تعالیٰ کے نزدیک [illegible]

رتبہ شہادت پر فائز ہوئے اور اپنے صاحبین علیہما الصلوٰۃ

والسلام کے ساتھ خاص اسی مقدس گنبد خضراء میں جگہ

ایک حصہ میں فاروق اعظم رضی کو شرف ملتا ہے حضرت

فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

حضرت فاروق اعظم کی اس دعا کو کہ اللھم ارزقنی

شہادۃ فی سبیلک واجعل موتی ببلد رسولک صحابہ کرام

متعجب ہوتے تھے کہ بظاہر ایک امر محال کی تمنا ہو رہی ہے

کہ مدینہ طیبہ میں جہاں کسی دشمن اسلام کا نام و نشان

نہیں جہاں شوکت اسلام کی موجودگی میں کسی کا زہرہ

ہو کہ اس دار الاسلام پر دست درازی کرے اور جب شہادت

ہے۔ مگر جب واقعہ پیش آیا تو حیرت سے سب کے تعجب

کو دفع کر دیا اور معلوم ہو گیا کہ اس اجابت دعا کا [illegible]

تین چار سال بعد ہی [illegible] کہ شہادت کے ساتھ

لہ ترجمہ: یا اللہ مجھے اپنی راہ میں شہادت نصیب کر اور اپنے رسول کے شہر میں موت دے۔

واقعہ کو اس مختصر تمہید کے بعد ان کا ذکر کرتا ہوں

اگرچہ یہ مضمون بھی اپنے موضوع پر مستقل ہے

اگرچہ حضرت ممدوح کے مناقب کا احصاء مشکل ہے

کیا خوب مقولہ ہے

و علی تفنن واصفیہ بوصفہ

یفنی الزمان وفیہ ما لم یوصف

لیکن ما لا یدرک کلہ لا یترک کلہ

اس مقام پر میں زیادہ فضائل کلیہ کو بیان کروں گا

جزئیات کی تفصیل و مناقب کی روایات کا بسط کیا جائے

تو چاہتا ہے [illegible]

(۱) اسلام سے پہلے بھی قریش میں ان کی بڑی عزت

تھی۔ [illegible] سفارت کے عہدہ پر مامور کیے

جاتے تھے اور معاملات کا فیصل [illegible]

(۲) ان کا اسلام محض آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا [illegible]

علیہ وسلم کی دعا کی مقبولیت کا [illegible]

وسلم دعا کی اجابت کے [illegible]

کے [illegible]

بلال [illegible] دونوں [illegible]

لہ [illegible]

۳۔ جب اسلام لائے تو [illegible] آپ بہت شاد ہوئے
اور دستِ شفقت کے سینہ پر پھیرا اور استقامت کی
کی دعا فرمائی۔

(۴) اسلام لاتے ہی اپنے اسلام کا اعلان کیا اور مسلمان
[illegible] جو [illegible] چھپ رہے تھے خوشی سے کھل گئے۔

۵۔ ان کے اسلام لاتے ہی مسلمانوں کو بہت قوت
حاصل ہوئی اور [illegible] ترقی کرتی گئی [illegible] کے
ہاتھوں سے [illegible] کی علامت کے [illegible] تکمیل کو پہنچی

۶۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے مدینہ منورہ کو
ہجرت کی گویا ان کی ہجرت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ہجرت
کی تمہید تھی۔ ہجرت کے وقت بھی عجب جانبازی سے کام
لیا۔ کعبہ کا طواف کیا اور کفارِ قریش جو وہاں اس وقت
بیٹھے تھے فرمایا میں اس وقت [illegible] ہوں جو کوئی
چاہے کہ [illegible] اپنی بیوی کو بیوہ کرنا اور
بچوں کو یتیم کرنا منظور ہو وہ مجھے روکے۔

(۷) [illegible] میں [illegible] کیا کرتے تھے
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] فرمایا [illegible] حضرت [illegible]
[illegible] قرآن [illegible] پڑھنے کا [illegible]
[illegible] کو اس سے [illegible]
ابو سفیان [illegible] شوکت [illegible]
[illegible] کے دل سے [illegible]
[illegible] حضرت فاروق اعظم [illegible]
[illegible]
[illegible] زندہ [illegible] حضرت
فاروق [illegible] سب [illegible]
[illegible] کی بات [illegible]
زیادہ معتبر سمجھا۔ اس سے [illegible] اسلام [illegible]
بات [illegible] اسلام کی [illegible]
[illegible]

[illegible]

اور دوسرا غزوۂ خندق میں ایک بڑا کام انھوں نے
یہ کیا کہ خندق کے پار جانے کی حالت [illegible] تھی
اس [illegible] کو انھوں نے [illegible] سے انجام دیا [illegible]
[illegible] مسلمان [illegible] اس حالت کی [illegible] میں حضرت علی نے
[illegible] حضرت [illegible]
[illegible] دوسرا کام انھوں نے یہ کیا کہ حضرت [illegible]
[illegible] ایک [illegible] کافروں کی ایک [illegible] پر حملہ
[illegible] کافروں [illegible] کے [illegible] بھی
[illegible] سے بچ گئے۔

اور دوسرا غزوۂ بنی مصطلق میں آپ نے یہ کیا کہ
کافروں سے ایک جاسوس کو گرفتار کر کے کافروں کے
[illegible] اس سے پوچھ لیا اور اس جاسوس
[illegible] کافروں پر [illegible] غزوہ میں
[illegible] کا [illegible] حضرت [illegible] کے سپرد تھا۔

اور تیسرا غزوۂ خیبر میں یہ کیا کہ جس بات کو
[illegible] کی [illegible] انھوں نے ایک
یہودی کو گرفتار کر لیا اور اس کو حضور نبی صلی اللہ علیہ وسلم
کے پاس لے گئے۔ اس سے سب حالات خیبر کے معلوم ہو
[illegible] فتح خیبر کا ہوا۔ اور تیسرا غزوہ میں جھنڈا
لشکر کا بھی [illegible] کے سپرد تھا اور بعض [illegible] کے
[illegible] بنائے گئے۔

اور تیسرا غزوۂ تبوک میں [illegible]
[illegible] حضور [illegible]
[illegible] تمام [illegible]
[illegible]
(۸) [illegible] حضرت [illegible]
[illegible]
[illegible] اسلام [illegible]
[illegible]

(۹) جب [illegible]
[illegible]
[illegible] اسلام [illegible]
[illegible]
[illegible] رضی اللہ عنہ [illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] حضرت [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] کی [illegible] کرتے [illegible] کی [illegible]
[illegible] میں [illegible]
[illegible] کی [illegible] دونوں [illegible]
[illegible]
[illegible] کی [illegible]
[illegible] عورت [illegible] دیے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] ملاقات میں [illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
صاحب [illegible]
[illegible]
[illegible]
(۱) [illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible] ہو گئے ۔

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ابتدائی قرآن کی طرف خاص توجہ کی ضرورت

ایران کی امداد

ایران کے متعلق جو خطرناک خبریں اس وقت
چھپ رہی ہیں جبکہ حالات ... روس ایران پر ...
ہو رہا ہے۔ ان خبروں سے ہندوستان
کے مسلمانوں کو رنج ہو۔ نہ صرف شیعوں کو بلکہ
سنیوں کو بھی۔ بلکہ بعض سنی شیعوں سے زیادہ
سنیوں کو۔ چنانچہ ایک جلسہ ایران کی ہمدردی
کے لیے لکھنؤ میں منعقد ہوا جس طرح سلطنت
ترکی کے لیے منعقد ہوا تھا۔

جس وقت سلطنت ترکی کیلئے اس قسم کے
جلسہ کا ... تجویز تھا اس وقت شیعوں کی
طرف سے ایک اشتہار نکلا تھا کہ شیعوں کو
اس جلسہ سے علیحدہ رہنا چاہیے کیونکہ گورنمنٹ
سلطان ترکی سے ہمدردی کی نہیں ہو سکتی ...
ہماری قوم کو سفر کربلا وغیرہ میں تکلیفیں پہنچتی
رہی ہیں ... اس مضمون کے لیے ... الفاظ
ہیں ... کے نقل کرنے سے ... سنیوں کی
دل آزاری کے اور کوئی فائدہ مقصود نہیں۔ الغرض
پھر آگے اس اشتہار کو ایرانی ہمدردی کے جلسہ میں ...
دیا ... شیعوں کی طرف سے ... شائع ہوا تھا
تو ان کو کیا ضرورت تھی کہ ہم ترکی کی ہمدردی کرتے
ان لوگوں کو ... جلسہ کے ...
شیعوں کی ہمدردی میں ... شیعوں ...
سنیوں کے ساتھ ... ہیں ... شیعوں ...
نہیں ہو سکتا۔ ایک دوسرے صاحب نے ... تقریر ...
اور کہا کہ ... ساتھ ہمدردی ... ایران کے شیعوں
بلکہ کل اس ملک سے ہمدردی ہے جس کو حضرت ... ...
فتح کیا تھا۔

غرض یہ جلسہ بہت کچھ اختلافات کا مجمع تھا لیکن ...
مسلمان ایران کی ... کے وقت سے ...
اور ان حالات پر بہت متاسف ہیں اور دعا کرتے ہیں ...
اس کو اغیار سے محفوظ رکھے۔

گورنمنٹ انگلشیہ سے بھی استدعا کی گئی ہے کہ وہ ...
اثر کو روکے اور اس نازک حالت میں ایران کی مدد کرے۔

رویت ہلال محرم کے متعلق ...
واقع نہیں ہوا ... اتفاق ... محرم ...
اللہ تعالیٰ ...
جو اس مہینے میں کیا کرتے ہیں متروک ہو جائیں۔

آمین آمین آمین

قربانی کیسے فرمائیں

عنوان مذکور کو کیوں کوئی صاحب [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شرف مخلوقات انسان میں داخل ہے۔ اعلیٰ درجہ کا
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بالا تا قیصے بہتر قربانی کا کیا طریقہ ہو سکتا ہے۔

[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

اس وقت دو قسم کی بحث سے تعلق اعتراضات کا جواب
[illegible]
سال گزشتہ عید کے موقع پر کیسے بیچے صاحب ان کو
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اول [illegible]

دوسرا [illegible]

بچے دو کی بحث متعلق حسب ذیل ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] ۲۸ [illegible]

حضور [illegible] صاحب [illegible]

کر کی [illegible] ڈالا گیا

ہے [illegible] تھے [illegible]

کا [illegible] پاس کی

[illegible] غیر [illegible]

اگر [illegible] سلطنت [illegible]

[illegible] مسلمانوں [illegible] بات

اور گزشتہ [illegible] حالات [illegible] تحقیق

ایک [illegible] پیش آ رہی ہیں [illegible]

اور [illegible] مجبور [illegible] ہے

[illegible] حال [illegible] نے

قصہ [illegible] تحقیقات کے

[illegible]

[illegible] کی

[illegible] اسلام [illegible]

[illegible] کی [illegible]

[illegible] اخلاق [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تھا [illegible] سلطان کے [illegible] میں [illegible]

[illegible] کیا [illegible] سلطان [illegible]

[illegible] کیا [illegible]

[illegible] کوئی [illegible]

[illegible]

[illegible] تعالیٰ

[illegible] کے بعد ایک [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] کی

[illegible] تھی [illegible]

[illegible] کی [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مناظرہ موسوم بہ اظہار حق

حصہ ہفتم

شیعہ سنی کا مناظرہ - قرآن کریم اور عقل سلیم کی شہادت سے حق کا فیصلہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ و نصلی [illegible]

[illegible] / [illegible]

[illegible] / [illegible]

اللھم صل علی سیدنا محمد و علی آل سیدنا محمد کما صلیت علی سیدنا ابراہیم و علی آل سیدنا ابراہیم انک حمید مجید اللھم بارک علی (سیدنا) محمد و علی آل سیدنا محمد کما بارکت علی سیدنا ابراہیم و علی آل سیدنا ابراہیم انک حمید مجید

[illegible] مناظرہ کے چھ حصے ختم ہو گئے۔ پہلے دونوں حصوں میں قرآن کریم کی بحث ہوئی تھی [illegible] شیعہ [illegible] سے [illegible] زیادہ [illegible] قرآن [illegible]

[illegible]

الف ۔ ... ہم یہاں وہی تحریرات پیش کرتے ہیں

مناظرہ کے ان دونوں حصوں میں ... [illegible] ... ہونے کے ... [illegible]

پہونچایا گیا ... دنیا میں آج تک کوئی ... اس سے ... کے ثبوت پر ... [illegible]

... حسب ذیل ہیں

(۱) شیعہ تحریف قرآن کے معتقد ہیں

(۲) تحریف قرآن کا عقیدہ معصومین سے منقول ہے

(بقیہ حاشیہ صفحہ ...) ... [illegible] ... "کیونکہ" ... [illegible] ... اتفاق ... حضرت

... [illegible] ... تمام مفسرین ... کا

اجماع ہے کہ ... حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ... [illegible]

... [illegible] ... حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ... [illegible] ... ہوں گے

حضرت ... [illegible] ... ہوں گے ... [illegible]

... [illegible] ... ثبوت ... [illegible] ... سے

... [illegible] ... شیعوں کے ... مولوی ... حسین صاحب ... [illegible]

وغیرہ ... مباحث میں ... [illegible] ... زبان سے نکل جاتی ... [illegible]

... [illegible] ... شخص ... [illegible] ... کتاب ... [illegible]

بھی ... [illegible] ... شیعوں ... [illegible] ... حضرت ... [illegible]

... [illegible] ... اس بحث میں مولوی ... علی سے لیکر مولوی ... حسین صاحب ... [illegible]

... [illegible] ... شیعوں کا قاتل امام حسین ہونا ... بحث ... [illegible] ... دیکھنے کے ...

... شیعوں کے قاتل امام حسین ہونے میں ... [illegible] ... نہیں کر سکتے ... [illegible]

... دیکھو مناظرہ حصہ اول ۔

(۳) عقیدۂ تحریف کی نقل ائمہ معصومین سے متواتر ہے

(۴) شیعوں میں کسی کے دو چار اور بھی جو تحریف کی تمام اقسام کے منکر ہیں وہ اہل سنت کے ڈر سے یا الزام سے بچنے کے لئے ہیں اپنے عقیدہ کی کوئی سند ائمہ سے نہیں پیش کر سکتے ہیں۔

(۵) شیعوں کی تمام روایتیں تحریف قرآن پر متفق ہیں۔

(۶) تحریف قرآن کے عدم کی شیعوں کے یہاں کوئی روایت نہیں ہے۔

سے ان کے قطعی ہونے کے سبب ... ہم پہلے بیان کر چکے ہیں ان کا خلاصہ یہ ہے کہ جو لوگ منکر تحریف ہیں وہ شیعوں کے اکابر مجتہدین ہیں اور ان میں سے بعض نے بطور تقیہ ... انکار کیا ہے اور افسوس ہے اس عقیدہ کی روایتیں ہی ان کتابوں میں درج کی ہیں جن میں صحیح احادیث کے لکھنے کا التزام کیا ہے ... [illegible]
غیبت صغریٰ کے اختتام تک کسی شیعہ نے عقیدہ تحریف میں اختلاف نہیں کیا۔

سے شیعوں کے یہاں قرآن کریم میں معاذ اللہ کئی قسم کی تحریف ہوئی ہے جیسا کہ ہم کئی جگہ بیان کر چکے ہیں (۱) باعتبار کمی کے (۲) باعتبار زیادتی کے (۳) باعتبار تبدیل الفاظ کے (۴) باعتبار تغیر ترتیب کے۔ ان چاروں قسم کی تحریفوں کو مولوی عمار علی صاحب نے قبول کیا ہے ... سے ... کوئی شیعہ ان چاروں قسموں کی تحریف کا منکر نہیں ... شریف مرتضیٰ اور صاحب مجمع البیان اور شیخ طوسی اور ابن بابویہ کے ... سے ... نقل کی ہیں۔

سے چنانچہ خود ... کے علاوہ اس کا اقرار ... مولوی حامد حسین ... صاحب تفسیر ... [illegible]
کا اعتراف نقل کیا جا چکا ہے۔

سے چنانچہ مولوی دلدار علی صاحب نے ... اصول میں عقیدہ تحریف کو اصول مذہب میں شمار کیا ہے ... اصول میں ...
روایات ... سے ... ہیں ... [illegible] ... کہ ... تحریف کا علی ... [illegible]
صاحب مجمع البیان وغیرہ بھی ... پیشوایان قدیم کو کافر نہیں کہتے جو معتقد تحریف تھے ... اگر ... بات ...
... سے ہو تو خود ... قرآن کا ... کیا جاتا۔ ... [illegible]
... سے ... [illegible]

۷) شیعوں کا مستند اصول کافی تو مذہبی حیثیت سے [illegible]
[illegible] تھے قرآن کی بے اعتباری ثابت کرنے [illegible]
مطلبین کے تعلق سے بھی ہوا ہے۔

۸) جو شیعہ منکر تحریف ہیں وہ بھی قرآن پر ایمان رکھنے [illegible]

۹) اہل سنت میں سلف سے آج تک کوئی تحریف قرآن کا قائل نہیں ہوا اور آج تک [illegible]
فرماتے ہیں [illegible] قرآن کو کامل کہتے ہیں

۱۰) اہل سنت کی کتابوں میں کوئی روایت تحریف قرآن کی ثابت نہیں [illegible]
بھی [illegible] قرآن کے کامل و مکمل ہونے [illegible]
میں تحریف کا ضعیف سا احتمال بھی نکل سکے [illegible]
اہل سنت کی [illegible] میں ثابت [illegible]
اور عجب یہ کہ خود شیعوں کے علماء نے ان کا [illegible]

تکملہ عشرہ کاملہ

مجھے [illegible] کہ یہ مضامین عام مخلوق کے سامنے پیش ہو چکے [illegible] حقیقت [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] شیعوں میں [illegible] توفیق [illegible]

[illegible]
[illegible] قرآن کامل [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کے دن متعلق جواب دیتا یا اعتراف حق کو اپنے دل سے زبان پر لاتا [illegible]

مناظرہ کے تیسرے حصہ سے تو معصوم کی بحث شروع ہوتی ہے اور اس بحث میں حسب ذیل امور پر بحث کرنے کا وعدہ کیا گیا تھا۔

(۱) معصوم سے فریقین کی کیا مراد ہے اور ہر فریق اپنی مراد پر کیا دلیل پیش کرتا ہے؟

(۲) معصوم سے اخذ احادیث کا کیا طریقہ ہے یعنی شیعوں کی اخذ حدیث کا طریقہ زیادہ قابل اعتبار ہے یا سنیوں کا

(۳) احادیث سے اخذ احکام کا کیا طریقہ ہے؟

ان امور میں سے امر اول کے متعلق تو کامل تنقیح ہو چکی اور تیسرے حصہ میں اس کی بحث جیسی چاہیے تھی ختم ہوگئی اور بحمد اللہ تعالیٰ یہ بحث بھی ایسی کامل ہوئی کہ اب کسی ناحق شناس کی جرأت نہیں ہو سکتی کہ با دعویٰ ادعائے اسلام کے حضرت سید المرسلین علیہ الصلوٰۃ والسلام کے سوا آپ کی نسل میں سے کسی کو معصوم واجب الاطاعت کہے اور [illegible] صلی اللہ علیہ وسلم کے [illegible] کے چند خوشہ چینوں کو اس کا ہمسر و ہم رتبہ قرار دے (نعوذ باللہ منہ)

امر دوم کے متعلق چوتھے حصہ میں بحث شروع ہوئی مگر اس حصہ میں صرف شیعوں کے اخذ حدیث کے طریقے پر تنقیدی نظر ڈالی گئی ہے اور جو مقابلہ ان کے طریقۂ اخذ حدیث میں [illegible] بحث کی گئی ہے اس بحث کی نسبت میں اس قدر ضرور کہوں گا کہ شاید اس جامعیت کے ساتھ کسی کتاب میں نہ ملے [illegible] پوری بحث کے دیکھنے کے بعد ہر شخص انصاف کر سکتا ہے۔ اس مقام پر میں خلاصہ اس بحث کا جو ایک نقشہ کی صورت میں ہو گیا تھا ہدیۂ ناظرین کرتا ہوں

[illegible]

احادیث شیعوں کی سب تقیہ ہی کی ہیں

طریق استدلال

مقدمہ

(۱) شیعوں کی احادیث کو ساقط ہونے تک کے لئے دو مقدمے ضروری ہیں جو بالاتفاق معلوم ہیں۔ ایک تو یہ کہ قول و فعل معصوم امام قرآن کی طرح شرعی دلیل ہی کی حیثیت رکھتے ہیں جو شیعوں کے نزدیک مثل رسول کے یہ معصوم ہیں لہٰذا ان کا قول و فعل بھی مثل رسول کے قول و فعل کے حجت شرعیہ ہے۔ دوسرا شیعوں کی حدیثوں کا شرعاً معتبر ہونا عصمت ائمہ پر موقوف ہے جسکو کسی شیعہ نے آج تک ثابت نہیں کیا نہ ثابت کر سکتا ہے۔ شیعوں نے جس قدر دلائل عصمت کے پیش کیے ہیں ان سب کے بڑے بڑے محققین نے مثل شاہ عبدالعزیز وغیرہ کے جیسے ہیں مدلل رد ترتیب دیئے ہیں جس کو دیکھنا ہو تو تحفہ کا مناظرہ حصہ سوم ملاحظہ کرے۔

(۲) علمائے شیعہ مثل علامہ مرتضیٰ و مولوی دلدار علی صاحب وغیرہ کی تصریح ہے اور ان کی تصریحات نے ان کو مجبور کر دیا ہے کہ صاف صاف کہنا پڑا کہ اصحاب ائمہ نے ائمہ سے بذریعہ یقین کے مسائل حاصل کیے تھے اصول دین۔ بلکہ علمائے شیعہ یہاں تک کہتے ہیں کہ ان کو تحصیل یقین کے لیے مکلف بھی تھے لہٰذا ان کو یہ کہنا تھا کہ فاسق وغیرہ سے بھی حکم دین سیکھ لیا کرو مگر عمل کیا کرو۔ چنانچہ اصحاب ائمہ کی یہ حالت تھی کہ امام موجود ہوتے تھے مگر ان سے مسائل دینیہ کی تحقیق نہ کرتے تھے۔ مسائل میں باہم لڑتے جھگڑتے تھے مگر امام سے دریافت نہیں کرتے تھے۔ علمائے شیعہ کی تصریحات اس باب میں مناظرہ کے حصہ چہارم میں مفصل مذکور ہیں جب اصحاب ائمہ کی یہ حالت تھی تو احادیث ان سے کی بے تحقیق اس حد تک پہنچی ہوں گی تو سوچو کہ اعتبار رہ جائے گا جو شیعہ ان کے واسطے سے روایت کرتے ہیں اور جو حدیثیں ان سے منقول ہیں وہ درست ہی ہو سکتی ہیں ... دیکھنے کی کوشش کی ہے جب یہ پیر کا شوق

نمبر ۲

طریق استدلال

نہیں ہوتا تو وہ نشان کیا دیتے۔ پس ہر قسم کی جانفشانی اور شوق کی حالت میں جب تک کسی بات کی پوری تحقیق نہ کر لی وہ اپنی تسلی نہ پاتے۔ اس کے مقابل میں اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے شوق و ذوق کی حالت دیکھو جس کا نمونہ ہم منتظر... شروع حصہ چہارم میں لکھ چکے ہیں۔ جب کوئی مسئلہ پیش آتا تو سلاطین کے حضور بیٹھی مجلس حاضر ہوتے اور اس مسئلہ کی تحقیق کرتے۔ صحیحین کا سفر صرف ایک ایک حدیث کے لیے برداشت کر لیتے تھے جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھنے کی ممانعت ہو گئی تھی تو یہ آرزو کیا کرتے تھے کہ کوئی اعرابی آئے اور مسئلہ پوچھے۔

(۳) اصحاب ائمہ میں صداقت اور امانت اور وفا بالکل نہ تھی۔ جیسا کہ اصول کافی کی روایت میں ذکر ہو چکا ہے کہ امام نے اپنے اصحاب کے کاذب ہونے کی شہادت دی ہے جن کا نام بھی بتا دیا ہے مثلاً زرارہ کو اسکو دوسرے قسم کا ہونا کہ جھوٹ بولے مجھ پر جھوٹ جوڑتا ہو وغیرہ ہو یہاں تک کہ امام نے اسکو کذب منسوب کی۔ مگر حضرت شیعہ اصحاب کو ایک مانتے ہیں اور امام کے قول کا اعتبار نہیں کرتے۔ امام کو اپنے اصحاب کے کثرت کذب پر خود بھی تعجب ہوتا تھا اور فرماتے تھے کہ آیا اللہ نے امتحان کر دیا ہے کہ یہ جھوٹ بولتے ہیں۔ بخلاف اس کے اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی حالت دیکھو کہ ان میں ایک بھی کاذب نہ تھا۔ سب صادق القول تھے ان کی صداقت کی یہ حالت تھی کہ ان کے دشمنوں کو بھی اس کا اعتراف کرنا پڑا۔ خود شیعوں کی کتب میں روایات ہیں کہ اصحاب رسول صادق تھے۔ یہ تمام روایات مناظرہ کے حصہ چہارم میں منقول ہو چکی ہیں۔

(۴) ائمہ کے اقوال جو شیعوں نے روایت کیے ہیں ایک دوسرے کے متعارض و متناقض ہیں یہاں تک کہ خود انہی کے اقوال میں باہم تعارض و تضاد ہے۔ اس اختلاف کی شدت سے محدثین شیعہ کے ہوش درست نہیں رہے۔ ہر چند رفع کرنا چاہتے ہیں مگر ان کے اوسان خطا ہو کر کوئی صورت نہیں نکلتی۔ محدثین شیعہ نے اس تعارض کے بہت سے اسباب بیان کیے ہیں (۱) یہ کہ ان کے راوی جھوٹ بہت بولتے تھے اس اختلاف کے سبب سے ہے (۲) تقیہ کی حالت میں خلاف بیان کرنا ان کے مذہب میں روا رکھتے تھے یہ اختلاف کے سبب سے ہے (۳) ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

طریق استدلال		نام وجہ

اس دنیا میں مخالفت سے گروہ سب ایک بات پر متفق ہو جائیں تو تب کہ بڑے روایت کرنے میں ہم بھی ہیں وہ بات شیعوں کا روایت میں ہو سمجھا جاتا ہو وہ انکے لیے بھی معتبر ہے اور ہمارے لیے بھی۔ الغرض خواہ سبب ہی متفق ہو تب بھی کہ روایت ہو جو کہ شیعوں کی رو سے یقیناً قابل التفات نہ ہیں۔ شیعوں کی احادیث کا اختلاف اس حد تک پہنچا ہوا ہے کہ محدثین اپنی کتابوں میں اسکو روایت کرتے ہیں۔ مولوی دلدار علی صاحب اساس الاصول (صفحہ ۵۱) میں لکھتے ہیں "ان الاحادیث الماثورة عن الائمة مختلفة جدا لا یکاد یوجد حدیث الا وفی مقابلہ ما ینافیہ ولا یتفق خبر الا وبازائہ ما یضادہ حتی صار ذلک سببا لرجوع بعض الناقصین عن اعتقاد الحق" یعنی وہ حدیثیں جو ائمہ سے مروی ہیں بہت مختلف ہیں کوئی حدیث ایسی نہیں ہے جس کے مقابلہ میں اسکی منافی حدیث نہ ہو کوئی خبر ایسی نہیں جس کے ساتھ اس کی منافی خبر موجود نہ ہو یہاں تک کہ یہ اختلاف بعض ناقص لوگوں کے مذہب حق سے پھر جانے کا سبب ہو گیا۔

پھر مزید برآں یہ کہ اس اختلاف کو دفع یا اصول شیعہ پر ممکن ہو سکتی ہے؟ یہ بھی ہم تحقیق کر چکے ہیں جسکو ہم اوپر لکھ چکے ہیں۔

تقیہ کی بحث [illegible] ناظرین [illegible] جس کا [illegible] حدیثیں [illegible] کی مجال نہیں ہو کہ [illegible] سب خاک میں ملا دی گئیں۔ [illegible] کتاب [illegible] روشن [illegible]

(۵) تقیہ

(۱) تقیہ کے معنی جھوٹ بولنا یا خلاف اپنے عقائد کے کوئی بات کہنا کوئی کام کرنا

(۲) تقیہ مذہب شیعہ میں [illegible] جو نہ کرے وہ بے دین و بے ایمان ہے۔

(۳) تقیہ معرفت کے موقع پر ضروری ہو ضرورت کی تشخیص شخص کی رائے پر

محول ہو۔ تیسری بات کے متعلق تو کیا پوچھیں ہو تم ائمہ کے تقیہ کرنے شیعوں کی کتب سے نقل کیے گئے ہیں جن سے بہ ضرورت تقیہ کی معلوم ہوتی ہے [illegible]

مفت دیکھئے

ناظرین اگر آپ ... [illegible] ... زردوزی کی ضرورت ... [illegible]

... [illegible] ... طلب کیجیے ... [illegible]

کام ... [illegible] ... کا کام ہے ... [illegible]

... [illegible]

... [illegible]

... [illegible] ... محفوظ رہیں گے ... [illegible]

ملنے کا پتہ

منیجر کارخانہ زردوزی جعفر ... محمود نگر لکھنؤ

کارخانہ حافظ قاضی ... احمد ... تاجر چکن لکھنؤ ...

... [illegible]

... [illegible]

... [illegible]

... [illegible]

... [illegible]

... [illegible]

المشتہر ... حافظ قاضی ... احمد ... لکھنؤ

اشتہار کے واسطے خالی جگہ

قیمت

[illegible]

... کرکے فائدہ اٹھاتے ہیں

[illegible]

... ضرورت ...

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رسالہ [illegible] شریف

[illegible] صاحب [illegible]

[illegible]

[illegible]

ابن مسعود
اسلامک
لائبریری

اعلیٰ حضرت ... حضرت ... جناب ... صاحب ...

خوشی ہے

دیش اپکارک شاستری کی تمام ادویات و کتب

معہ ...

جنتری ششم امرت دھارا جنتری

۳۱ جنوری ۱۹۳۶ء تک قیمت پیشگی بھیجنے پر ... رعایت ہوگی

اس حساب سے امرت دھارا کی جنتری ...

ایک پیسہ کا کارڈ بھیجکر مکمل فہرست ادویات جلدی طلب فرمائیں

یاد رہے کہ رسالہ ... شاستر ...

بجائے پانچ روپیہ کے چار روپے میں ملیگا۔ اور اب ... ہندی و اردو کی

قیمتوں میں کوئی رعایت نہیں ہوگی

خط و کتابت کا پتہ کافی ہے | امرت دھارا (۱۰) برانچ لاہور

...

منیجر موجد امرت دھارا۔ لاہور

سلمه الله تعالی از فقیر محمد سعید سلام مسنون مطالعه نمایند

تحریر [illegible] بمحبت [illegible]

طالبان [illegible] محفوظ [illegible] الله تعالی [illegible]

[illegible] شده [illegible] مشغول باشند [illegible]

دعای [illegible] نیست [illegible]

یک چشم زدن غافل از آن شاه نباشی

شاید که نگاهی کند آگاه نباشی

علاوه مکتوبات و کتب تصوف [illegible] والسلام

کرامت نامه دوم

بسم الله الرحمن الرحیم

مولوی صاحب [illegible] مولوی عبد السلام [illegible]

از فقیر محمد سعید [illegible] سلام مسنون [illegible]

[illegible]

[illegible] سلام علیکم و علیکم [illegible]

و تحفه [illegible] استقامت [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] خوش گفت

[illegible]

[illegible]

اللهم [illegible] علیها [illegible]

نقل عبارت کتاب مناقب احمدیه

مولوی سید عبد السلام [illegible] سلمه الله تعالی

[illegible] حضرت ایشان [illegible]

[illegible]

[illegible] حضرت [illegible] سعید [illegible]

[illegible]

مولوی [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] استقامت [illegible] طریقت [illegible]

[illegible]

مخصوص اوقات خوش [illegible]

[illegible] مناقب احمدیه تالیف حضرت مولوی [illegible]

نقل مکتوب حضرت مولانا شاه محمد مظهر صاحب

بسم الله الرحمن الرحیم

بعد الحمد والصلوة از فقیر محمد مظهر احمدی [illegible]

[illegible] جامع کمالات صوری و معنوی

مولوی سید عبد السلام صاحب [illegible] دعای [illegible]

[illegible]

... [illegible] ... مکرر عزت

در صحبت ست و تحمل ... رخصت برای ...

در سکونت ... بنظر فقیر اعجب آن است

که در صورت اختیار رخصت سکونت دہلی ...

که بعید فوائد و برکات ... شده است ...

علی قدم ... [illegible] ... ختم ...

فان الله تعالی قال ... [illegible] ... والسلام والاکرام

اس خط کی قلمی اصل میرے پاس ہے

نقل مکتوب حضرت مولوی شاہ محمد مسعود صاحب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

از فقیر محمد مظہر نقشبندی کان اللہ تعالی له عوضا عن کل شی

الی عزیز ... مجمع کمالات صوری و معنوی حضرت

مولوی عبد السلام صاحب ... بعد سلام مسنون ...

ظاہری و باطنی ... [illegible] ... فقیر

بخیریت ... صحت ... [illegible] ... از حضرت حق

سبحانہ و تعالی ... [illegible] ...

تعالی ... [illegible] ... شریف ... نوشته

بودند ... [illegible] ...

ہم ... [illegible] ...

... [illegible] ... عبادت ...

نیست ... [illegible] ... خدا ...

ما ... [illegible] ... شریف ... نیابت ...

... [illegible] ...

الحمد للہ ... [illegible] ... شده ...

جمعیت ... معلوم نیست ... جمعیت

باشد ... [illegible] ... عبادت ...

... [illegible] ...

یاد فرمایا شد ... والسلام ...

تحریر ۱۲ ذیقعدہ سنہ [illegible] ہجری

از فقیر ... [illegible] ... تمام

... است قبول باد

عبارت مہر

محمد مظہر ابن احمد سعید

حضرت مولوی شاہ محمد مظہر صاحب حضرت مولانا شاہ

احمد سعید صاحب کے فرزند و خلیفہ تھے رحمۃ اللہ علیہما ...

شاہ ابو الخیر صاحب جن کی طرف سے آخر خط میں سلام لکھا ہے

... [illegible] ...

یہ مکاتیب ... حضرت مولانا شاہ احمد سعید

صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے ... [illegible] ...

... اہل سعادت ... [illegible] ...

ذیل میں ... درج ...

(۱) یہ تمام مکاتیب ... [illegible] ...

حضرت مولانا سید محمد عبد السلام صاحب کی ... نسبت ...
کی ظاہر کہ ... جس سلسلۂ عالیہ میں انکو اصل تھی
حضرت شاہ احمد سعید صاحب کا انکو ... جیسے
اوقات ... معصوم وغیرہ کلمات شریف حضرت
محمد کی معمولی بات نہیں ہے۔ یہ لوگ ایسے نہ تھے کہ دنیا داروں
کے مثل کسی نوعیت کی تعریف کر دیتے، کوئی کلام ان سے ایسا نکلتا
جس کا اثر لوگوں کے دل میں نہ ہوتا۔

(۲) ان دونوں کرامت ناموں میں طریقۂ نقشبندیہ
کے اصل اصول کا بیان فرمایا گیا ہے جو بہت مختصر ہے مگر جو
اشخاص طریقت کو مخالف شریعت سمجھ کر بدنام کرتے ہیں یا خلاف
... ان کی گوشمالی کے لیے جو معنی
شریعت ... کرتے ہیں کافی دلیل ہے۔

مثلاً - پہلے کرامت نامہ میں یہ بات لکھی ہے کہ
حق سبحانہ تعالیٰ کی رضامندی تمام مقاصد سے بالاتر ہے یعنی
... میں خرچ کرنا چاہیے یہی ایک کام ہے، باقی
سب کام ہیچ ہیں۔ دوسری بات یہ لکھی ہے کہ بقدر ...
... بھی حق تعالیٰ کی طرف سے غفلت نہ ہونا چاہیے جیسی کہ
... ہے کہ ہر وقت کھاتے پیتے اٹھتے بیٹھتے سوتے
جاگتے ... رسول اللہ ...
... ایسے لوگ کہ ... تجارت ...
... کوئی ... سے غافل ...

جن میں کسی طرف اشارہ ہو۔

کیا یہ دونوں باتیں روح شریعت نہیں ہیں؟ اور
... کے سوا انسان سے خلاف ... کی شریعت
ہو سکتی ہے؟ حاشا و کلا ہرگز نہیں۔ کیا جو شخص ہمیشہ اپنی
کی طلب میں اپنی عمر خرچ کرتا ہو اور کسی وقت ذکر خدا سے
غافل نہ ہوتا ہو وہ متقی نہیں ہے اور ... الا
المتقون - وہ ولی اللہ نہیں ہے؟ اور مسئلہ دو کرامت نامے
میں فرمایا ہے کہ شریعت پر قائم رہنے کا مرتبہ کرامت سے زیادہ
ہے وہ یہ کہ امر شریعہ کا بجا لانا اور نواہی شریعہ سے بچنا
بہت ضروری ہے ورنہ بندہ بندہ نہیں رہ سکتا، اور یہ ...
مراتب میں سب ہی سے ملتے ہیں۔

یہ دو باتیں ہیں جو شریعت مقدسہ اسلامیہ کی
جان اور قرآن و حدیث کا مغز ہیں اسی وجہ سے مولانا
فرماتے ہیں

من ز قرآن مغز را برداشتم
استخوان پیش سگان انداختم

(۳) ان کرامت ناموں سے خود نبی کے آداب
بھی معلوم ہوتے ہیں، اور یہ آداب بھی کوئی معمولی چیز
نہیں ... اسلام سے ہیں اور ... ایک عام
کوشش ... آداب خط ... کی ایک مشہور
شخص کی طرف سے ظہور میں آئی ... کوشش ہو

مشہور شخص تھے جن میں [illegible] کا [illegible] کے [illegible]
[illegible] آپ کی [illegible] میں بھی [illegible]
ہوگئی۔ [illegible] طریقہ خط کتابت کے [illegible]
[illegible] سے [illegible]
[illegible] کے [illegible]

علاوہ ازیں سرسید مرحوم [illegible] تھا جس میں انہوں نے
تہذیب الاخلاق میں ایک مستقل مضمون [illegible]
کے [illegible] کا تعلق [illegible]
[illegible] لکھے ہیں۔

اس مضمون میں سید صاحب نے تمام آداب قدیمہ
کے [illegible] کی کوشش کی ہے انہیں [illegible] خلاف [illegible]
[illegible] بہت سے [illegible]
ہوگئے تھے [illegible] اگر سید صاحب کی توجہ [illegible]
کے [illegible] کی طرف مبذول [illegible] تو [illegible] شکایت
تھی۔ لیکن افسوس کہ سید صاحب نے ایسا نہیں کیا
[illegible] سب کو ایک ہی لاٹھی سے ہانک دیا
[illegible] کے ساتھ [illegible] اب [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

قبل کہ [illegible] حضرت مولانا شاہ [illegible] صاحب
مجددی [illegible]
[illegible] حضرت ممدوح [illegible]
[illegible] شیعہ [illegible]
[illegible] بہتر ہے۔

حضرت مولوی شاہ محمد مظہر صاحب حضرت مولوی شاہ
محمد [illegible] کے خط میں [illegible] ہجرت [illegible] اصل یہ ہے کہ جب
سید احمد [illegible] صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے پیر و مرشد
حضرت [illegible] کی ہجرت [illegible] فرمایا [illegible]
انتقال [illegible]
مولانا شاہ عبدالغنی صاحب [illegible] اپنے اخوان طریقت سے
[illegible] حضرت مولوی شاہ محمد مظہر
نے ہجرت کو [illegible] اور حضرت مولوی شاہ [illegible] صاحب
ہجرت سے منع کیا۔ حضرت مولانا شاہ عبدالغنی صاحب کی
[illegible]
[illegible] آپ کا [illegible]
مجددیہ کے [illegible] اگر آپ ہندوستان سے ہجرت
کر جائیں گے تو ہندوستان میں [illegible] ہو جائیگا۔
بالآخر [illegible] حضرت ممدوح کو ہجرت
[illegible]

اخبار افغان

مطبوعہ [illegible] نومبر [illegible]ء

اس نام کا ایک اخبار پشاور سے نکلتا ہے۔ ایک
دو ماہ سے اسکا ایک پرچہ مذکورہ ۸ تاریخ کا لکھا ہے
اس میں کے ایک مضمون کو جو متعلق [illegible] میں
اس کے حسن فہم سے ناظرین [illegible] کو آگاہ کروں۔

اس مضمون کا عنوان [illegible] کتابوں اور
[illegible] میں نے اس مضمون کو دیکھا تو مجھے معلوم
ہوا کہ مضمون نگار صاحب نے اس مضمون کے ذریعے
تین باتیں ثابت کرنا چاہی ہیں۔ اول یہ کہ توریت
و انجیل و دیگر صحف انبیای سابقین میں کسی قسم کی تحریف
نہیں ہوئی اب بھی وہی حالت ہے جیسے پہلے
زمانہ سے نازل ہوئی تھیں۔ دوم یہ کہ کتب مذکورہ
منسوخ بھی نہیں ہوئیں [illegible] ناسخ و منسوخ کے
وجود کا بھی انکار کیا ہے۔ سوم یہ کہ بعثت حضرت
قرآن مجید میں [illegible] احادیث [illegible] ایک [illegible]
اور [illegible] احادیث [illegible] تھا جسکا ارتکاب [illegible]
[illegible] کیا [illegible] بات [illegible] مضمون نگار صاحب کا
یہ فقرہ ہے کہ [illegible] جناب [illegible]
[illegible] احادیث نبوی میں [illegible]

[illegible] حدیث [illegible] ہوا ہے۔

چونکہ یہ مضمون ایک [illegible] صاحب [illegible]
اور یہ تینوں مذکورہ باتیں جو مضمون [illegible] کی مقصد اصلی ہیں
بہت سے مفاسد پر مشتمل ہیں۔ جیسے [illegible] ضروری ہے
کہ اپنے علم و فہم کے موافق اپنے بھائیوں کو اس کی حقیقت
سے آگاہ کر دوں۔

اگر بینم کہ نابینا و چاہ است
اگر خاموش بنشینم گناہ است

اس مضمون میں یہ بھی [illegible] مذکورہ بالا [illegible]
کے مخالفین کو نہایت ذلت کے الفاظ سے یاد کیا گیا [illegible]
[illegible] مسلمان [illegible]
[illegible] کے مسلمان [illegible]
[illegible] آپ [illegible] الفاظ [illegible]
[illegible] موجود [illegible]
[illegible] سب [illegible]
صاحب [illegible] کے [illegible]
[illegible] مسلمان [illegible]
[illegible] کی حیثیت مشتمل ہو جاتی ہے

میں اس مضمون [illegible] سے پہلے [illegible]
[illegible] اس مضمون کو [illegible]
کروں۔ [illegible]

لازم ہے ـ ترجمہ ـ مجھے پہنچا ہے جیسا کہ علم ہے ... کی تفصیل
کی ہے۔ اور میں قرآن پڑھ سکتا ہوں ... سے ہے
ہے قرآن میں کسی شے کا کوئی بیان نہیں کیا ... تفصیل
ہر چیز کا بیان ہے ... خوب تفصیل کی ہے ...

علمائے مرحوم ... ناسخ و منسوخ ... اصطلاح ...
سے وہ قرآن میں ناسخ و منسوخ ہونے پر استدلال کرتے ہیں
اور محدثین نے تو احادیث کی بحث میں یہاں تک غلو کیا کہ
حدیث سے قرآن کا نسخ جائز کر دیا ہے حالانکہ میں ایسے
کفریہ عقیدے سے پناہ مانگتا ہوں۔ حالانکہ مشکوٰۃ کی یہ حدیث
ان کا عقیدہ باطل کرتی ہے کہ کلامی لا ینسخ کلام اللہ یعنی میرا
کلام خدا کے کلام کو منسوخ نہیں کرتا۔ اس حدیث کی موجودگی میں
کہ قرآن کو حدیث نے منسوخ کر دیا تو رسول کا مرتبہ خدا سے
بڑھ چڑھ کر ہے۔ خدا ... بلکہ ...
بلکہ پوری کونسل کا ... ہیں۔ معاذ اللہ
جب ایک ہی حدیث سے قرآن کو اور قرآن کو قرآن سے
رد کرتے ہیں تو تورات و انجیل کے دین کیا باک ہو سکتا ہے
خدا رسول تو کتاب اللہ کو منسوخ نہیں کرتے مگر امام کے
مسلمان ... قیاس ... سے ...
رہتے ہیں۔ لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم۔

[illegible]

[illegible]

... یعنی ... [illegible]
آپ ... علیہ السلام ...
زیادہ سے زیادہ یہ ہے کہ آپ نے قرآن کے خلاف ...
القرآن ... حدیث ...
ہے کہ لا تکتبوا عنی سوی القرآن یعنی مجھ سے قرآن کے
سوا کچھ نہ لکھو۔ مجھے جناب ... امید ہے ...
(...) راقم سید ابو حسن شوکت ...
منقول از اخبار ...

واضح رہے کہ اس مضمون کا جو حصہ
اس سے پہلے شائع ہوا ہے وہ میری نظر سے نہیں گزرا
... اس سے کئی زیادہ ... مگر
میرے خیال میں تو موجودہ وقت کے مفاسد نہایت اہم و
خطرناک ہیں

اصل میں ... بحث ... کتب مقدسہ کا
حرف حرف منسوخ نہ ہونا احادیث کا ...
جب ... کے اشاعت کر رہے ہیں ...
... ایک مستقل مضمون کتب مقدسہ کی
تحریف و نسخ کی بحث شائع کر رہے ہیں ...
سے ... اور دوسرے ... سے ...
کیا جائے۔ واللہ ولی التوفیق۔

سوال | مرزا صاحب نے [illegible]
[illegible] کا جواب [illegible] اور سب [illegible]
[illegible] نہیں کیا؟

جواب — پہلے [illegible] پہلے سوال کا
از نصیر الدین احمد | جواب دہ [illegible] عرض کرتا ہوں کہ
آپ اس سلسلہ کے افراد کو [illegible]
یا قادیانی [illegible] طلب فرمایا کریں کیونکہ [illegible] سب
[illegible] سب و سکوت ہیں۔ ۱۱ صحیح [illegible] کہ حضرت
مسیح موعود مرزا غلام احمد علیہ السلام [illegible]
محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے تھے۔ جیسا کہ
[illegible] قرآن سے ثابت ہے [illegible]
آخرین منہم [illegible]
[illegible] آپ احمدی [illegible] کہہ سکتے ہیں [illegible]
[illegible] قادیانی نہیں ہوگا۔ اب میں [illegible] کہ
آئندہ [illegible] مخاطب کو آپ کسی [illegible]
پسند فرمائیں گے [illegible]
[illegible] استعمال کرنا قبول فرمائیں گے۔

[illegible] کے بعد [illegible] ہے کہ [illegible] مصداق حدیث
[illegible] مسیح موعود علیہ السلام [illegible]
جیسا کہ عیسیٰ [illegible] منارہ دمشق کی [illegible]
[illegible] مسیح موعود چودھویں صدی

[illegible] روشنی [illegible] ہو چکے [illegible]
آسمان نے [illegible] رمضان کی
[illegible] کسوف خسوف [illegible]
میں ہو چکا۔

ذوالسنین ستارہ [illegible] سے بہت [illegible]
ہو کر طلوع ہو چکا۔ دوسری بات [illegible]
آخری زمانہ کی نشانیاں [illegible] اوقات
[illegible] جیسے کی خبر
دی گئی ہے اور [illegible] روشنی کے نازل ہونے کی
علامتیں بتائی گئی ہیں وہ یہ ہیں۔ [illegible]
زلزلہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
جس کے ساتھ [illegible] سب [illegible]
[illegible] ایک تغیر عظیم [illegible]
نفس اور دنیا پرستی کی طرف لوگ جھک پڑیں گے اور
[illegible] تمام [illegible]
[illegible] علوم [illegible]
جو کچھ انسان کی فطرت میں [illegible] سب کی سب
ظہور میں [illegible] جیسے انسان [illegible]
[illegible] علم [illegible] کے

[illegible] اصلی [illegible] بھی [illegible]

[illegible] ہوں [illegible] کا [illegible] بحث ہو جانے کی غرض

[illegible] اسلام کی [illegible]

[illegible] مسلمان [illegible]

[illegible] کیونکہ [illegible]

[illegible] مسلمانوں کے [illegible] حال سے [illegible]

[illegible] ہماری طرف

سے [illegible] ایک قسم کی [illegible] ہے

کیونکہ [illegible] مقصد علوم

[illegible] کر سکے۔ [illegible]

جواب مدیر النجم

جناب [illegible] آپ کی تحریر [illegible]

[illegible] بحث کے متعلق ہیں

[illegible] آپ مجھے [illegible]

(۱) مجھے آپ سے [illegible] بحث النجم

[illegible] مضمون [illegible]

[illegible] آپ کی تحریر [illegible] پاس

[illegible] اس بحث کے [illegible] کر دیا؟

۲ [illegible]

[illegible] صاحب [illegible] کوئی دوسری صورت

[illegible] تو اس سے آپ نے مجھے کیوں نہ مطلع [illegible]

۳ [illegible] اس بحث کے [illegible]

[illegible] فرمائیں [illegible]

[illegible] صورت [illegible]

[illegible] ایسا ہو گا [illegible] کسی وقت

[illegible] حضرت [illegible] صاحب کو

بحث [illegible] کے حکم سے [illegible]

[illegible] ہو [illegible] اس کی [illegible] آپ مجھے

[illegible] حضرت [illegible]

[illegible] حضرت خلیفۃ [illegible]

[illegible] حالات [illegible]

[illegible] بحث [illegible] ہوا [illegible]

[illegible] درخواست [illegible] کرتا ہوں [illegible]

[illegible] الفاظ [illegible]

[illegible] حاصل [illegible]

[illegible]

[illegible] حضرت [illegible]

[illegible] مسلمان [illegible]

[illegible] نسبت [illegible]

[illegible]

[illegible]

مراسلۂ دوم

متعلق

[illegible] لکھنؤ

[illegible]

[illegible]

پہلا ثبوت یوں بہم پہنچ گیا کہ [illegible] کی شورش میں قطعی
جب پہلے مختلف مگر ملازم تھے تقسیم سنت تھی [illegible]
ہندوان کو جو پہلے سنیوں کے ساتھ تھے شیعی رواج میں تمام
شورش سے علیحدہ ارتداد کیا [illegible] حتی الامکان کی عورتوں
کے سر پر قرآن [illegible] ہو گئے [illegible] دیہات کی تمنا
کو [illegible] ہاشمیوں کو دلی بات [illegible] بلکہ
مجھے دکھا گیا مگر مختلف مذہب کے حکام کو یہ [illegible]
چاہا کہ [illegible] سنی جو [illegible] دیے [illegible] باور کرتے تھے
[illegible] شہید نے تھے کسی یہ کارروائی مخفی
مسلمانوں کی شورش دکھانے کو بھی اور معلوم کی جو شورش بھی اس
وقت تک جواب نازل ہو گیا ۔ اب سے علاوہ وظائف کے درست
کی طرف ایسا ہم [illegible] دیکھے [illegible] سر ہے سے کہ
عید قربان جو کہ عشرہ محرم میں پڑے [illegible] دونوں سے نظیر
ہوئیکہ بات [illegible] میں ہے خود کا سکوت اسکے
سکون کا اظہار کریں ۔ [illegible] سنی و شیعہ جہاں کی
تعامل کا سخت اندیشہ پیدا ہوگیا تھا ۔ لیکن خدا کی قدرت
کہ سال حال میں ہو محرم عوام کو خیال پیدا ہوا کہ اس سال
[illegible] بعض ہندوستان میں موجود ہیں لہذا
کوئی بات ایسی کرنی چاہیے کہ جس سے [illegible] اور حکام
نظامی پر مامور ہیں بیٹھے ہیں اس سے بہتر کوئی صورت
نہیں کہ [illegible] تک

علم دوستی کی [illegible] بیان سے [illegible]
جو سنیوں (جو شہر سے قریب [illegible]) [illegible]
کے [illegible] میں تھے جہاں چند سال پہلے سنیوں کو [illegible]
امداد سے کی تھی ۔ [illegible] حکام وقت [illegible] جمع ہو گیا تھا
اور انھوں نے حضرت [illegible] تھے اور [illegible]
جس کی [illegible] کا ارادہ کیا [illegible] ایک جلسہ مخصوص
اپنے ہی طریق پر موافق فتاوی علمائے کرام کے بیان
شہادت کی جائے ۔ گورنمنٹ کے عدل و انصاف پر الزام
کو [illegible] وقت و فساد سے [illegible] اور [illegible]
کی [illegible] کا [illegible]
[illegible] تو سب کے لیے [illegible] کو [illegible] کر دیا تھا
لیکن بقول حضرت غالب

میں نے چاہا تھا کہ اندوہ وفا سے چھوٹوں
وہ ستمگر مرے مرنے پہ بھی راضی نہ ہوا

یعنی سنیوں کے خیر خواہوں نے جس [illegible] بیٹھک سے
حکام کو [illegible] دکھایا ۔ حکام نے [illegible] ڈر دیکھا
اور سنیوں کو بیان شہادت سے بھی روک دیا ۔ سو وقت جو
بے شمر صلح پسند سنیوں کا مجمع ہوا کرتا تھا [illegible]
زبان حال پر یہ شعر جاری تھا

[illegible]
[illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حضرت مصنف صاحب [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

عقد ام کلثوم کی بابت قطعی فیصلہ

شیعہ حضرات کی بدزبانی اور تہذیب کا معاملہ [illegible]
ہے۔ کہ خود [illegible] صحابہ [illegible] مسلمانوں کو
[illegible] لعنت کے سوا دوسرے الفاظ سے
یاد نہیں کرتے۔ اگر [illegible] کسی حق بات کا اظہار کرتے
تو [illegible] کہتے ہیں۔ ایک شعر
[illegible]
ہم نہایت افسوس سے کہتے ہیں کہ [illegible]
[illegible] حضرات [illegible]
[illegible]
[illegible]

اگر [illegible] حضرت علی [illegible] کی بیٹی [illegible] وقت [illegible]
[illegible]
سے بہت [illegible]
[illegible] سلام [illegible]
کے [illegible] ہیں۔ لیکن [illegible]
[illegible] کو اس بات پر تعجب ہوگا۔ شیعہ حضرات کو
[illegible] کی اولاد کی شادی [illegible]
باعث [illegible] پھر [illegible]
ہیں۔ ہاں جب تک [illegible] نہیں [illegible] اہل بیت [illegible]
کی توہین قابل تعجب کیونکر ہوگی۔ مسلمانوں میں اختلاف
کیونکر پڑیگا۔ اور جب کوئی خوشی کا معاملہ ہو تو [illegible]
[illegible] سے کیونکر تعبیر کرینگے۔ اسی لیے [illegible] رسول
[illegible] اہل بیت سے [illegible]
[illegible] اور فقط [illegible] کے سوا سب
اولاد آنحضرت [illegible] کو اہل بیت نہیں [illegible]
[illegible] اسلام [illegible]
اسلام کو [illegible]
اسی طرح حضرت حسین کا غم [illegible]
ہیں [illegible] حقیقت [illegible] حسن کی [illegible]
کرتے ہیں۔ وہ کون ہیں؟ جنھوں نے [illegible]
[illegible] حسین کا [illegible]

شیعوں سے بعض [illegible] ہیں یعنی مسلمانوں کا [illegible]

دلیل کرتا ہے)

[illegible] کا جھوٹا دعویٰ کرتے ہیں حالانکہ شیعوں

اہل سنت کو دور ہی [illegible] حضرت زین [illegible] علی

بن حسین اور [illegible] سب [illegible] کو رافضی کہتے ہیں۔

اور حضرت علی فرماتے ہیں [illegible] اصحاب محمد صلی اللہ

علیہ وسلم [illegible] میں [illegible]

کو دیکھا [illegible] اسلام میں [illegible] ایک بھی شخص

وہ لوگ [illegible] ہر وقت [illegible] کے [illegible]

[illegible] مگر افسوس [illegible] اگر شیعوں [illegible]

[illegible] ہوتے تو [illegible] نہیں۔ مگر

مگر [illegible] کیا [illegible]

علی کی [illegible]

کی لحاظ سے بیان [illegible]

[illegible] کہتے ہیں [illegible] ہے۔

[illegible] منافق [illegible]

حضرت [illegible] علیہ السلام [illegible]

[illegible]

[illegible]

خروج [illegible]

[illegible] محبوب [illegible] معروف

[illegible]

شیعہ [illegible] تیرا شیعہ ہے [illegible]

ہو کہ [illegible] رسالت [illegible]

[illegible] تھے سب منافق تھے اور حضرت علی حسن

و حسین علیہم السلام سے جو کچھ [illegible] کیا [illegible]

[illegible] تھے [illegible]

[illegible] ہے [illegible]

[illegible] امر بالمعروف [illegible]

[illegible] شیعہ کے سبب سے [illegible]

[illegible] ایک گروہ شیعوں [illegible]

شیعوں کی [illegible] کہ [illegible] سب [illegible] کر دیں۔

اس عبارت سے چند امور حاصل ہوئے [illegible]

کہ شیعہ [illegible] سب منافق تھے اور شیعہ [illegible] حسن [illegible]

بھی سب کے سب منافق تھے [illegible]

[illegible] مگر [illegible] حضرت علی [illegible]

[illegible] کے [illegible]

[illegible] لا [illegible]

[illegible] تصدیق [illegible]

[illegible]

[illegible] منافق [illegible] تھے۔

[illegible]

اور چونکہ شیعہ حضرت اس کو جائز نہیں سمجھتے اس وجہ
سے قسم بھی نہیں دی۔ ان کتابوں کی گنجائش نہیں ہے اس
وجہ سے معلوم ہوا کہ شیعہ کی کوئی تصدیق نہیں ہے
آنحضرت ہی کی اس تحریر کو دیکھا بہت ... ثبوت ...
سکی ہے ... کے ہم ... [illegible]
یہ ... بھی ہے کہ تقیہ ... [illegible]
... اہل موسین نے کی ... [illegible]
... جس ... کے ... [illegible]
... معلوم ... [illegible]
حضرت علی و حضرت حسین کے ... شیعہ
... شہادت ... [illegible]
... حضرت علی ... شہادت ...

... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]

اور یہ جب ... کہ شیعہ ... علی ... بیش
ہیں ... کی شہادت حضرت علی کے کلام میں ... کی
... کے ... ہی ہو

حضرت ... حق کو ... باطل

... باطل کا ... حق ... [illegible]
... حق کو نہیں ...
جیسے ... باطل کرتے ہیں ... باطل کا ... [illegible]
کہ حق کا ... ہوئے ... موسین ... عجیب
... تھے۔ انہوں نے صاف ... شیعی
حق کو نہیں ... حق کو ... کہتے ہیں ...
خوف ... [illegible]

... شیعہ ... حسین ... اس
وجہ سے کہ ... حالانکہ
شیعوں کے نزدیک ... واجب ہے۔ ... ہے کہ
... کا ... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]
... ہے۔ اور ... مذہب ... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]

انصاف پسندوں کا جانبداری یا باطل کا مادہ کرنے لا محروم معصوم
کر سکتا ہو کیا یہی ہوگی محب اہل بیت ہیں جو حضرت کے
برخلاف کر کے انکی تکذیب کرتے ہیں۔ حیثیت بنا ہو کر کے
ان میں نہ تھے تو کیا پاتے ہیں؟ ہرگز نہیں

ایھا المدعی سلیمی صاحب

ست سنت ولا تقفوا ما ...

انصاف نے ایک مضمون بابت ماہ ذی الحج
... بعنوان " ... اولاد ... " لکھا ہے
جس میں خبر واحد حدیث کا ذکر کیا ہے۔ و تکمیل اصول میں
ہر ایک ... کی سب سے شیعوں کے مسئلہ کا
کا جو جواب ملا باقر مجلسی لکھ چکے ہیں۔ مگر وہی بات
نادر شعور کا کیا۔ اسکی وجہ یہ کہ اسنے چند سطر اس مضمون
میں شیعوں کے دیکھے ہیں وہ بھی اسکا کوئی جواب دیگا
مگر یہ خیال ہے لکیر زعفران کی

عنوان ... ایمانی ... جیسے کہ خیال کرنے سے معلوم
ہوتا ہے کہ جب کوئی روایت کی ... اعتراف ہو
ایک راوی کا مضمون حقیقی ہے جو کچھ وہ نام رکھیں اگر اسکی
روایت صحیح ہے تو شیعوں کے تمام ... اسکا ایک ایک
شخص ... ہو جائیگا۔ اور جب تو بھی نہ سمجھا اس
صورت میں ...

[illegible]

جو جانا تسلیم کرنا پڑیگا ... دعوے ... کرینگے ...
بنانا پڑیگا۔ خیر آپ نے کسی طرح کی دلیل کا مطالبہ کیا
کچھ تحریر دلائل کی دیکھو اہل باطل ...
اس کے کافی ہیں وہ ہیں۔

ہم یہ چاہتے ہیں کہ پہلے اہل تشیع کی ان روایات کو
نقل کریں جن میں ثابت نکاح امیر المومنین عمر فاروق رضی اللہ عنہ
با ام کلثوم بنت سیدۃ النساء فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا ہے
اور مخصوصاً ان کتابوں میں ... ان کا کیا پتہ لگا ...
دکھلاویں کہ ... مستند کتاب ... الکافی ...
... کا کون مصداق ہے۔ اور خیر بحث میں یہ بھی
شہادت ملیگی کہ اصحاب ثلثہ کے محب کون ہیں اور
متنفر کون۔ وما توفیقی الا باللہ۔

(۱) عن ابی عبد اللہ علیہ السلام فی تزویج ام کلثوم فقال
ان ذلک فرج غصبناہ ... کافی حضرت جعفر صادق
سے حضرت علی کا ام کلثوم سے نکاح کرنے کی بات
پوچھی گئی تو آپ نے جواب دیا کہ ایک شرمگاہ ہے جو ہم سے غصب
کی گئی ہے مسلمان ان ترجمہ ...

(۲) ... غصبناہ ... دوسری حدیث
ہے کہ ام کلثوم ... ہوگی ...
... شیعہ ... کی
...

اور مولوی سید محمد مجتہد صاحب وغیرہ سب نے یہی
لکھا ہے کہ نکاح ام کلثوم کا حضرت عمر کے ساتھ ہوا ہے
کہ اہل بیت سے [illegible] لیا جبراً [illegible] اور
گیا ہے [illegible] صاف [illegible] ہو گیا کہ
ام کلثوم کا نکاح حضرت عمر سے ہو گیا تھا [illegible]
نہ ہوا ہو مگر یہ خیال ہے کہ غصب [illegible] کے معنی نکاح کا
[illegible] امام کو [illegible] بتلاتا ہے - اگر ایسا ہی تھا تو انھوں نے
[illegible] نہ کیا [illegible] تھا غصب [illegible]
[illegible] ہو گیا اب بھی کوئی شبہ [illegible] ہرگز نہیں -

(۴۳) عن ابی عبداللہ علیہ السلام قال [illegible]
[illegible] امیر المومنین [illegible] صبیۃ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سے روایت ہے کہ جب حضرت عمر نے ام کلثوم کی درخواست
کی تو حضرت علی نے عذر کیا [illegible] پھر حضرت عمر نے
حضرت عباس سے [illegible] عباس کیا
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کے [illegible] حضرت عباس سے
کہ حضرت علی سے [illegible] طلب کیا [illegible]
[illegible] حضرت علی سے [illegible] بنا دیا -
اس حدیث میں اگرچہ نکاح ہونے کا ذکر نہیں ہے مگر جو
سوال اس بات سے تھا کہ ام کلثوم کی نکاح کس طرح ہوا
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
(۴۴) [illegible]

عن [illegible] علیہ السلام [illegible]
[illegible]
[illegible]
حضرت عمر کے [illegible] (جو ثابت ہے) اسکا جواب [illegible]
[illegible] اسکا مقصود یہ ہے کہ حضرت علی [illegible]
مگر جب حضرت عمر نے [illegible]
[illegible] جھگڑا ہوا [illegible] حضرت علی مرتضیٰ سے
نکاح کر دیا - [illegible]
[illegible] حضرت علی کی طرف [illegible] صاف [illegible]
[illegible] تھا [illegible] نکاح [illegible] نہیں ہے

(۵۱) [illegible]

(مجالس المؤمنین) یعنی نبی نے لڑکی عثمان کو دی تو دوسرے
نبی (ولی) نے بھی لڑکی عمر کو دی۔ یعنی جیسا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم
نے حضرت عثمان کو لڑکی دی ویسا ہی حضرت علی نے
بھی عمر فاروق کو لڑکی دی

(۷) ام کلثوم را بجہت عمر بن الخطاب عقد نمودہ
بہ چہل ہزار دینار عطا نمود (جیسا کہ روایت اس طرح
ثابت است) یعنی عمر کو عقد بستہ بر مہر ... عمر
برادر عقد اینست و این حیث بود (اکمال الاحاطہ الکلینی)
یعنی عمر نے ام کلثوم کا مہر سے لیکر عقد کیا چالیس ہزار
دینار نقد مہر تھا۔ اور ام کلثوم چار سال کی تھی جب
حضرت عمر نے انکو بیاہ لیا اور اس کا شوہر ابو القاسم سے اگلی
دار میں ... حضرت عمر کو ... معلوم ہوا
اور کہا یہ حیث بود ... یعنی اب تک نکاح ہو چکا
ثبوت ہو کہ عمر کو نبی نے ... بتایا ہو۔ جو نقد تھا۔
ملا ماں جلسی ہو کہ حضرت عمر کی وفات کے بعد
بہت قرض تھا۔ وہ کس طرح میں تھا ... سکا ہے بھی
اس خبر سے معلوم ہوتا ہے۔ ... شوہر ہو کے تھے
ام کلثوم کا سن بھی لکھا ہے

(۸) ... عمر ... ام کلثوم بنت علی ... ت
ام کلثوم بنت علی علیہا السلام ... حضرت ...
... حضرت علی ...

تا حضرت علی کی نیتھی جیسا (تہذیب الاحکام) ...
باب ... کرتے ہیں کہ ام کلثوم بنت علی بن ابی طالب
اور اسکا لڑکا زید بن عمر بن الخطاب دونوں ایک ہی
وقت میں مر گئے اور یہ معلوم ہوا کہ دونوں میں سے پہلے
کون مرا۔ پس ایک دوسرے کا وارث ہوا اور دونوں
کا جنازہ اکٹھا ہوا۔ اس حدیث سے صاف ثابت
ہوا کہ ام کلثوم کی شادی حضرت عمر کیساتھ ہوئی تھی
اور بچہ بھی پیدا ہوا تھا جس کا نام زید تھا ... یہی کہنا ہم
جو ہم آگے ذکر کرینگے۔

(۸) زوجہ علی بنت ام کلثوم بن عمر ... (مسالک ... ابو
القاسم القمی) یعنی حضرت علی نے اپنی بیٹی ام کلثوم کو
حضرت عمر سے بیاہ دیا۔ اس بات کیلئے دلیل (کہ نبی
کا نکاح) غیر شیعہ سے ہو سکتا ہے۔

(۹) ... دختر عمر بن خطاب امیر المومنین ...
... دو ... ہور ... شماد ... یہی سر ... سالہ
... تفصیل رسول ... و دونا ... حضرت
الطاف و منصور ... مجالس المومنین ...
... شیعی سے کسی نے سوال کیا کہ حضرت علی
عمر فاروق کو اپنی بیٹی بیوں دی ... تو ... جواب دیا کہ
... سے ... کر ... تھے ... حضرت ...
... کا اقرار کرتے تھے اور ...

اس کے حضرت عمرؓ کی اصلاح بھی منظور تھی۔

اس جگہ سے معلوم ہوا کہ حضرت عمرؓ کے مسلمان ہونے کی وجہ سے تقویت ہوا اور ذکر کی وجہ تقویٰ صاحب اہل نصرت نہیں کہ شیعہ عقدہ اہل بیت اس کے پاک سنت کے دشمن ہیں۔

(۱۰) محمد بن جعفر علیہ السلام وفات عمر بن الخطاب

شرف مصاہرت حضرت امیر المومنین سے مشرف ہوئے ام کلثوم کا [illegible] اور عباس محمد بن زوج [illegible] عباس مومنین یعنی محمد بن جعفر علیہ السلام بعد وفات عمرؓ بن خطاب کے شرف دامادی امیر المومنین حضرت علی سے مشرف ہوئے اور ام کلثوم بنت سیدہ ہیں کہ جو پہلے حضرت عمرؓ کے نکاح میں تھیں زوجہ ثانی ہوا۔

اس سے صاف ثابت ہوتا ہے کہ حضرت عمرؓ کے عین حیات میں ام کلثوم آپ ہی کے پاس تھیں یہ اس شہادت صحیح ہے تاریخ عشرہ کاملہ

ان دو شہادتوں سے صاف صاف ثابت ہوتا ہے کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے ام کلثوم بنت علی مرتضیٰ سے نکاح کیا اور اولاد بھی پیدا ہوئی جو ان کی حیات میں فوت ہو [illegible]

ان صریح دلائل کا جواب سوائے اس کے کہ جب اہل [illegible] و محدثین [illegible] کا جواب [illegible]

اور سب سے [illegible] کیا ہو سکے [illegible] نہیں۔

انہیں سب سے بڑے مجتہد صادق اور محمد باقر ہیں۔ اور ان کی سب سے بڑے علم اصول [illegible] کلینی [illegible] اعظم السید مرتضیٰ و ملا محمد باقر مجلسی و ملا [illegible] شوستری وغیرہ ہیں۔

اب ہم ان اصولوں کی حقیقت بیان کرتے ہیں معاذ اللہ مصلحت [illegible] امام جعفر صادق [illegible] ہیں [illegible] جو ثبوت دیا [illegible] کی قلعی صحیح [illegible] کہ جب تزویج ام کلثوم کا ارادہ کیا جناب امیر [illegible] مراحم ہوئے [illegible] بعد ہو یا نہیں ہوا [illegible] سے یہ [illegible] اللہ اور [illegible] ہو سکے تو اس کو کہتے ہیں حالانکہ [illegible] کہ وہ جس سے نکاح کا ہونا ثابت ہوتا ہو [illegible] وہ جس نکاح کا ابتدائی قصہ ہے۔ [illegible] پہلے دونوں حدیثوں کے معنی اور [illegible] پھر دیکھنا تھا کس لفظ سے نکاح کا ہونا ثابت تھا

اجی جناب [illegible] کے کیا معنی ہیں پہلی صورت [illegible] صاف ظاہر ہو کہ اہل بیت [illegible] ایک [illegible] جو غصب کی گئی اسقدر صاف [illegible] صریح [illegible] انہیں [illegible] کے [illegible] سے [illegible] کس [illegible] سے [illegible]

انکا یہ عمل [illegible] سب کیا جب تک [illegible] آنحضرت کا فی

[illegible] تو [illegible] سے [illegible]

کا [illegible] معلوم ہو [illegible]

[illegible] حضرت [illegible]

[illegible] سے آزاد

ہے [illegible] منصب [illegible]

[illegible] منصب کی ہے

[illegible] ثبوت [illegible]

کا [illegible] ہو گیا

[illegible] کا دعویٰ [illegible] حضرت [illegible]

[illegible] سے [illegible]

[illegible] ثبوت [illegible]

[illegible] ہے

[illegible] جب

[illegible]

[illegible] شیعہ حضرات [illegible] کا

[illegible] کتاب [illegible]

[illegible]

[illegible]

اب [illegible]

[illegible]

حدیث دانی [illegible] سوائے کتب [illegible] ہو جاتا ہیں یا صحابہ

ہو چکے تھے [illegible] کہ منصب [illegible] یا

ہے منصب [illegible] ہوا [illegible]

ہیں یا نہیں ۔ مگر اس حدیث کے [illegible]

[illegible] ہیں ۔ تب یہ لفظ منصب [illegible] ہوگی ۔ [illegible]

لازم ہوتی نہیں [illegible] منصب کی [illegible]

منصب کے [illegible] منصب [illegible] ہوگا ۔ [illegible]

[illegible] کی ضرورت ہی کیا تھی جب [illegible] حیثیت سے [illegible]

[illegible] اس خاص لفظ کے ذکر سے [illegible]

[illegible] ہوگی [illegible] سوال مجیب کا جواب [illegible]

ہے کہ اس سے [illegible] نہیں [illegible]

منصب [illegible] جواب [illegible] مجیب [illegible]

[illegible] حدیث کو [illegible]

شیعوں کے نزدیک [illegible] منصب [illegible]

[illegible] شیعہ حضرات [illegible]

[illegible] منصب کا [illegible]

[illegible] وہ غلط ہو جائیگا [illegible]

[illegible] ہوگا [illegible] حدیث [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اور بات بھی تحریفات ذہنی پیدا کرتے ہیں۔ بھلا ان سے
کوئی پوچھے کہ جناب جب حضرت زینبؓ بیاہی تھی تو
کس شخص نے کیا واسطہ اور حضرت عباسؓ کو وکیل بنایا تھا جبکہ
وہ دونوں خود وکیل نہ تھے۔ تہذیب طوسی کی حدیث میں
مسئلہ صریح ہے اور [illegible] میں صاف موجود ہے کہ حضرت عمرؓ کا
ان سے ایک لڑکا بھی پیدا ہوا جس کا نام زید تھا۔ اسی
طرح سب شیعہ [illegible] نہایت صاف ادا کی ہوئی ہیں پھر
ذیل اصلاحات لکھتے ہیں :-

حالانکہ یہ واقعہ ام کلثوم بنت ابی بکر کا ہے جو بنت جناب
سیدہ کا جس کا ثبوت یہ ہے کہ [illegible]

[illegible] ام کلثوم بنت ابی بکر [illegible]

عمر بن خطاب نے [illegible] ام کلثوم
[illegible] یعنی ام کلثوم بنت ابی بکر
سے عمر نے عقد کرنا چاہا عائشہ نے تو قبول کیا مگر خود ام کلثوم
نے کراہت کی تو عائشہ نے حیلہ کر کے ان کو روکا۔

اگر شیعہ صاحب اگلا مضمون کلام سے واقف ہوتے تو
[illegible] کے مصداق نہ بنتے
[illegible] جس کا ذکر کافی وغیرہ میں ہے وہ
[illegible] ام کلثوم بنت
ابی بکر کے متعلق ہے [illegible]
[illegible]

تو ناصبی حدیث کافی کے متعلق ہے آپ کو کافی وغیرہ
سے یہ بات ثابت کرنا تھی کہ یہ حدیث ام کلثوم بنت
ابی بکر کی بابت ہے۔ مگر آپ یہ بات تا قیامت بھی
ثابت نہیں کر سکتے۔ اسی لیے پیچ بدل رہے ہیں۔
تاہم اگر ابھی آپ اپنے مذہب والوں کی کتاب سے نقل
کر کے دکھاتے تو بھی غنیمت تھا۔ مگر آپ نے کتاب
اہل سنت سے احتجاج کیا۔ [illegible] معارف کافی
پر غالب [illegible] ورنہ کیا حق ہے کہ معارف سند ہو اور
کافی سند نہ ہو۔ آپ کی غلطی یہ ہے کہ دو واقعوں کو ایک
واقعہ قرار دیکر اپنے مذہب کے محدثین کو آپ خود ہی جھوٹا
[illegible] بنانا چاہتے ہیں۔ [illegible] واقعہ [illegible]
الگ ہے اور واقعہ بنت فاطمہؓ الگ۔ پھر ایک کو دوسرے
سے ملانا تلبیس نہیں تو اور کیا ہے؟

اب اگر آپ کو کتاب معارف ہی سے یہ بات ثابت
کر دیا ہے کہ عمر فاروق نے ام کلثوم بنت علی ابن ابی طالب
سے عقد کیا اور ایک لڑکا اور ایک لڑکی بھی پیدا ہوئی
تو بتلایئے کہ انکار کس لیے ہونا چاہیے؟
سنیے۔ [illegible] کان کھول کر سنیے۔ معارف [illegible]

وفاطمہ [illegible] ام کلثوم بنت علی بن ابی طالب [illegible]

فاطمہ بنت رسول اللہ [illegible]

[illegible]

قولہ ثبت عندنا وعندہم ترک ولدا" یعنی حضرت عمر فاروق کی [illegible]
کی اولاد سے فاطمہ وغیرہ [illegible] ان دونوں کی ام کلثوم
یعنی حضرت علی کی بی بی فاطمہ رضی اللہ عنہا سے [illegible]
کسا کہ ام کلثوم کی جو حضرت عمر سے تھی اس کا نام رقیہ
اور حضرت عمر کی شادی ابراہیم بن نعیم سے کی تھی
وہ مر گئی اور کوئی بچہ نہ چھوڑا۔ یہ صاف گواہی اس
بات پر کہ حضرت عمر نے ام کلثوم بنت سیدہ علی سے شادی
کی تھی اور ان سے بچے بھی ہوئے جن میں ایک کی شادی بھی ہوئی
تھی۔ [illegible] کی معرفت [illegible] میں دیکھئے

[illegible] ام کلثوم الکبری [illegible] بنت فاطمہ [illegible] عند
عمر بن الخطاب [illegible] یعنی ام کلثوم بنت
فاطمہ الزہرا حضرت فاروق اعظم کے پاس تھیں اور اولاد
بھی ہوئی

اس شہادت سے اہل اصفہان کا دعویٰ [illegible] منشور
ہو گیا [illegible] تو تیری کلیہ کی مدت ثابت ہو گئی

قولہ [illegible] کا [illegible] و تزوج [illegible]
[illegible] بنت [illegible] کی [illegible] بعد وفات
ام کلثوم [illegible]
عقد کیا [illegible]
[illegible] ام کلثوم
[illegible]

اس عبارت کو تو اصل بحث کی [illegible] یعنی [illegible] کی [illegible]
[illegible] کی بیٹی ام [illegible] ہو، علاوہ
اس بات کے مفید یہ ہیں کہ بنت سیدہ کا حضرت عمر فاروق
سے نکاح ہو گیا۔ و رغما [illegible]

علی [illegible] تیسرا، چوتھا اور پانچواں ثبوت سب
اصل [illegible] صادق ہیں۔ آپ بنت ابی بکر کی ولادت
[illegible] ام کلثوم [illegible] شہادت [illegible]
کیا فائدہ [illegible] چوتھی اور پانچویں شہادت [illegible]
[illegible] وقت کی شناسائی [illegible]
[illegible] ثابت [illegible] آپ نے [illegible] کر دیا

قولہ [illegible] تو وہ [illegible] کیا جاتا ہے
جس سے [illegible] معلوم [illegible]
سے ام کلثوم بنت ابو بکر سے عقد کا [illegible] تھا"

اگر [illegible]
[illegible]
[illegible] ام کلثوم کا نکاح [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

معین ہے اسلئے کہ یہ لکھ بہت منقی ستہ خصوص ہے۔ اگر
ام کلثوم بنت حضرت ابو بکر سے عمر کا نکاح ہو گیا بھی ہو
گیا وہ دوقت نکاح ام کلثوم بنت سیدہ کی نفی کا مستلزم
ہے۔ ہم اگر دونوں کے نکاح بھی فرض کریں صاحب کہ
حقیقۃ بنت سیدہ سے تھا تو بھی کیا خرابی لازم آتی ہو
اگر جناب یہ دعوی حافظ [illegible] کہ حدیث کا کہ بنت
بنت ابی بکر کی ہے۔ اور کسی کوئی دلیل نہیں اسکے دلیل
لائے تو کس بات کی؟ کہ ام کلثوم بنت ابی بکر بھی
منکوحہ تھی کہ نفی نہیں ہو۔ اور وہ بھی جناب کی
شان سے۔ چہ خوش لطف است سعدی در زمین۔
بلکہ پہلا ثبوت صریح مخالف اور کو حدیث میں مخصوص ہو
ہے اور [illegible] کی جس [illegible] عباس کی [illegible] بھی
نہیں ہے [illegible] کا [illegible] غلط ٹھہرا۔ اس واسطے ثبوت
میں تو فقط ولادت ام کلثوم بنت ابی بکر ہے سکو عقد
متعلق [illegible] کا [illegible] آپ نے لکھا [illegible] تو [illegible]
کیونکہ [illegible] آپ [illegible] کچھ بھی ثابت نہیں کر سکتے
ثبوت [illegible] ہے [illegible]
دیکھئے [illegible]
مخالف ثابت ہیں [illegible] کہ حضرت [illegible]
کلثوم بنت [illegible]
[illegible]

کیونکر ہو سکتا تھا۔ آخر اصول شرعیہ کا لحاظ کر دو کیا
دورہ تھا یا کہ اسوقت جب وہ [illegible] تھا یا سے
ختنک [illegible] کہلاتے ہیں۔ اگر آپ عصمت [illegible] تکلیف
میں بیٹھیں گے۔ اور جناب علی کی بیٹی سے علم سیکھے
جس سے رسول اللہ سے رشتے ملے چنانچہ حق
اسی طرح ہے۔ اسمیں بھی دوسرے کی ثبوت نہیں ہے
بلکہ ثبوت صاف وہ تھے [illegible]
[illegible] عجیب امر ہے۔
قولہ اگر [illegible] کہا جائے کہ عمر نے بوجہ [illegible]
کے ام کلثوم بنت ابی بکر سے نکاح کیا ہو [illegible]
حق [illegible] کی مگر بنت سیدہ سے نکاح کر لیا تو
اس صورت میں دو [illegible] لازم آتی ہے [illegible]
[illegible] علیہ وسلم کی [illegible] لازم آتی ہے جس سے
پھر کوئی [illegible] نہیں رہ سکتی۔ دوسرے یہ لازم آتا ہے
کہ عمر [illegible] عاص کا [illegible] مخصوص سے
[illegible] کا خیال [illegible] کیونکہ حضرت کی [illegible]
جناب [illegible] ثبوت [illegible]
[illegible] آپ [illegible]
[illegible] اگر [illegible]
[illegible]
[illegible]

اس غرض سے تھا کہ ام کلثوم بنت ابی بکر کا عقد نہیں
اور شریعت سے جبراً نکاح بھی جائز نہیں۔ اور عمرو علیؑ
کا یہ کہنا کہ آپ ہنوز خنک کہہ سکتے ہیں۔ اگر کبھی طمع ہو کر
تحریر جیسا دوں کرتے تو ہو کیا تھی حق تلفی لازم آتی ہے۔ بعض
آشنا خیال حدود کرنے کیلئے ایک بات سنہ مستعمل ہے ہی
کیسے کر سکتے تھے جب تک بنت ابی بکر یا اختیار ہو تو
سلطنت کا ذکر محض بے سود ہوا ہے کیا بیان کوئی سلطنت
ہو جاتی تھی ہی نہیں۔ اسے بھی کہ جب حضرت علی خلیفہ ہوئے
ہیں تو پھر سلطنت کا احتمال ہی نہیں کہ اس کی حق تلفی
ممکن ہی نہیں۔ اصل بات صاف ہو کر عمر فاروق نے کبھی
حق تلفی کی ہو صاف ثابت ہو سکتی ہے۔ جیسے کہ حضرت

کہ تاریخ اسلامیہ وغیرہ میں صاف موجود ہے کہ سیدہ زینب دختر
روتی ہوئی آنحضرت کے پاس گئیں اور کہا کہ مجھ جیسے
فقیرہ سے کیوں نکاح کر دیا سب عورتیں طعنہ دیتی ہیں
آپ نے ان کو تسلی دی۔ یہ قصہ بتایا ہے تو کیا کوئی کنگال
یا خنک کہنے سے حق تلفی کا خیال محض باطل ہے۔ جب
سیدہ کی سکونت بھی کہیں نہیں ہے۔ وہاں تو عمر و عاص
خود ہی جیسا تھا۔ الغرض یہ کہنا کہ مستلزم حق تلفی ہی
تھی۔ ٹھیک نہیں ہے اور یہ کہ دونوں کا رونا بے سود ہے
قولہ۔ یہ تو ضرور آخر سب اہلبیت کو سب الغرور
تمام عمر اور وجاہت میں کمی ہوگی کیونکہ اگر
وہ اس عقد سے قرار دیتے ہیں تو دعوی بے سود ہے

رسول دعا کرتے تھے کہ یہی صورت ہو کہ وقت شب جلا کی دست برداری لازم آتی ہے جسکو تمام دنیا کے
وہ کیونکر حق تلفی کر سکتا ہے کیا رسول کی دعا باطل تھی اہلسنت بھی قیامت تک ثابت نہیں کر سکتے گر یہ کہ کھلا
ہرگز نہیں۔ بلکہ انہوں نے بیٹے کے متعلق وہ بھی غلط دعا پائیں جسکا اصول انکار بدیہیات ہے۔

اسیلئے کہ خود شیعہ حضرات نقل کرتے ہیں کہ ہم ہمیشہ زینب
طلاق ہو جانے کے بعد یہ مسلم ہے کہ بعد ایں مرگ عمر کی
کہہ سکتے ہیں۔ ہو اگر کوئی تکلیف ہو یا تنگدستی ہو تو ہے
نکاح کرنا شرعاً کچھ قبیح نہیں۔ دیکھیے رسول مقبول کی
غیرت صاحبزادی بیٹی فاطمہ زہرا کو حضرت علی کے عقد
میں دیا حالانکہ وہ نہایت فقیر تھے۔ اور جب سیدہ کو
بھی سب پہنچی تھی بیان کیا تو یہ بھی شکل

اگر انصاف دیکھا جائے تو یہ لوگوں کو قرابت
جات کیساتھ وصلت کا بھی اقرار کرنا اسی عقد
ہونے سے لازم ہے۔ جیسے حضرت علیؑ کا ام کلثوم
بنت سیدہ کا عقد حضرت عمر سے کیا حق تلفی کا جواب
ہی نہیں ہو سکتا۔ اسیلئے حضرت علی خود بھی اس صورت
میں حضرت اسی شخص کی حق تلفی میں شریک
ہوتے جاتے ہیں۔ یہ حق تلفی کے بیے معنی سے

نام وجہ	طریق استدلال
	امکان تھا نہیں ہو کہ انھوں نے جو صحیح صورت کا تناسب ہی بیان کر سکے ہیں اور وجہ تقیہ کے یہاں دیکھو اس شدت کتب کے شیعوں کے دعوی تو کہ ان سے ائمہ کے قول کیونکر قابل اعتبار ہے ہیں یہ ممکن ہو کہ جس قول کو ہم ان کا اصلی مذہب سمجھیں وہ انھوں نے تقیہ میں کہا ہو۔ مولوی حامد حسین صاحب کا یہ دعویٰ کہ ائمہ تقیہ میں جو کچھ کہتے تھے وہ بھی قول الٰہی ہے کیونکہ تقیہ ان کے باپ دادا کا دین ہے۔ اسکو اگر ہم مان لیں تب بھی ہم یہ کہیں گے کہ جب [illegible] بذات خود رسول اللہ کا [illegible] نے جو کچھ تقیہ میں کہا ہو گا وہ مذہب ہو گا رسول اللہ کا تو نہیں ہو سکتا [illegible] شیعہ [illegible] ذات [illegible] اسکی پیروی ہے رسول سے کچھ واسطہ نہیں تو دین کیا ہوا۔
(۴) [illegible]	شیعوں کے بیان کے موافق ائمہ کی یہ عادت تھی کہ اگر کوئی مذہب والا ان سے فتوی پوچھتا تھا تو وہ علماء اسی کے مذہب کے موافق فتوی دیتے تھے۔ اور وجہ اس کی حضرت شیعہ یہ بیان کرتے ہیں کہ ائمہ ہر شخص کو سمجھتے تھے کہ یہ نجات پانے والا ہے یا ہلاک ہونے والا ہے۔ ہلاک ہونے والے کو حق کی باتیں نہیں بتاتے بلکہ ہلاکت ہی کی باتیں تعلیم کرتے تھے۔ خیر وجہ اسکی خواہ کچھ ہو۔ ہم تو اس موقع پر یہ نتیجہ نکالنے پر مجبور ہیں کہ ایسے ائمہ کی احادیث اگر راویان شیعہ کے دست تصرف سے محفوظ ہوں تو بھی قابل اعتبار نہیں ہو سکتیں کیونکہ جن احادیث کو ان کا اصلی مذہب سمجھتے ہیں ممکن ہے کہ انھوں نے بر رعایت مستفتی ارشاد فرمایا ہو۔
(۵) [illegible]	شیعوں کے بیان کے موافق ائمہ کی یہ بھی عادت تھی کہ اگر کوئی شخص صورت [illegible] فتوی [illegible] سے خلاف واقع بیان کر دیتا تو ان کے بیان پر [illegible] کر کے خلاف واقع کے موافق جو [illegible] اسی کا فتوی دیتے تھے۔ مستفتی یہ سمجھتا تھا کہ امام نے میرے بیان پر فتوی دیا [illegible] سے [illegible] استنباط کر کے امام کی عادت [illegible] کرتا ہے۔ ہم کتاب [illegible] سے نقل کرتے ہیں کہ ایک شخص نے امام حضرت سے پوچھا کہ میری لونڈی کی [illegible]

نام وجہ

طریق استدلال

کیا کرنا چاہیے [illegible] اس سے [illegible] مسئلہ ضروری نہیں ہے محدثین شیعہ فرماتے ہیں کہ کوئی [illegible] اس عورت کی بیٹی نہیں خارج ہوئی تھی بلکہ وہی خارج ہوئی تھی۔ سائل کی شادی بھی تھی جو وہ نہیں کرنی تھی۔ تیسرے یہ احتمال ہے کہ اس کی تمام حدیث میں [illegible] ہو گیا کہ تقیہ کی وجہ سے حدیث کسی کے سوال کے جواب میں وارد ہوئی ہو اور وہ سوال خلاف واقع ہو اور امام نے موافق واقعہ واقعی کے فتویٰ دیا ہو۔ سائل چونکہ امام کے جواب کو اپنے سوال پر منطبق سمجھا تھا اس لئے [illegible] امام کی طرف منسوب کیا ہو [illegible] روایت بالمعنی پر [illegible] روایت باللفظ کا اہتمام ہوتا تو غالباً یہ احتمال اس قدر [illegible] ثابت ہوتا۔

(۸)

یعنی وہ چار سو کتابیں جن کی نسبت محدثین بیان کیا جاتا ہے اور جسے فخر و مباہات کے ساتھ ان کا ذکر کیا جاتا ہے اور سمجھا جاتا ہے کہ یہ اصول اربعمایہ یعنی کافی، تہذیب، استبصار، من لا یحضر الفقیہ کتابوں سے مرتب کی گئی ہیں۔ موافق ارشاد [illegible] و محقق اقرار علمائے شیعہ کے یہ دفتر بے دین کے دست تصرف سے محفوظ نہیں ہیں۔ ان کتابوں میں بہت کچھ تحریف [illegible] میں ہو گئی تھی اور بہت سی جھوٹی حدیثیں ان کی طرف منسوب کر کے ان کتابوں میں بڑھا دی گئی تھیں [illegible] جھوٹی حدیثیں ان کتابوں سے نکالی نہیں گئیں

(۹)

تو صحیح نقل کے تصفیہ [illegible] اتفاق موضوعہ حدیث [illegible] من الاخبار [illegible] معصوم [illegible] [illegible] احتمال موضع قائم [illegible] [illegible] ضعف [illegible] محدثین کا ان احادیث سے جو [illegible] [illegible] احتمال [illegible] [illegible] [illegible] شیعوں کے [illegible] [illegible] شیعوں [illegible]

نام و وجہ	طریق استعمال
(۹) [illegible]	حدیثوں کو قرآن سے ملاکر پرکھنے اور حدیث قرآن کے موافق ہو تو اسکو صحیح سمجھو یہ علامت بھی شیعوں کی احادیث میں مفقود ہے کیونکہ اصلی اور صحیح قرآن کا دنیا میں کہیں وجود نہیں دوسری ایک علامت یہ کہ انسے فرمایا ہو کہ ہم جو حدیثیں بیان کریں اسکو قول رسول نقل کیا کرتے ہیں یہ علامت بھی شیعوں کی حدیثوں میں مفقود ہے شیعوں کی جس قدر حدیثیں آئمہ سے ہیں ان کے اقوال ہیں ان کے ساتھ متصل نہیں کہ گویا ان کو وحی ہوتی تھی کل صفات استنادی ہیں ... کلام رسول سے ... دوسری علامت یہ ہے کہ ان سے روایت کی حدیثیں بیان ہوں ... سب ہی موضوع حدیثوں سے منقول ہیں۔ غلوی تحقیق کر کے دیکھیے ... ختم کی ہوتی ہے
(۱۰) [illegible]	تو بھی عجیب ہونے کی بات ہے۔ تمام باتوں سے قطع نظر کر کے اگر بعض شیعوں کی خاطر مان لیا جائے کہ شیعوں کی حدیثیں صحیح ہیں تو ایک بڑا سنگین خدشہ پیدا ہوگا کہ ثقلین کے درمیان افتراق لازم آئے گا حالانکہ حدیث متواتر کے مطابق ضروری ... مطلب ہی اس طرح ہے کہ حدیث ثقلین میں جو شیعہ بھی متواتر کہتے ہیں مضمون یہ ہے کہ اہلبیت اور قرآن ایک دوسرے سے جدا نہ ہونگے یعنی جسکے پاس قرآن ہوگا اسکے پاس اہلبیت بھی اسی کے ہاتھ میں ہوگا جسکے پاس قرآن نہ ہوگا وہ اہلبیت بھی اسکے ہاتھ میں نہ ہوگا پس اگر شیعوں کی حدیثیں صحیح ہوں تو اسکا نتیجہ یہ ہوگا کہ وہ اہلبیت کے ہاتھ میں ہوں ... ثابت ہو جائے کہ قرآن ان کے پاس نہیں ہے کیونکہ وہ قرآن کی تحریف کے قائل ہیں اور تحریف قرآن کا ... مذہب اور دیانت کے کسی طرح قابل انکار نہیں ہے۔

تمت عشرۂ کاملہ

ان تمام امور کے ہم دیکھتے ہیں کہ اہلسنت کے فن حدیث کی بنیاد اس کی صداقت روایت کے جو اور جہت مشتمل ہے ۱
جس کے لیے بحث متواتر یقینی ہیں یا کہ محدثین اہل سنت نے روایت کے جو اصول قائم کیے ہیں وہ بیان کر دیے جائیں۔ وہ
اصول ہمارے خود ایک نہایت موثق اور معتمد مسئلہ اہل سنت کی فن حدیث کی صداقت کے ہیں

اور شک اس بات سے بھی مختصر ہو فراغت ہوگئی جو شخص منصف مزاج کی فطرت دیکھے وہ یہ جملہ کر لے گا کہ کسی قسم
یا وہ تمام کے جو بچے کیسے جس مقصد ان تحقیقات کے لئے ان کی ضرورت ہوتی ہے وہ سب ان اصول میں موجود ہیں۔ ایک
بانصاف جج جو خون کے مقدمہ کی تحقیقات میں سرگرم ہو اور اس کی دلی خواہش ہے کہ اصلی قاتل کا پتہ لگایا جائے اور بیگناہ
خون کا انتقام لے لیا جائے اسکے ساتھ ہی اسکو یہ کھٹکا بھی ہو کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ اصلی قاتل کے بدلے دوسرا کوئی بیگناہ
پھنس جائے۔ اس جج کے سامنے اگر اہل سنت کے اصول روایت رکھے جائیں تو وہ یقیناً انکی قدر دانی کر سکتا ہے

اب اس مناظرہ حصہ ختم میں مجھے یہ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ شیعوں کی کسی حدیث کی کتاب کی تنقید کی جائے ۳
اور وہ کتاب کوئی معمولی کتاب نہ ہو بلکہ ان کتابوں سے ہو جو ان کے فن حدیث کی جان اور روح رواں ہو سکی جاتی
ہے تمام فن حدیث کیلئے مدار ہیں کے اس حیثیت سے میں صرف شیعہ کی نظر ان کے اصول اربعہ یعنی ان چار کتابوں
یعنی کافی۔ تہذیب۔ استبصار۔ من لا یحضر

میں نے چند وجوہ کتاب استبصار کو اس مقصد کیلئے منتخب کیا ہے گو محدثین شیعہ کے نزدیک کتاب کافی کا
کا درجہ باعتبار شرف کے مقدم ہے۔ لیکن چونکہ اصول روایت سے جس قدر استبصار میں کام لیا گیا ہے اس قدر کسی۔
اسکا عشر عشیر بھی کتاب کافی میں نہیں لیا گیا۔ لہذا اس خاص حیثیت میں کتاب استبصار کا مقدم بالشرف ہونا
مسلمات یقینی۔

میں اس تنقید کو اس روش پر چلانا چاہتا ہوں کہ ماخذ پر اصل کتاب استبصار ہوگی اور ترجمہ بھی اس کے
بعینہ ترجمہ۔ ترجمے کے بعد وہ مواضع تنقید جو کچھ مجھے لکھنا ہو سکوں گا۔ وہ کہنا ہو گا کی لفظ لکھ کر شروع کروں گا اور
اسکے ختم پر یہ لفظ لکھ دوں گا کہ "واللہ اعلم" مجھے قوی امید ہے کہ ان شاء اللہ تعالیٰ اس طریقے
پوری کتاب استبصار مع ترجمہ و تنقید شائع ہوگی تو شیعوں کے فن حدیث کی حالت میں کسی قسم کی پوشیدگی
باقی نہ رہ جائے گی۔ واللہ موفق و المعین۔

ابن مسعود
اسلامک
لائبریری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

[illegible]

انجم لکھنؤ۔ روز یکشنبہ

۔ صفر سنہ [illegible]

ماہ صفر۔ رویت ہلال

سال مرحوم میں کامل دو حصے اس اشاعت کو انجم کا [illegible]
[illegible] اور [illegible] کے سوا [illegible]
[illegible] کا کامل [illegible] مستقل [illegible]
[illegible] اعتقاد کیا ہوئے [illegible]
[illegible] بیان نہیں [illegible]
[illegible] معلوم ہو جائے کہ [illegible]
کی بات [illegible] ہے۔

[illegible] مسلمان [illegible]
[illegible] کے خلاف بہت [illegible]
[illegible] کا قائل ہو [illegible]
[illegible] خوشی [illegible] سے [illegible]

صاحب صاحب [illegible] کسی شے کو منحوس سمجھنا [illegible] نہیں
[illegible] بلکہ خیالات کا وہم ہے [illegible] ماہ صفر
علی الخصوص اس کے پہلے تیرہ دنوں کو نحوست [illegible] سمجھتے
ہیں اور کسی تقریب یا کسی کام کی ابتدا اس ماہ میں نہیں کرتے
[illegible] کی کوئی چیز منحوس نہ سمجھنا چاہیے [illegible]
[illegible] منحوس نہ سمجھنے کی تاکید بہت سی احادیث صحیحہ
[illegible] صحیح بخاری صحیح مسلم [illegible] امام مالک ترمذی
[illegible] وغیرہ کتب حدیث میں بطریق متعدد
صحابہ کرام کی ایک جماعت سے یعنی حضرت [illegible]
حضرت [illegible] حضرت ابن مسعود حضرت ابوہریرہ وغیرہ [illegible]
[illegible] سے مروی ہے کہ صفر کو منحوس سمجھنا
باطل بے اصل ہے۔

رویت ہلال کے متعلق بھی [illegible]
[illegible] کے بعد [illegible] ہلال صفر کی رویت کے بعد
[illegible] باطل [illegible]
[illegible] رویت ہلال کے [illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

زہد و رقائق

(سلسلہ [illegible])

اب کچھ مختصر حالات حضرت مولانا سید محمد عبدالسلام
صاحب جو میرے حضرت والد رحمۃ اللہ علیہ ہیں اس وقت
سے لکھتا ہوں۔ حضرت مرحوم تو سراپا اخلاق و تمکین سے تھے
اور ان کی زندگی اسی رنگ میں رنگی ہوئی تھی جب تک زندہ
رہے [illegible] شاید کوئی [illegible] ایسا نہیں ہوا جس میں
[illegible] حضرت والد مرحوم کی زبان پر تذکرہ نہ
[illegible] اس تذکرہ کے بعد ایک عجیب حالت وجد طاری
ہو جاتی [illegible] کبھی کبھی یہ شعر بھی پڑھتے تھے۔

آفاقہا گردیدہ ام مہر بتاں ورزیدہ ام
بسیار خوباں دیدہ ام لیکن تو چیزے دیگری

(۱) سب سے عمدہ تعریف یہ تھی کہ حضرت والد
مرحوم فرماتے تھے۔ [illegible] تمام عمر حضرت مولانا کی
خدمت میں رہ کر [illegible] کے حالات کا تجسس
[illegible] سخت [illegible] کا تو
[illegible] کو تھی وہ خود
[illegible] تھی [illegible]
[illegible]
[illegible]

ہمیشہ صوم و صلوٰۃ کے پابند رہتے تھے۔ [illegible]
شیریں کلام خوش خلق تھے [illegible]
کہ یہ الفاظ زبان مبارک پر ہوتے تھے

(۲) فرماتے تھے کہ [illegible]
تھا۔ کسی کی کوئی بری بات سنتے یا دیکھتے تو [illegible]
منع کرتے [illegible] مگر منع کرنے کا طریقہ نہایت
خوشگوار اور دل پسند ہوتا تھا۔ کسی کو خلوت میں منع
کرتے کسی کو جلوت میں کسی کو اشارۃً منع کرتے کسی کو
[illegible] کسی کو غضب۔ جیسا جس کا مناسب
سمجھتے۔

فرماتے تھے کہ ایک مرتبہ ضلع [illegible] کے [illegible]
نے ایک مقدمہ میں ایسا خلاف حق فیصلہ کیا جس کا خلاف
حق ہونا خود منصف کو بھی معلوم تھا۔ [illegible]
فریقین [illegible] حضرت مولانا نے
ایک خط منصف صاحب کو لکھا جس کی نقل [illegible]

منصف صاحب مہربان [illegible]
[illegible]
[illegible] السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

۹۔ فرماتے ہے کہ قرآن مجید بہت [illegible]
[illegible] تجوید کے ساتھ پڑھتے تھے اور نماز تہجد اور [illegible]
[illegible] تمام تلاوت کیا کرتے تھے۔ ہمیشہ داہنے ہاتھ
سے کھڑے ہو [illegible] سے سجدہ کرتے تھے۔

ایک مرتبہ کا ذکر ہے کہ تحصیل [illegible] ضلع [illegible] میں
[illegible] مولوی [illegible] یہاں تشریف لائے۔ صبح کا
وقت تھا۔ تلاوت قرآن مجید سے فارغ ہوئے ہی تھے
کہ ایک شخص دیہاتی حضرت کے [illegible] کو نہ پہچانتا تھا
[illegible] السلام علیکم کہا۔ اور
میاں صاحب سے مخاطب ہو کر [illegible] کہ میں نے
سنا ہے کہ قرآن بہت اچھا گاتے ہو اس وقت میں تمہارا [illegible]
سننے [illegible] کسی کی مجال نہ تھی کہ اس قسم کا کلمہ
سامنے کہتا۔ اور آپ کو اس قسم کی باتوں کا تحمل تھا مگر
اس وقت چہرۂ مبارک پر کچھ تغیر ہوا۔ پھر آپ نے [illegible]
مناسبت کے ساتھ [illegible] قرآن مجید [illegible]
[illegible] شروع کی۔ اس وقت کی حالت قابل بیان نہیں
[illegible] تھا جیسے قلب پر [illegible]
[illegible] جب سورت ختم ہوئی تو اس
شخص [illegible] تھی جیسا [illegible] قریب ہی [illegible]
[illegible] قرآن بہت اچھا گاتے ہو [illegible]
[illegible] غائب ہو گئے [illegible] کوئی شخص تھا

کسی کی جرأت نہ ہوتی کہ میاں [illegible]
[illegible] فرماتے تھے [illegible] بھی [illegible]
تھا۔ ایک مرتبہ میرے سامنے ایک شخص آیا اور [illegible]
پوچھا کہ میاں میرا [illegible] فرمایا [illegible]
فوراً نکال دیا۔ اس نے کہا۔ میاں [illegible] کیا ہے؟
حضرت نے [illegible] اس شخص نے پوچھا۔ میاں تم
کتاب دیکھ کر [illegible] فرمایا [illegible] کتاب دیکھ کر
اس نے کہا [illegible] کتاب دیکھ [illegible]
[illegible] فرماتے تھے [illegible] کتاب [illegible] بہت [illegible]
[illegible] فرمایا ایسا ہی [illegible]

(۸) فرماتے تھے [illegible]
[illegible] جب کوئی مسافر [illegible] پوچھا جاتا [illegible]
[illegible]

(۹) حقوق [illegible] کی بڑی رعایت [illegible]
[illegible] حقوق کے جو [illegible] مقرر تھے
ان اوقات میں کوئی [illegible]
دنیا و دین [illegible]
متعلق [illegible]
کام کو [illegible] کرتے تھے۔

[illegible]

فہرست وصول وی پی ویلیو

فہرست وصول [illegible]

فہرست وی پی [illegible]

بحث نسخ

گذشتہ پرچہ میں اخبار افغان پشاور سے ایک خطرناک مضمون نقل کیا گیا تھا جس کا عنوان ہے نجات خدا کی کتابوں اور رسولوں کی اطاعت سے اس مضمون کا جواب سرسری طور پر دیا گیا تھا چنانچہ اب اسی دفعہ اس مضمون کا جواب باتفصیل ذیل میں ناظرین کیا جاتا ہے۔

یہ جواب کچھ طویل ہو جائیگا شاید اس نمبر میں ختم ہو سکے لیکن غالب ہے کہ مضامین کے سلسلہ کو ناظرین تکلیف نہ ہوگی۔

اخبار افغان کے مضمون نگار نے اپنے مضمون میں [illegible] چند امور بیان فرمائے ہیں۔

۱۔ توریت انجیل وغیرہ کتب انبیائے سابقین [illegible] کلی پاک ہیں کسی قسم کی تحریف لفظی [illegible] نہیں ہوئی مضمون نگار نے اپنے اس عجیب و غریب دعوے [illegible] لفظی ہی [illegible] اور نقلی بھی عقلی دلیل [illegible] کی ہے [illegible] ثابت کیا چاہا ہے کہ ان کتب میں تحریف کا واقع ہونا از روئے قرآن [illegible] ممکن ہے۔

۲۔ توریت انجیل وغیرہ کتب سماوی سابقین [illegible] محفوظ ہیں [illegible]

۳۔ قرآن [illegible] کی کوئی آیت منسوخ نہیں ہوئی نہ ہو سکتی ہے۔

[illegible] مضمون [illegible] لیکن ان کے علاوہ [illegible] مسلمانوں نے نسخ قرآن [illegible] حدیث [illegible] رسول [illegible] کر دیا ہے [illegible] اس مضمون میں [illegible] ان سب باتوں کا جواب [illegible] کیا جاتا ہے [illegible] مناسب معلوم ہوا کہ میں اپنے جواب کو تین مضمون پر تقسیم کروں۔

بحث اول متعلق نسخ قرآن۔

بحث دوم متعلق تحریف کتب مقدسہ۔

بحث سوم متعلق نسخ کتب مقدسہ۔

بحث اول کے مقدم کرنے کی وجہ یہ ہے کہ وہ متعلق اپنی مقدس کتاب یعنی قرآن [illegible] کے ہے۔

التماس

(بخدمت ایڈیٹر صاحب اخبار اہلحدیث)

بحث کے شروع کرنے سے پہلے ایڈیٹر صاحب اہلحدیث کی خدمت میں [illegible] گذارش [illegible] ہر [illegible] تحریر سے تعلق [illegible] [illegible] تحریر [illegible] [illegible] تحریر سے تعلق [illegible] کام [illegible]

[illegible]

ہے تاب دیدہائے سبھے ... جس سے ہو کہ آپ میری
اس بحث کو کسی مناسب وقت پر مضمون ذکر کریں گے۔
کیونکہ یہ آپ کے بیانات میں کوئی ساتھ نہیں ہو
بحث تفصیت کا ہو۔ میرا اصل مقصد کا قسانہ
رہا ہوں اور حق تعالیٰ سے توفیق خیر کا طالب ہوں۔

بحث اوّل

(متعلق نسخ فی القرآن کریم)

اس بحث میں مجھے تین امور کا بیان کرنا
منظور ہے۔ اوّل نسخ کے معنی کی تحقیق۔ دوم
نسخ کے اقسام اور ان کے احکام اور ثبوت نسخ کے
دلائل۔ سوم نسخ کے منکرین کے شبہات فاسدہ اور
منکرین کے دلائل کا ابطال۔

امر اوّل

نسخ کے معنی ہیں اور یہ لفظ قرآن مجید میں
مختلف معانی پر وارد ہوا اور اسی لئے
محققین اہل لسان نے مختلف معنی بیان کئے ہیں۔

معنی اوّل ازالہ یعنی کسی چیز کا مٹا دینا جیسے
معنی اس آیت میں مراد لئے گئے ہیں۔ فینسخ اللہ ما یلقی
الشیطان۔ ترجمہ پس زائل کر دیتا ہے اللہ اس چیز
کو جو شیطان ڈالتا ہے۔

معنی دوم تحویل۔ جیسے میراث کے مسائل میں
لفظ نسخ اسی معنی کا ہے جس ... میراث میں ... معنی ہیں
یعنی ایک سے دوسرے کی طرف میراث کا تحویل۔

معنی سوم نقل۔ لکھنا۔ یہ معنی اس آیت
میں مراد لئے گئے ہیں۔ انا کنا نستنسخ ما کنتم تعملون
ترجمہ ہم لکھتے جاتے ہیں جو کچھ تم کام کرتے ہو۔

معنی چہارم تبدیل۔ یعنی ایک چیز کے بدلے
میں دوسری چیز کو قائم کرنا۔ یہی معنی چہارم مقصود
ہیں۔ ہم کہتے ہیں کہ آیۃ ما ننسخ میں یہ دوسرے معنی بھی
مراد ہیں۔ جیسا کہ مرحوم کے ضمن میں بیان ہوا

امر دوم

واضح رہے کہ قرآن کے ناسخ و منسوخ
کا علم بہا سے ہو ایک بہت بڑا ... علم
و شان نزول ہے۔ علامہ جلال الدین سیوطی نے
اتقان میں ... بیان فرمایا ہے
فرد بالتصنیف خلائق لا یحصون منہم
ابو عبید القاسم بن سلام وابو داؤد السجستانی
وابو جعفر النحاس وابن الانباری ومکی وابن
العربی وآخرون قال الائمۃ لا یجوز لاحد ان
یفسر کتاب اللہ الا بعد ان یعرف منہ الناسخ

له ترجمہ ... [illegible] ...
... [illegible] ...
... [illegible] ...
... [illegible] ...

المنسوخ وذلك لما علی القاضی تقوت البیان الخ

ومنسوخ ثالث اقوال آیات ونحوہ

بیضاوی علامہ بیضاوی تفسیر کے اسی مقام میں لکھتے ہیں

فقد اجمع المسلمون علی جواز ذلک وانکرہ الیہود ظنا

منہم انہ بداء کالذی یری الرای ثم یبدو لہ

وہو باطل لانہ بیان مدۃ الحکم کالاحیاء بعد

الاماتۃ وعکسہ والمرض بعد الصحۃ وعکسہ والفقر

بعد الغنی وعکسہ وذلک لا یکون بداء ۔

قرآن کریم میں نسخ کی تین قسمیں ہیں۔ اول یہ کہ تلاوت

اور حکم دونوں منسوخ دوم یہ کہ صرف حکم منسوخ تلاوت

منسوخ نہیں سوم یہ کہ صرف تلاوت منسوخ۔ حکم

منسوخ نہیں

قسم اول کی مثال۔ صحیح بخاری وصحیح مسلم میں

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے

کان فیما انزل من القرآن عشر رضعات معلومات

فنسخن بخمس معلومات

ترجمہ۔ جو کتاب اللہ سے نازل ہوئی اس میں یہ تھا کہ دس گھونٹ

دودھ پینے کا حرمت معلوم حکم تھا پھر وہ منسوخ ہو کر

پانچ گھونٹ دودھ پینے سے۔ مطلب یہ ہے کہ پہلے آیت

قرآنی میں یہ حکم تھا کہ دس گھونٹ دودھ کسی عورت

کا پینے سے رشتۂ رضاعت قائم ہوگا اس کے حکم میں

قائم ہوگا۔ پھر یہ حکم منسوخ ہو گیا اور اس آیت کی

تلاوت بھی موقوف ہو گئی جس میں یہ حکم تھا۔ اور دوسری

آیت نازل ہوئی جس میں پانچ گھونٹ دودھ پینے سے

رشتۂ رضاعت قائم ہونے کا حکم دیا گیا۔ اب یہ آیت

بھی قرآن شریف میں نہیں ہے لہذا [illegible] کہتے ہیں کہ تلاوت

بقیہ حاشیہ صفحہ [illegible] قرآن کی تفسیر [illegible]

[illegible] منسوخ ہو جاتی ہو

حضرت علی [illegible] سے پوچھا کہ ناسخ و منسوخ کا [illegible]

[illegible]

ہو گئے بعد رسول اللہ [illegible]

[illegible]

ف۔ [illegible]

[illegible]

کی صورت ہو کی وہ حکم اس کا باقی ہو

حنفیہ کہتے ہیں کہ اس کی صورت والی آیت کی طرح

[illegible] والی آیت کی بھی تلاوت اور حکم دونوں

منسوخ ہیں

شافعیہ کے مذہب میں [illegible] کے

وقت رضاعت تمام نہیں ہوتا اور حنفیہ کے نزدیک ایک

قطرہ دودھ پی لینے سے بھی رضاعت ثابت ہو جاتا

قسم دوم کی مثال اسی قسم کی طرف زیادہ توجہ

کی گئی ہے اور ہونی بھی چاہیے تھی کیونکہ یہ دوسری

آیت قرآن شریف میں موجود ہے جس کی تلاوت قائم ہے اور

اس کا حکم منسوخ ہو گیا ہے۔ اور یہ فائدہ فطری ہے کہ جس

[illegible] توجہ زیادہ ہوتی ہے اس میں اختلاف بھی

[illegible] کیا گیا ہے۔

ولنا سبب کیا [illegible]

[illegible] قسم کی شق میں بھی سخت اختلاف ہے

اور اس کی صورت وقوع میں بھی اختلاف ہوا ہے

[illegible] صورت وقوع کے اختلاف کو بیان کرتا ہوں۔

[illegible] کا تعلق ہو اور [illegible]

[illegible] نسخ صرف احکام میں ہو سکتا

ہے خبروں میں نہیں ہو سکتا [illegible]

[illegible]

[illegible] سے پہلے [illegible]

احکام کے نسخ کی وجہ سے [illegible]

کوئی حکم نازل ہو [illegible]

کہ منسوخ ہو گیا۔ جیسے [illegible]

[illegible]

اس آیت میں حکم دیا گیا کہ رسول سے جب

کوئی راز کی بات کہو تو قبل اسکے کچھ صدقہ [illegible]

حکم کے اختتام کی نوبت نہ آئی تھی کہ منسوخ ہو گیا

کوئی حکم شرائع سابقہ کا تھا۔ اور ابتدا سے اسلام میں

مسلمان بھی اس پر عمل کرتے تھے۔ وہ حکم منسوخ ہو گیا

جیسے نسخ قبلہ کہ ابتدائے اسلام میں مسلمان بھی

بیت المقدس کی طرف نماز پڑھتے تھے [illegible]

کہ کعبہ کی طرف نماز پڑھیں۔

آیت نازل ہوئی [illegible]

[illegible] وہ حکم منسوخ ہو گیا۔ جیسے [illegible]

کا حکم کہ آیت میراث نے حکم منسوخ کر دیا

[illegible] کی ہے [illegible] منسوخ کیا گیا ہے۔

[illegible]

[illegible] آیت کو منسوخ [illegible]

[illegible] آیت کا حکم [illegible] منسوخ [illegible]

کا سبب نہیں [illegible] جب [illegible] حکم [illegible]

انشاء اللہ تعالیٰ حل مطلب ہوگا۔

آیات منسوخ التلاوۃ کی تعداد میں بہت اختلاف

ہے کہ بعض علماء تو کتاب [illegible] سیکڑوں تک پہنچا دیتے [illegible]

لیکن [illegible] سیوطی اتقان میں لکھتے ہیں کہ وہ کل بیس

ہیں چنانچہ انہوں نے دس شعروں میں ان آیات

کو بیان کیا ہے۔ شاہ [illegible] کے دو شعر یہ ہیں۔

قد کثر [illegible] فی المنسوخ من عدد

وادخلوا فیہ آیا لیس تنحصر

وہاک تحریر آی لا مزید لہا

عشرین حررہا الحذاق والکبر

پھر شاہ ولی اللہ محدث دہلوی نے اپنی کتاب فوز الکبیر

میں ان کی تعداد بیس سے بھی گھٹا دی

تیسری قسم کی مثال۔ یہ تیسری [illegible] شیعہ

[illegible] تحریف [illegible] کی [illegible]

[illegible] اس کو تحریف میں شمار کر لیا

[illegible] روایت [illegible] مضمون سے تحریف ثابت

[illegible]

ہو سکتی ہے [illegible] علی [illegible] روایت [illegible]

پڑھوں [illegible] جو [illegible] کرتے [illegible]

[illegible] منسوخ التلاوۃ [illegible] کی [illegible]

بعض [illegible] روایت میں وارد ہوا ہے کہ سورۃ احزاب

[illegible] سورۃ [illegible] یا ایک روایت میں ہے

کہ ایک سورۃ [illegible] کے برابر نازل ہوئی تھی

وہ منسوخ ہو گئی۔ شیعوں کے مفسرین نے بھی اس

روایت کو ذکر کر کے نسخ تلاوت ہی پر محمول کیا ہے۔

[illegible] نسخ کا ماننا واجب ہے یا نہیں اور اگر

کوئی شخص نسخ سے انکار کر جائے تو وہ

[illegible] ہوگا یا نہیں؟

اس امر کے معلوم کرنے کے لیے ضرورت

[illegible] کہ یہ دیکھا جائے کہ نسخ کا ثبوت

[illegible] سے [illegible] تو اس کا ماننا واجب [illegible]

[illegible] نسخ [illegible] ہو تو اس کا [illegible]

[illegible] بھی واجب ہی ہوگا۔

[illegible] نسخ کی تین قسموں میں سے

[illegible] تیسری قسم کا [illegible]

[illegible] تیسری قسم [illegible]

[illegible] سے ثابت [illegible]

[illegible]

بعض روایات بابت تقسیم بھی یہیں ہوگا

علامہ سیوطی نے اتقان میں لکھا ہے کہ

حکی القاضی ابو بکر فی الانتصار عن قوم

انکار ہذا الضرب لان الاخبار فیہ اخبار احاد

ولا یجوز القطع علی انزال القرآن و نسخہ

باخبار احاد لا حجۃ فیہا۔

یعنی قاضی ابو بکر نے انتصار میں ایک جماعت سے منسوخ کی اس قسم کا انکار نقل کیا ہے کیونکہ اس کے متعلق روایتیں جس قدر ہیں وہ سب خبر واحد ہیں اور خبر واحد سے کسی آیت کے نازل ہونے اور اس کے منسوخ ہو جانے کا یقین کر لینا جائز نہیں نیز ان روایات کا اکثر حصہ ایسا ہے کہ راوی کے وہم سے خالی نہیں۔

مثلاً رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی حدیث اپنی سنائی۔ راوی نے اسکو قرآن سمجھا تفسیری الفاظ بیان کئے راوی نے اسکو جزو قرآن سمجھا۔

غرض اس قسم کے بہت وجوہ ہیں۔ مگر اس کے ساتھ ہی جو لوگ اس قسم کے منسوخ کو مانتے ہیں ان کے نزدیک بھی نقل تلاوت بالیقین کے قابل نہیں سمجھا ہے۔

قرآن ترتیب دی [illegible]

سے اس کا منسوخ ہونا ہوگا اور یہ تو مشترک روایت کا ضرور مفید ظن غالب ہوتا ہے۔ جیسا کہ بحث سوم میں مفصل بیان کریں گے مختصر یہ کہ اس قدر مان لینا چاہیے کہ بعض کچھ منسوخات اس تیسری قسم کے بھی ہیں۔ مگر ان کی تعیین محل نظر ہے۔

یہ بات بھی یاد رکھنے کے قابل ہے کہ تعیین اس تیسری قسم کے وقوع میں ہے۔ ورنہ اس کا امکان و رجحان تو ہرگز محل نظر نہیں۔

دوسری قسم نسخ کی البتہ مہتم بالشان ہے اور جو کچھ گفتگو ہے اسی میں ہے اور جس قدر تصنیفیں متعلق نسخ کے ہوئی ہیں وہ سب اسی دوسری قسم کے بیان میں ہیں۔ مگر سب متفقہ اختلافات اس آیت منسوخہ کی تعیین و تعداد میں ہیں۔ ورنہ اس دوسری قسم کا وجود مطلق ہے قابل انکار نہیں ہے بعض بعض آیتوں کی تعیین نہیں ہے۔

پہلی قسم کا وہی حال ہے جو تیسری قسم کا کیونکہ وہ دونوں قرآن کریم میں مکتوب ہیں کی وجہ سے ایک ہی ترتیب میں [illegible] اعتبار

رسالۂ اصلاح کا جواب

(اور)

مجتہد عصری شیعہ کو اعلان

اصلاح مصری جلد ۱۲ بابت ماہ شوال ۱۳۲۸ھ [illegible] کئی ماہ کے [illegible] کے بعد میری اس گرفت کا جواب دیا [illegible] [illegible] [illegible] سے کی تھی [illegible] [illegible] اس امر کا اعتراف کیا کہ روایت اہل سنت سے تحریف [illegible] ثابت ہے۔

[illegible] بہتان کا جو [illegible] اصلاح کے [illegible] [illegible] [illegible] اعتراف کرے [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] معلوم ہوا [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] اہل سنت کے [illegible] [illegible] کتب [illegible] ہی ایک [illegible] ہیں۔

کتب دوم [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] روایت اہل سنت سے تحریف [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] اہل سنت سے تحریف ثابت ہے۔

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] سے
[illegible] کو [illegible]
[illegible] کی [illegible] اہل حدیث [illegible]
[illegible] چونکہ [illegible] کاپے
[illegible] حدیث [illegible] لکھا
[illegible] کہ حدیث [illegible]
[illegible]
[illegible] کی [illegible] کا
[illegible] سے [illegible]

جواب از مدیر نجم

[illegible] کی [illegible] صاحب
کو [illegible] کی [illegible] ہو جاتی ہے
[illegible]
[illegible] قرآن [illegible]
[illegible] ہیں کہ
[illegible] کی روایت کے تحت
[illegible] صاحب [illegible]

[illegible] شیعہ [illegible]
[illegible] ہے
[illegible]
[illegible]
[illegible]

قول [illegible] ہیں۔ یہ بیہودہ [illegible]
عالم [illegible] نہیں تو [illegible]؟ بھلا ایسے خرافات
کا جواب کیا دیا جائے۔ اور جواب دینے کی ضرورت
ہی کیا ہے۔ ایسے [illegible] ہیں تو [illegible] کی
کی بیہودہ گوئی پر [illegible]

ایسی بیہودہ گوئی کی وجہ سے [illegible] شیعہ
سے کہا گیا کہ [illegible] مناظرہ کرو۔ مگر [illegible]
ہیں کہ [illegible] مناظرہ [illegible] آسان [illegible]
[illegible] کا [illegible]
[illegible] ہیں۔ اور [illegible] طرح کے [illegible] ہیں
کبھی عدم قابلیت [illegible] کچھ [illegible]
[illegible]

[illegible] کہ شیعوں کے [illegible]
تحریری مناظرہ کی [illegible] جائے۔ [illegible]
[illegible] تعالیٰ اس وقت

جمیع علمای شیعہ کو اعلان

[illegible] کہ اگر آپ لوگ [illegible] کی حقیقت کا
[illegible] رکھتے ہوں۔ تو [illegible]
[illegible] کے ساتھ
[illegible] کا
[illegible]

[illegible]

وہ ضروری گذارش یہ ہے

کہ ... صاحب ... اس بحث کے ... [illegible]

[illegible]

[illegible] صاحب [illegible]

[illegible]

[illegible] پر عیب لگایا تاکہ وہ عیب [illegible]
[illegible] ہو جاتا ہے کہ شیعوں [illegible] کے [illegible]
قولہ [illegible] ہے حدیث [illegible]
کا قول یا جسکو [illegible] حدیث [illegible] بیان [illegible] کر [illegible]
[illegible] کی تصدیق ہوئی کیونکہ سب
[illegible] ام کلثوم بنت ابوبکر کی خطوبہ [illegible]
[illegible] حدیث کافی کے [illegible] لفظ سے پیدا [illegible]
[illegible] واقعہ ام کلثوم بنت جناب امیر کا [illegible]
[illegible] تزویج ام کلثوم [illegible]
[illegible] واقعہ ام کلثوم بنت ابی بکر [illegible]
[illegible] کی [illegible] ہیں ۔

اگر [illegible] دیے جاتے [illegible] جو حضرت علی
[illegible] کی تصدیق [illegible] شبہ الرجال
[illegible] عقول ربات الحجال
[illegible] سے پردہ [illegible]

[illegible] سے بھی ایک [illegible]
[illegible] معلوم ہوتا ہے [illegible] ایک [illegible]
[illegible] حدیث کافی
[illegible] کتاب سے [illegible]
[illegible] بنت ابی بکر [illegible]
[illegible] اہلسنت [illegible]

[illegible]
[illegible] اس کلام کا [illegible] دعوی
کہ حدیث کافی سے ام کلثوم بنت علی [illegible]
شیعہ کے [illegible] غلط [illegible]
اور شیعہ کو بھی اس قول سے [illegible]
اعتراف کیا ہے [illegible] کہ حضرت عمر
[illegible] ام کلثوم بنت علی سے [illegible]
[illegible] کہ حدیث میں [illegible] ام کلثوم [illegible]
[illegible] حدیث کافی کا [illegible]
کہ اول حدیث میں خود اہلسنت سے [illegible]
کہ اس [illegible]
[illegible] انکار کریں [illegible]
[illegible]
[illegible] کا قصہ [illegible] حضرت [illegible]
اسکو [illegible] اسکا [illegible]
[illegible] بھی [illegible]
ہے کہ [illegible] اور [illegible]
[illegible]

اور اس قصہ سے [illegible]
[illegible] کہ حضرت علی [illegible] ام کلثوم
[illegible]

نقل ہو سکتی ہے علامہ مجلسی لکھتے ہیں [illegible]

صاحب آپ کہاں تک پہنچے [illegible] اگر بعض کتب میں [illegible]

ہیں اور وہ سال [illegible] جیسا کہ آپ کہتے ہیں

ہم تسلیم کر لیں تب بھی حبیب کا اطلاق کہیں [illegible] ہو سکے

آپ کسی [illegible] سے سند [illegible] معلوم ہوتا ہے مگر

حسب [illegible] بے دلیل بات [illegible] آپ [illegible]

[illegible] اگر [illegible] معلوم ہوتا ہے تو [illegible]

کیا [illegible] محقق [illegible] ہیں [illegible]

سے لکھتے ہیں کہ [illegible] صاحب نے جو شہادت [illegible]

[illegible] ظاہر کی ہے وہ [illegible]

خاص کی اور صاف ہو کر حبیب کہ حضرت علی [illegible]

کی [illegible] ہے [illegible]

لا [illegible] الاسلام [illegible]

[illegible] ایک [illegible] کسی [illegible] کا

[illegible] شہادت کا [illegible]

سے [illegible] جیسا کہ [illegible]

صاحب کے کلام [illegible] کبھی [illegible] کہتے ہیں

[illegible] تصریح [illegible] کی [illegible]

حبیب [illegible] کوئی دلیل [illegible] نہیں

[illegible] حبیب [illegible]

[illegible]

قولہ [illegible] زکی [illegible]

ہیں [illegible] حبیبہ کا اطلاق [illegible]

[illegible] صحیح ہو سکتا ہے کیونکہ [illegible] حدیث روایت کی

[illegible] اہلسنت میں [illegible]

تصریح موجود ہے [illegible] بسوقت [illegible]

آپ نے اب تک دعوے کیلئے دلیل [illegible]

کیوں [illegible] بات کو حبیب [illegible]

[illegible] پہلے دلیل [illegible] ثابت کرنا چاہیے [illegible]

جواب [illegible] نہیں

[illegible] حبیب [illegible] ہیں [illegible]

[illegible] کرتا ہے [illegible] تقیہ [illegible]

[illegible] حبیبہ کا [illegible]

[illegible] سیدہ کو [illegible] لکھتے ہیں [illegible]

[illegible] کچھ نقصان نہیں ہے [illegible]

کتب اہلسنت سے دو چار کی عبارت نقل کی ہوتی تو معلوم

ہوتا کہ وہ [illegible] سیدہ [illegible] ثابت [illegible]

[illegible] ایک کتاب کی بھی سند [illegible]

ثبوت [illegible] پیش [illegible]

[illegible] ہیں

قولہ [illegible]

[illegible]

[illegible] شب کے [illegible] عمر [illegible] سال
ہو [illegible] تو [illegible] ام کلثوم کا [illegible] پانچ سال کا
[illegible] ہو [illegible]

اس [illegible]

[illegible] کی [illegible] ام کلثوم کے [illegible]
[illegible] جناب فاطمۃ الزہرا علیہا السلام [illegible] ثابت [illegible]
[illegible] حاصل [illegible] کوئی نتیجہ [illegible]
[illegible] ایک روایت سے [illegible]
[illegible] کی ۔ وہ بھی معتبر کتب سے [illegible] بلکہ [illegible]
[illegible] کتاب سے [illegible] حسین [illegible] سے روایت ہے [illegible]
[illegible] تو اس سے
ثبوت کسی [illegible] کا [illegible] ہوسکتا [illegible] کہ [illegible] حدیث
کافی سے [illegible] آپ اپنے [illegible] مذہب کی نقل [illegible]
[illegible] اگر [illegible] کے [illegible]
[illegible] کیا نتیجہ [illegible] دعوی
[illegible] کہ ام کلثوم بنت جناب سیدہ [illegible]
[illegible] شمار [illegible]
[illegible] ثبوت [illegible]
[illegible] ثبوت [illegible]
[illegible]

[illegible] کے [illegible]
[illegible] سے [illegible] کتاب [illegible] کر [illegible]
[illegible] سال [illegible] تو [illegible]
[illegible] حدیث کافی [illegible] جیسے [illegible]
[illegible] ہو گئے ہیں [illegible]
آپ کی [illegible] اگر کسی [illegible] کتب سے روایت
[illegible] لکھے [illegible] غلطی [illegible] کیا آپ کی
[illegible] تمام [illegible] اس سے [illegible]
[illegible] ہیں واضح ہو گیا
[illegible] آپ سے
[illegible] آپ کا [illegible]

قولہ [illegible] حدیث کافی [illegible]

[illegible] پانچ [illegible]
حدیث کافی [illegible] پانچ [illegible]
تصریح [illegible] کتاب [illegible] کا ذکر
[illegible] سیدہ کی روایت [illegible] صریح الفاظ میں [illegible]
[illegible] کا ذکر کر دیا مگر ثبوت [illegible]
[illegible]
[illegible] سال [illegible]
[illegible]
[illegible] کتاب سے [illegible]

[illegible] سے ثابت [illegible]

سے کچھ بھی ثابت نہیں ہوتا۔ وہاں [illegible]

[illegible] پائی گئی ہیں۔ آپ اپنے دعوے کیلئے ثبوت دیں

[illegible] ثابت نہیں [illegible]

صورت کے علاوہ [illegible]

[illegible] کوئی صحابی [illegible]

[illegible] ہو چکا ہو۔ اور آپ [illegible]

[illegible] سب کا [illegible]

کرتے تھے

قولہ روایت [illegible] ذکر [illegible]

ام کلثوم [illegible]

[illegible]

[illegible] جناب ام کلثوم [illegible]

[illegible] ام کلثوم [illegible]

[illegible] ہو

اس مسئلہ کی [illegible]

[illegible] تواریخ و کتب حدیث مثل تہذیب وغیرہ دیکھئے [illegible]

[illegible] ام کلثوم بنت سیدہ اور

[illegible] اور ایک ہی وقت میں [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] سکتے ہیں کہ [illegible] حدیث [illegible]

بنت سیدہ [illegible] حضرت عمر [illegible]

[illegible] اور آپ کی وفات [illegible]

[illegible] وفات کے متعلق [illegible]

[illegible] غلط ہو [illegible] حدیث [illegible] تہذیب کا کیا جواب ہے؟

[illegible] کا اعلان کر رہی ہیں کہ ام کلثوم کا [illegible]

سے نکاح ہو گیا۔ آپ [illegible]

[illegible] وفات [illegible]

[illegible] حضرت عمر [illegible]

[illegible] حیرت ہے کہ [illegible] کے متعلق [illegible]

[illegible]

[illegible] کتاب [illegible]

[illegible] ہے۔

قولہ [illegible]

ام کلثوم اور [illegible] تحقیق سے ثابت ہے
[illegible] ام کلثوم [illegible] سے ایک
[illegible] ام کلثوم بنت [illegible]
[illegible] کیا اور [illegible] ہوا [illegible]
[illegible]
حضرت ام کلثوم بنت سیدہ [illegible]
حضرت ام کلثوم [illegible]
[illegible] دونوں [illegible]
[illegible]
[illegible] ہے

[illegible] بہتان عظیم [illegible] شیعہ حضرات اس قدر
[illegible] ذکر نہیں ہو سکتا [illegible]
[illegible] سمجھتے ہیں اور [illegible]
[illegible] اس جگہ [illegible]
[illegible]
[illegible] ثابت نہیں رکھتے کہ
[illegible] سوال ہے
[illegible]

[illegible]

کہ [illegible] سیدہ [illegible] رضی اللہ عنہا [illegible]
[illegible]
[illegible] تحقیق [illegible]
[illegible]

[illegible] حضرت علی کی [illegible] ام کلثوم
[illegible]
ان کو [illegible] کیا جاتا تھا۔

[illegible] ہم کہتے ہیں کہ حضرت علی کی [illegible]
[illegible] کے نام سے [illegible]
[illegible] سیدہ [illegible]
[illegible] ثبوت [illegible]
[illegible] ام کلثوم [illegible]
[illegible] ثابت ہو [illegible]
کہ [illegible] سیدہ [illegible] ام کلثوم [illegible]
[illegible]
[illegible] ثابت کی جائے۔

[illegible] ام کلثوم بنت علی [illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

سے پہلے نکاح ہو چکا تھا جس پر تمام اہل سنت کا اتفاق ہے
جس پر ملا باقر مجلسی [illegible] بات کو تسلیم کرتے ہیں
[illegible] شیعہ سے ثابت نہیں کر سکتے [illegible]
[illegible] کہ ایک سنی بھی اس کا قائل نہیں [illegible] اتفاق
[illegible] فاسق [illegible]
[illegible] نسوں سے [illegible]
[illegible] ثبوت نہیں ملتے [illegible] اس طرح
[illegible] کرتے ہیں [illegible] اتفاق نقل کرتے
[illegible] نہیں کرتے۔ [illegible] تشیع سے اتفاق نقل کئے بغیر
اہل سنت سے [illegible] - مگر [illegible] حکم لگا دیتے
ہیں [illegible] ہے [illegible] عشرۃ کاملۃ۔

قولہ: تو اچھی طرح سے معلوم ہوا کہ [illegible] اور اسلام کی
اہل سنت میں ام کلثوم بنت ابی بکر بھی مراد ہیں۔ کیونکہ تو
معلوم ہو چکا کہ عمر نے ام کلثوم بنت ابی بکر سے عقد کرنا چاہا
[illegible] عائشہ نے قبول کیا [illegible] ام کلثوم کے [illegible]
[illegible] جس کی روایت [illegible]
[illegible] حدیث کا [illegible] اصل بحث سے
[illegible] کا لفظ [illegible]
[illegible] ابی بکر [illegible]
[illegible]
[illegible]

سے اہل سنت کا [illegible] اہل سنت [illegible]
سے [illegible] حضرت [illegible] سے [illegible]
[illegible] حضرت علی سے [illegible]
اس کا جواب [illegible] بیان کرتے ہیں
[illegible] حیثیت [illegible]
جس سے [illegible] ساتھ تھے [illegible]
کسی طرح [illegible] کی۔ جس سے [illegible] قصہ سے
[illegible] ہو گا"
یہ [illegible] سے [illegible]
[illegible] کی غلط [illegible]
[illegible] حضرت علی کی زوجیت میں تھیں ام کلثوم کی والدہ
[illegible] ام کلثوم کے [illegible] صاحب نے بھی
[illegible] کے مطابق [illegible] تحقیق کی [illegible]
بیان کیا [illegible] تحقیق کئے ہیں
ام کلثوم کی والدہ کا نام [illegible]
[illegible] حضرت علی کی زوجیت میں [illegible]
[illegible] حضرت علی کی زوجیت [illegible] میں [illegible]
[illegible] حضرت علی [illegible] ام کلثوم سے
[illegible] ام کلثوم [illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

یہ حضرت علی [illegible]

چھپا لیا گیا اور حدیث کا کوئی [illegible]

تسلیم ہے کہ حضرت علی کو [illegible]

جس سے [illegible]

[illegible] مصیبت لا کر اور

[illegible] مبارک [illegible]

والوں کے [illegible] ہوں گے [illegible]

[illegible] غصب [illegible] ثابت نہیں [illegible]

قولہ [illegible]

[illegible]

[illegible] حضرت عباس [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جب حضرت علی [illegible] تھے تو حضرت [illegible]

[illegible]

سے معلوم ہوتا ہے

[illegible] حضرات کوئی بات [illegible]

بلکہ [illegible] نقل کر دیتے ہیں [illegible]

[illegible] طرح کی [illegible]

اصل مقصود کا [illegible]

[illegible] چھوڑ دیتے ہیں

[illegible] حضرت عباس کی بزرگی کا ذکر [illegible]

[illegible] حضرات شیعہ حضرت عباس [illegible]

[illegible] کتب معتبرہ [illegible]

[illegible]

یہ نکاح جناب سیدہ ام کلثوم [illegible] فاروق [illegible] سے
عمر کا حضرت بنت حضرت علی ابن ابی طالب۔ فاطمۃ الزہرا [illegible]
رضی اللہ عنہا ثابت ہو گیا۔ اور جو کچھ جدید خیالات بعض شیعہ
مجتہدین کے خلاف تھے وہ باطل و بے بنیاد ہو گئے۔

چونکہ شیعہ حضرات اصل بحث سے بہت گریز
کیا کرتے ہیں جیسا کہ ہم نے ابھی اسی مضمون میں ثابت کیا ہے
ہیں لہذا اگر کوئی شیعہ خلافت کا جواب دے گا تو قابل [illegible]
ہوگا ورنہ ہیچ سمجھا جائیگا۔ اصل بحث سے علاوہ گفتگو
کرنا فضول و بیکار ہے۔ و باللہ التوفیق

ق

ابو عبداللہ [illegible] سورتی عفی اللہ عنہ

[illegible]

فاضل مضمون نگار [illegible] تحریر [illegible] کچھ لکھا [illegible]
[illegible]

[illegible]

ان کے متعلق کیا ہے۔ تو معلوم ہو گیا کہ کس طرح ہوا۔

امر اول کے متعلق تحقیق یہ ہے کہ اس نکاح
کے دو نتیجے ہیں ایک نتیجہ وہ ہوا کہ اس کے [illegible] مقصود
تھا یعنی یہ کہ حضرت فاروق اعظم اور حضرت مرتضیٰ کے [illegible]
میں اتحاد و اتفاق کا ترقی پانا جیسا کہ [illegible] کے علاوہ

۲ دوسرا نتیجہ وہ ہے جو ہر مسلمان کو حاصل ہے اور یہی
دوسرا نتیجہ اس نکاح کے واقع ہونے سے حق تعالیٰ کو
مقصود تھا۔ یہ نتیجہ کل ان نتائج کے [illegible]
قائم رہتا ہے۔ وہ نتیجہ جو کہ حق تعالیٰ کو [illegible]
علم [illegible] سے معلوم تھا کہ آئندہ [illegible] کچھ [illegible]
پیدا ہوں گے جو کہ اسلام کے [illegible] اسلام
یعنی حضرت فاروق اعظم جیسے بزرگ کو وہ امر نفاق و
ارتداد کی تہمت لگا دیں گے۔ اس نکاح نے [illegible]
[illegible] یا تو حضرت مرتضیٰ کو بھی [illegible]
منافق [illegible] اس امر [illegible] نفاق و ارتداد کی تہمت
سے [illegible] المعاندین۔

بعض لوگ کہا کرتے ہیں کہ حضرت فاروق اعظم کی [illegible]
مصیبت اس نکاح سے ثابت ہوتی ہے [illegible]
[illegible] حضرت فاروق [illegible]
[illegible]
[illegible]

لطیفہ کے لیے خود دوستوں کا کلام ہی ہے۔

اب [illegible] کہ حضرت فاروق نے اس نکاح
کی درخواست کے وقت ذریعہ یہ تھا کہ حضرت رسول اللہ
صلے اللہ علیہ وسلم کی مصاہرت کا شرف حاصل رکھنے
کے لیے اس نکاح کا خواستگار ہوں [illegible] اس کا ذریعہ
یہی کہ اپنی ذات اقدس کو اصل [illegible] سمجھتے تھے اور
نسبی [illegible] نسبت کو اپنے باعث شرف سمجھتے تھے

[illegible] سعدی [illegible]

عزت [illegible] خود نگاہ [illegible]

[illegible] شرف داشتند

[illegible] داشتند

امر دوم [illegible] کی تحقیق یہ ہے کہ
نکاح [illegible] کی کتب سے ثابت ہے۔ کتب شیعہ سے
[illegible] فاضل مضمون نگار نے ثابت کیا۔ [illegible] کتب
اہل سنت سے جیسا کہ [illegible] صاحب [illegible]
[illegible] صاحب [illegible] نے اپنی کتب میں
ثابت فرمایا۔

امر دوم [illegible] کی تحقیق یہ ہے کہ اہل سنت
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سے [illegible] آپ [illegible] سب [illegible] اختلاف
ہے۔ [illegible] خطرہ [illegible] وقت [illegible]
اس وقت کے [illegible] سب [illegible] سے
[illegible]
کی [illegible] کتابوں [illegible]
سے [illegible] سب [illegible] کر دیں [illegible] جب [illegible]
[illegible] کی گذشتہ عہد [illegible] حسین [illegible]
[illegible] کے بیٹے [illegible] کا ذکر کیا گیا ہے [illegible]
[illegible] مذکور ہے

امر سوم [illegible] کی تحقیق [illegible] نکاح [illegible]
رغبت ہوا [illegible] جو شیعہ اس نکاح کو [illegible] حضرت
علی کا مجبور کرنا [illegible] بیان کرتے ہیں۔ جیسا کہ کافی
کی روایت میں غصب [illegible] کے شیخ [illegible]
[illegible]

کرمانی فقط

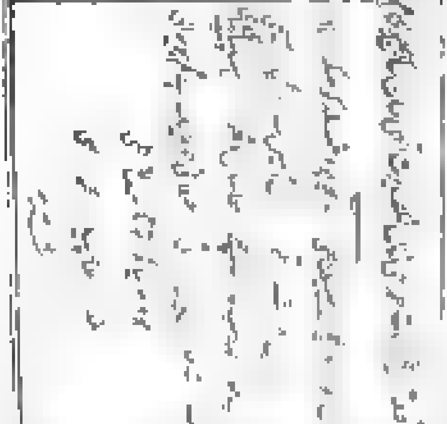

ابن مسعود
اسلامک
لائبریری

ماہنامہ فاروقی اعظم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حامداً و مصلیاً

تنقید کتاب استبصار

(موسوم بہ)

کشف الاستار

واضح ہو کہ مذہب شیعہ میں حدیث کی چار کتابیں صحت و اعتبار کے سلسلے میں درجہ اول کی گنی گئی ہیں کافی، تہذیب، استبصار، من لا یحضرہ الفقیہ۔ انہیں چاروں کتابوں کو وہ لوگ اصول اربعہ کہتے ہیں۔ کتاب کافی تصنیف ابو جعفر محمد بن یعقوب کلینی متوفی سنہ سہ صد و بست و ہشتم ہجری کی ہے اور کتاب تہذیب و استبصار دونوں تصنیف ابو جعفر محمد بن حسن بن علی طوسی متوفی سنہ چار صد و شصت ہجری کی ہیں اور کتاب من لا یحضرہ الفقیہ تصنیف ابو جعفر محمد بن علی بن حسین بن موسیٰ بن بابویہ قمی ملقب بہ صدوق متوفی سنہ سہ صد و ہشتاد و یکم ہجری کی ہے

بھی چاروں کتابوں میں سب سے زیادہ ہے اور ان چاروں کتابوں کی حالت ظاہر ہو جانے کے بعد بیان ہوگا

ہے [illegible] [illegible] کو صیانت اعمال بھی شامل ہے

گو سطور کے حصص گذشتہ میں ان چاروں کتابوں کی حالت کسی قدر واضح ہو جاتی ہے بیان ہو چکی ہے

خلاصہ بحث [illegible] کے وقت گذشتہ میں آ گیا ہے لیکن اس وقت بعونہ تعالیٰ [illegible] کیا جاتا ہے کہ ان چاروں کتابوں

کی حالت بھی [illegible] تفصیل بیان کر دی جائے۔ تاکہ ایک انصاف پسند بآسانی محسوس کرے کہ اس دور

[illegible] قرآن مجید [illegible] اسی طرح [illegible] اہل بیت سے بھی بے نصیب ہے اور جس چیز کا نام ان لوگوں نے

[illegible] اہل بیت رکھا ہے وہ کذب و دروغ [illegible] کا ایک مجموعہ ہے اور بس۔

ان چاروں کتابوں میں کتاب استبصار کی وجہ تقدیم میں بیان کر چکا ہوں۔ اس کی تکمیل کے بعد انشاء اللہ تعالیٰ

[illegible] اصول [illegible] فروع [illegible] اور [illegible] اگر وقت نے مساعدت کی [illegible] کی توفیق [illegible]

جس قدر ہو جائے گا اسی قدر کافی [illegible] اسی خیال سے میں نے اس تنقید میں صرف استبصار پر قناعت

نہیں کی بلکہ اصول [illegible] کی [illegible] شمار [illegible] ہے۔ واللہ الموفق والمعین

یہی اس سلسلہ تنقید میں ایک بڑی بات ہے کہ شیعوں کے اصول اربعہ کا ترجمہ [illegible]

مستند [illegible] بھی [illegible] شائع ہو جائیں گی شیعوں کو اپنی کتابوں کے چھپانے میں [illegible] سبب [illegible]

[illegible] کتابوں کے طبع کا ارادہ کیا تھا تو اس وقت مجتہدین شیعہ پر جو کیفیت گذری وہ [illegible] لکھے جاتے ہیں۔

منشی [illegible] نے [illegible] کیا کہ مجتہدین سے [illegible] طبع کی اجازت [illegible] اور [illegible] سے ان کا [illegible]

کیا۔ [illegible]

مگر [illegible] بھی کوئی مجتہد اس بات پر راضی نہ ہوا کہ ان خرافات کا ترجمہ اردو میں شائع کر کے عوام [illegible]

[illegible] سے [illegible] کا موقع [illegible] بحمد اللہ [illegible] کے ذریعہ سے موجود ہے۔ جس [illegible]

[illegible] ترجمہ [illegible] کرے

[illegible] ترجمہ [illegible] کے درمیان [illegible]

[illegible] ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم الحمد للہ ولی الحمد و مستحقہ [illegible] و صلی اللہ علی [illegible] محمد و آلہ [illegible] وسلم تسلیما اما بعد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سب تعریف واسطے اللہ کے جو مالک و مستحق تعریف کا ہی [illegible] اور درود اوپر اُس کے برگزیدہ مخلوقات یعنی محمد اور اُن کی آل طاہرین کے جو عترت سے ہیں اور اُن پر سلام بھیجے (اللہ تعالی)

[illegible] معلوم ہو کہ میں نے اپنے اصحاب (امامیہ) کی ایک جماعت کو دیکھا کہ جب اُنھوں نے میری بڑی کتاب موسوم بہ تہذیب الاحکام کو ملاحظہ کیا اور اُنھوں نے اُن روایتوں کو دیکھا جو میں نے اُس کتاب میں حلال و حرام کے متعلق جمع کی ہیں اور اُنھوں نے اُس کتاب کو اکثر متعلقات فقہ یعنی ابواب احکام پر شامل پایا اور یہ کہ ہمارے اصحاب (امامیہ) کی حدیثوں اور اُن کی کتابوں اور اُن کے اصول اور اُن کے مصنفات میں جس قدر روایتیں وارد ہوئی ہیں اُس میں شاذ و نادر کوئی روایت شاید اُس بڑی کتاب کے تمام بابوں اور کتابوں میں [illegible] سے رہ گئی ہو اور یہ کہ وہ کتاب اس قابل ہے کہ وہ ایک عمدہ کتاب سمجھی جائے جس کی طرف مبتدی اپنے فقیہ بننے میں اور منتہی اپنی یاد کے تازہ کرنے میں اور متوسط اپنے تبحر کے پیدا کرنے میں محتاج ہیں سب لوگ اپنا مطلب اُس سے پاتے ہیں اور اپنی مراد اُس سے حاصل کرتے ہیں (الحاصل) اُس بڑی کتاب کے دیکھنے سے اُن کے دل اس بات کی طرف مشتاق ہوئے کہ جو [illegible] روایات فقہ کے متعلق ہیں وہ علیحدہ بطور اختصار کے جمع کی جائیں [illegible] طرف فقیہ متوسط ہی [illegible] حاصل کرنے کے لیے و منتہی [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اس کو آپ جانتے ہیں کہ مختلف اور حدیثوں کے تبیع کا موضوع نہیں ملا کر اس کو [illegible]
مختلف پر علامہ [illegible] حاصل ہو سب ایسی کوئی کتاب اگر تیار ہو سکی جو
ہمارے اصحاب کی کثر مختلف حدیثوں پر شامل ہو تو اس کا نفع ان
دونوں قسموں یعنی مبتدی و منتہی پر وقف ہوگا گرچہ مبتدی کیلئے
نفع سے خالی نہ ہوگا۔ اور بعض نے یہی مناسب سمجھا کہ اس قسم کی کتاب
پہ پوری توجہ اور پوری محنت ہونی چاہیے کیونکہ اس میں بہت بڑا نفع ہو
سکتا ہے اس لیے کہ ہمارے شیوخ اصحاب جو حدیث و الفقہ کے
حلال و حرام میں صاحب تصنیف ہیں کسی نے بھی ایسی کتاب اس سے
پہلے نہیں لکھی اور انہوں نے مجھ سے بھی درخواست کی کہ میں مختلف
احادیث مختلف کو لکھوں اور [illegible] ان کے جمع و تطبیق پر توجہ کروں اور یہ
مرتب میں پہلے ہی ارادہ کر چکا تھا وہ حدیثیں لکھوں جس سے
مجھے مقصود ہے اس کے بعد اس کی مخالف حدیثیں لکھوں اور
ان میں جس طریقے سے تطبیق ممکن ہے وہ سب بیان کروں ان
کو بسے کسی [illegible] (القرآن اعتبار) [illegible]
میں [illegible] کتاب میں بھی [illegible] لکھوں جو [illegible] کا
[illegible] مذکور ہے [illegible] کتاب میں [illegible]
[illegible] دونوں [illegible] حدیثوں کو ترجیح دیتی ہے

[illegible]

ابن مسعود
اسلامک
لائبریری

فہرست مضامین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

انجمن لکھنؤ یوم یکشنبہ

[illegible]

معروضات خاص

[illegible]

[illegible]

کے عمل پر منحصر ہے۔

جب کہ ایسے بزرگوں کی صحبت دیکھ کر [illegible]

[illegible] بھی [illegible] خود [illegible] ہوگا۔ [illegible] کی

[illegible] کی [illegible] گے۔

[illegible] میں [illegible] شامل ہوتی تھی

[illegible] کا کام [illegible]

زہد و رقائق

سبق

(۱) حضرت والد مرحوم فرماتے تھے کہ میاں صاحب یعنی حضرت مولانا سید [illegible] صاحب کو جو شخص دیکھ لیتا [illegible] یاد آجاتی۔

(۲) [illegible] مشاہدہ کرتا [illegible] کہ [illegible]

[illegible] دنیا میں [illegible] طرح [illegible] گویا [illegible] راستہ [illegible] چلتے [illegible] زندگی حاصل ہوسکتی تھی۔ میاں صاحب کی حالت [illegible] شریعت کے مطابق تھی [illegible] دنیا کے کسی کام [illegible] نہیں لگی۔ اپنے اہل و عیال سے بہت الفت محبت رکھتے تھے [illegible] راحت رسانی [illegible] کی ترتیب کا بہت خیال فرماتے تھے۔ لیکن [illegible]

[illegible] دل سے [illegible]

[illegible] کسی [illegible]

[illegible] کا [illegible]

(۲) [illegible] فرماتے تھے کہ [illegible]

حضرت [illegible] اور [illegible]

[illegible] دیا گیا تھا

جب [illegible] کی [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

(۳) فرماتے تھے کہ میاں صاحب رحمۃ اللہ علیہ [illegible] رکھتے تھے ہر وقت کی نماز جماعت کے ساتھ مسجد میں پڑھتے تھے [illegible] قریب دو مسجدیں تھیں۔ دو وقت کی نماز ایک مسجد میں اور تین وقت کی دوسری میں پڑھنے کا التزام تھا جمعہ کی نماز ایک تیسری مسجد میں پڑھنے جاتے تھے۔

(۴) فرماتے تھے کہ ہر سال رمضان کے [illegible] میں [illegible] فرماتے تھے جو سال ان کی عمر [illegible] کا آخری سال تھا اس سال بھی [illegible]

[illegible] محبت کے [illegible] ہیں۔

(۱۵) فرماتے تھے کہ جس [illegible] قریب [illegible] جس قدر دنیاداری کا چرچا ہو [illegible] [illegible] [illegible] سب [illegible] کی [illegible] [illegible] نے ان کو [illegible] مشہور کیا تھا۔

(۱۶) خلیفہ [illegible] صاحب مرحوم [illegible] قصبہ [illegible] میں ایک شاہ صاحب کا واقعہ [illegible] نقل کرتے ہیں کہ [illegible] نے میاں صاحب کی [illegible] نکالنے کے بعد ایک تلوار [illegible] کہنے لگے کہ مولوی صاحب سلام صاحب دیکھیے یہ تلوار کیسی ہے۔ میاں صاحب نے [illegible] کر دیا اور فرمایا اچھی ہے شاہ صاحب [illegible] اس کا نام بھی جانتے ہو؟ اس کا نام [illegible] [illegible] کا خون پی چکی ہے۔ میاں صاحب [illegible] حسب عادت مسکرا [illegible] اور [illegible] بولے۔

(۱۷) حضرت [illegible] فرماتے تھے کہ کبھی کبھی [illegible] [illegible]

[illegible] ہی تھی [illegible] حالی [illegible] تھی۔ [illegible] ان کے [illegible] کی [illegible] بھی ہوئی تھی کہ [illegible] ان کی [illegible]

(۱۹) فرماتے تھے [illegible] میں محبت [illegible] تھی کوئی شخص کسی قسم کا [illegible] سے [illegible] کام [illegible] کرتے [illegible] فرماتے کہ میری بات [illegible] ہو جائے گی

ایک شخص نے صاحب کلکٹر [illegible] کے لیے ان سے رقعہ لکھوانا چاہا آپ نے پہلے تو کچھ عذر کیا مگر جب اس نے زیادہ اصرار کیا تو لکھ دیا۔ اس رقعہ کو دیکھ کر صاحب کلکٹر کو آپ سے ملنے کی تمنا ہوئی۔ چنانچہ [illegible] سے [illegible] گئے۔ اس وقت کلکٹر صاحب کے ساتھ [illegible] کتا بھی تھا میاں صاحب نے اس کتے کو دیکھ کر [illegible] کیا آپ کے مذہب میں کتا پاک ہے؟ کلکٹر صاحب نے کہا [illegible] ناپاک۔ میاں صاحب مسکرائے اور [illegible] آپ [illegible] شخص [illegible] صاحب کلکٹر [illegible]

[illegible] سے تھے [illegible] تھا [illegible]

جب [illegible] تھا تو کسی [illegible] سبب سے [illegible] حالت

[illegible] کانوں سے سُن لیتے تھے [illegible] چہرہ مبارک

پر ملال و تغیر محسوس ہوتا تھا

مجھ سے ایک شاہ صاحب [illegible]

کے [illegible] کسی ضرورت سے [illegible] رخصت ہوئے

[illegible] ان کے [illegible] پہنچی [illegible] کے کام میں مستغرق

تھی میاں صاحب نے فرمایا [illegible] بیٹا [illegible]

[illegible] شاہ صاحب کے [illegible]

[illegible] آپ کو کچھ معلوم بھی ہے

[illegible]

[illegible] میاں صاحب [illegible]

[illegible] اور کچھ نہ فرمایا مگر [illegible]

[illegible] میاں صاحب [illegible] اس وقت

میاں صاحب کے لیے کوئی شربت [illegible]

[illegible] گیا [illegible]

[illegible] آگے

میاں صاحب نے [illegible] ڈالی

[illegible] بھائی کو [illegible] لیا

[illegible] اس وقت تو [illegible]

[illegible] بعد [illegible]

[illegible] سعدی [illegible] مولوی [illegible]

سے کلام نہیں فرمایا۔

[illegible] فرماتے تھے کہ [illegible]

[illegible] نہیں [illegible] نماز ادا کرتے [illegible]

[illegible] عصر کا وقت تھا۔ شاہ [illegible] صاحب

[illegible] میاں صاحب کے خلفا میں سے ہیں [illegible]

[illegible] سامنے تھے۔ [illegible]

امامت کے لیے آگے کر دیا۔ وہ تکبیر تحریمہ

کے بعد ایسے مستغرق ہوئے کہ کسی طرح رکوع

میں نہیں جاتے۔ لوگ پریشان ہو گئے۔ میاں

صاحب نے ان کو ہٹا کر خود نماز پڑھائی

اور بہت آہستہ ایک دھکا ان کو دیا اور فرمایا

کہ کیوں نہیں کہہ دیا کہ میں مجذوب ہوں نماز

نہیں پڑھا سکتا۔

یہ بھی ایک شعبہ تحقق و استتار کا تھا کہ بے

اختیاری حالت میں بھی اگر کسی سے کوئی کیفیت

ظاہر ہوتی تو سخت ناخوش ہوتے تھے اور ایسی

کسی حالت کو پسند نہ فرماتے تھے۔

یہ بھی فرماتے تھے کہ اگر [illegible] صحبت سے

کسی کو ایسی حالت پیش آتی تو وہ اپنی قوت سے اس کو

[illegible] کیا کرتے۔ اظہار نہ ہونے پاتا تھا۔

سنیوں کی بڑی [illegible] جیسی کی [illegible] جب
[illegible] مگر [illegible] عجیب [illegible] حضرت
شیعہ کے [illegible] سنی [illegible] گو شاید
[illegible] قوم [illegible] مقابلہ کر سکے
[illegible] حضرت [illegible] تمام اکابر
[illegible] اعتقاد کرتا ہے
[illegible] صحابہ اہل بیت [illegible] مگر باوجود
[illegible] علامات کے [illegible] مذہب
[illegible] اہل بیت کون لوگ ہیں۔ کبھی اہل بیت رسول
[illegible] کبھی اہل بیت خود [illegible] ہے۔
چنانچہ مولوی مقبول احمد صاحب جو شیعہ مذہب
کے [illegible] اعتبار سے [illegible] لکھتے ہیں جب
آپ کی مجلس میں تشریف [illegible] حاضرین [illegible]
[illegible] صلوات [illegible] تمام [illegible]
[illegible] حضرت [illegible] مجتہد شیعہ [illegible]
[illegible] حضرت علی نے مجھے
[illegible] تیری [illegible]
[illegible] آپ سے
[illegible] اہل سنت و جماعت
[illegible] کی جگہ [illegible]
[illegible]

دنیا میں شاید کوئی فرقہ ہو جو [illegible]
کا نام نہ بتا سکتا ہو۔
کسی سنی سے پوچھا جائے کہ تمہارے پیشوا کون
لوگ ہیں؟ تو بے دھڑک جواب دیگا کہ [illegible]
اور آپ کے تابعین۔ جن میں سب سے افضل حضرات
شیخین ہیں۔ ان کے بعد حضرت عثمانؓ پھر تمام [illegible]
وہ تمام حضرات جو رسول مقبول کے متبع رہے اور
[illegible] سے تمام دنیا کے [illegible]
[illegible] موجود ہیں۔
ہم خدا کے سامنے [illegible]
حضرت کی [illegible] دعا کرتے ہیں
[illegible]
[illegible]
فرمایا۔ [illegible]
اور ہماری [illegible] ہماری [illegible] کتاب
جسکو ہمارے [illegible]
نقل از اصل حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کی صورت [illegible]
[illegible] ہماری قوم کے [illegible]
ہمارے [illegible]
[illegible]

مرزا صاحب قادیانی کے چرچے

از مدیر انجمن عفی عنہ

[illegible]

مدینہ منورہ کا خط

[illegible]

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

[illegible]

جنگِ طرابلس کمیٹی ہائی قنوت

[illegible]

تیسری [illegible] سلطنت اسلامی [illegible]

[illegible]

اور دنیا کے [illegible] اسلام سے [illegible]

مشہور ہیں [illegible]

[illegible]

[illegible] قنوت در [illegible]
مسنون نیست [illegible] وقت [illegible]
[illegible] حضرت [illegible]
[illegible] حضرت صلی اللہ علیہ [illegible]
[illegible]
[illegible] قنوت [illegible]
[illegible] صلوات [illegible]
[illegible] حنفیہ [illegible]
[illegible] شرح صحیح [illegible]
[illegible] الاوسط من حدیث [illegible] بن علقمہ [illegible]
ابن مسعود قال ما قنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ [illegible]
من صلواتہ الا الوتر [illegible] وکان اذا حارب قنت فی الصلوات
کلہن ولا قنت ابو بکر و عمر ولا عثمان حتی ماتوا ولا قنت
علی حتی حارب [illegible] الشام فکان یقنت فی الصلوات کلہن
وکان معاویۃ یدعو علیہ [illegible]
[illegible] ابن مسعود [illegible]
[illegible] قلت [illegible]
[illegible] الاسود [illegible]
[illegible]
[illegible] الامام [illegible] حنیفۃ [illegible]
[illegible] فی مسندہ عن ابی حنیفۃ [illegible]

[illegible] سبب [illegible]
[illegible] الحازمی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] حدیث [illegible] مختلف [illegible]
[illegible] شیخ [illegible]
[illegible] وعلی قوم و حدیث [illegible]
ابن حبان [illegible] لا یقنت فی صلاۃ الصبح الا ان یدعو
لقوم او علی قوم واسنادہ صحیح [illegible]
[illegible] منسوخ [illegible]
[illegible] الصلاۃ [illegible]
[illegible] جماعۃ من اہل الحدیث [illegible]
[illegible] حدیث ابن مسعود [illegible]
[illegible]
[illegible] نسخ القنوت [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] لا یقنت [illegible]

مستمرة وهو قول الثوري ... وعند ابي حنيفة ...
ولا القنوت في ... عند ... ثم قيل ...
الا شافعي ... عابدين شامي ...
بعد نقل قدسرہ عبارت مذکورہ تنبیہ ...
... قنوت النازلة عندنا مختص بصلوة الفجر
دون غيرها من الصلوة الجهرية والسرية وان القنوت
فيها قبل الركوع ام بعده ... والذي يظهر لي ان المقتدي
بعد الركوع لا قبله ... والشافعي ...
قنوت الفجر وفيه التصريح بالقنوت بعد الركوع ...
... على قنوت النازلة ثم رأيت ...
... صرح ... ومستفهم ...
والا ... والله اعلم انتهى ملخصا

حرره الراجي عفو ربه القوي ابو الحسنات محمد عبد الحي
تجاوز الله عن ذنبه الجلي والخفي فقط

[illegible] جس وقت ... مقام کے
مسلمانوں پر ... قنوت ... رکوع
... پڑھتے ہیں ...
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ماہ ربیع الاول میں دفتر النجم کی موجودہ کتب میں ایک مرتبہ وہی خاص رعایت
کیجیگی جو رمضان المبارک میں کیجاتی تھی۔ رعایتی فہرست کتب۔ ربیع الاول کے انجم میں
انشاء اللہ تعالے شائع ہوگی

کیا جواب دیا گیا ہے

[illegible] شیعوں کے مذہب [illegible]

[illegible] تھا

[illegible] فہرست [illegible]

کی مرتب کردہ [illegible]

[illegible]

تحریف کی گئی ہے

یہ فہرست [illegible]

جس میں حسب ذیل چند خانے ہیں

خانہ اول علامت مضمون تحریف

خانہ دوم جس پر تحریف کی گئی۔

خانہ سوم [illegible] تحریف شدہ

کی گئی

خانہ چہارم۔ شیعوں نے اس تحریف کا کیا جواب دیا؟ کچھ جواب نہیں دیا

یہ فہرست مرتب ہو گئی تو [illegible] یقین ہو کر

[illegible] دونوں [illegible] کے ساتھ [illegible]

[illegible]

[illegible] شیعوں [illegible]

[illegible] جواب [illegible] گئی۔

[illegible]

[illegible]

[illegible] کرنے کے لیے حق تعالیٰ [illegible]

[illegible] قاتل [illegible]

[illegible] مضمون کچھ [illegible] تھا [illegible] کے وقت

[illegible]

[illegible] کی تکذیب کرتے ہو [illegible]

[illegible] مذہبی رنگ میں یہ تصنیف [illegible] کا سرمایہ [illegible]

[illegible] تصنیف تھی۔

[illegible] ایک واقعہ [illegible] ایک [illegible] شخص کی طرف سے تصنیف [illegible]

[illegible]

[illegible] شخص [illegible]

[illegible] کا بھی تھا۔

[illegible]

[illegible] کی حیثیت کیا ہو؟

[illegible] دکھاؤ۔

[illegible]

موتمر الشعراء دیوبند

کا

دوسرا اجلاس

[illegible]

میں کیوں سنی ہو گیا

[illegible]

خداوند کریم کا ہزار ہزار شکر [illegible] [illegible] کشمیری [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] گلستان [illegible] گلگشت [illegible] پھولوں کی [illegible] خوشبو [illegible] مشام جان کو معطر کر [illegible] [illegible] [illegible] ہمیشہ [illegible] [illegible] شیعہ تھا [illegible] شیعی مذہب [illegible] [illegible] [illegible] شہر لکھنؤ کا رہنے والا ہوں [illegible] [illegible] کے تمام [illegible] شیعہ [illegible]

[illegible]

[illegible] تحقیق [illegible]

[illegible] صحابہ [illegible]

[illegible] [illegible] کامل رکھتے ہیں۔

[illegible]

(۱) مولوی [illegible]

[illegible]

فہرست وصولی و واپسی ویلو بابت [illegible] پنجم

[illegible]

[illegible] بھیجے جائیں گے۔

فہرست وصولی [illegible]

[illegible]

[illegible] صاحب [illegible] صاحب [illegible]

[illegible] صاحب [illegible] صاحب [illegible] (۹۲) [illegible] غفور صاحب [illegible]

[illegible] صاحب [illegible] (۹۳) [illegible] خان صاحب [illegible]

[illegible] صاحب [illegible] عطا [illegible] (۹۴) [illegible] صاحب [illegible]

[illegible] صاحب [illegible] صاحب [illegible] عبد [illegible] صاحب [illegible]

[illegible] صاحب [illegible] صاحب [illegible] (۱۰۰) محمود علی صاحب [illegible]

[illegible] صاحب [illegible] صاحب [illegible] صاحب [illegible]

[illegible] صاحب [illegible] صاحب [illegible] سید [illegible]

[illegible] صاحب [illegible] صاحب [illegible] صاحب [illegible]

[illegible] صاحب [illegible] صاحب [illegible] صاحب [illegible]

[illegible] صاحب [illegible] صاحب [illegible] (۹۸) [illegible] صاحب [illegible] (۹۹) [illegible] صاحب [illegible]

[illegible] صاحب [illegible] صاحب دکن [illegible] عبد [illegible] صاحب [illegible]

[illegible] صاحب [illegible] صاحب [illegible] صاحب [illegible]

[illegible] صاحب [illegible] صاحب [illegible] علی صاحب [illegible]

[illegible] صاحب [illegible] صاحب [illegible] عبد الغفور صاحب [illegible] عبد الرحمن [illegible]

[illegible] صاحب [illegible] عبد الغفور صاحب [illegible] کرم علی صاحب دکن [illegible]

[illegible] صاحب [illegible] صاحب [illegible] صاحب [illegible]

[illegible] صاحب [illegible] صاحب [illegible] صاحب [illegible]

[illegible] صاحب [illegible] صاحب [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

(۱۹) عبدالطیف صاحب [illegible] ... (۲۳) [illegible] ... عنایت علی صاحب [illegible] ... (۲۰) عبدالعزیز صاحب [illegible]

(۳۰) [illegible] ... (۳۵) شمس الدین صاحب [illegible] ... عبدالحلیم صاحب [illegible]

(۳۹) [illegible] ... (۴۴) عبدالحمید صاحب [illegible]

(۴۸) [illegible] ... (۵۱) محمد صدیق صاحب [illegible] ... (۵۲) محمد یوسف صاحب [illegible]

(۶۰) [illegible] ... فضل الرحمن صاحب [illegible]

[illegible]

[illegible] صاحب [illegible]

[illegible] صاحب [illegible] ظہیر الدین صاحب [illegible]

[illegible] حسن صاحب [illegible] اسحاق صاحب [illegible]

[illegible] حسین [illegible] حسین صاحب [illegible]

[illegible] حسن صاحب [illegible] حسین صاحب [illegible]

[illegible] صاحب [illegible] کریم الدین صاحب [illegible]

[illegible] صاحب [illegible] صاحب [illegible]

[illegible] الرحمٰن صاحب [illegible] غلام [illegible] صاحب [illegible]

[illegible] حسین صاحب [illegible] صاحب [illegible]

[illegible] صاحب [illegible] سعید الدین صاحب [illegible]

[illegible] صاحب [illegible] حسین صاحب [illegible]

[illegible] صاحب [illegible] غلام علی بیگ صاحب [illegible]

[illegible] صاحب [illegible] حسین صاحب [illegible] صاحب [illegible]

[illegible] حسین صاحب [illegible] صاحب [illegible] حسین صاحب [illegible]

[illegible] الدین صاحب [illegible] حسین صاحب [illegible]

[illegible] صاحب [illegible] صاحب [illegible]

[illegible] صاحب [illegible] صاحب [illegible]

[illegible] صاحب [illegible] صاحب [illegible]

[illegible] الدین صاحب [illegible] صاحب [illegible]

[illegible] صاحب [illegible] صاحب [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] حدیث [illegible] اور اسی وجہ سے بعض [illegible] پر کلام [illegible]

[illegible] اور [illegible] حدیث [illegible]

[illegible] مقصد [illegible] تفصیل کا [illegible]

تفصیل [illegible] اصول [illegible] ہیں جو ہم اسی مقصد کے لیے

[illegible] ضروری ہے۔

واضح ہو کہ روایتیں دو قسم کی ہیں۔ متواتر و غیر متواتر [illegible]

روایت ہے جو موجب یقین ہو [illegible] روایت ایسی ہو [illegible]

ہے بجز کسی چیز کے [illegible] کے جو اس کے ساتھ ملے [illegible] اس کو قوت

دے یا اس کو ترجیح دے اور جو روایتیں ایسی [illegible] متواتر [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] روایتیں [illegible] مقصد کے [illegible]

[illegible] روایتیں [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

خواہ اس کے قوی ہے ... پس یہ سب قرائن ... جب ... [illegible]
اور خبر احاد سے نکال کر یقینیات میں داخل کر لیتے ہیں۔ اور ان میں سے
تیسری قسم وہ ہے کہ وہ روایتیں مطابق سنت قطعی کے ہوں خواہ وہ سنت
مطابق ہوں خود دلیل کے خواہ قوی کے خواہ عموم کے۔ اور ان میں سے چوتھی
قسم وہ ہے کہ وہ روایتیں [illegible] کے اجماع کے مطابق ہوں۔ اور ان
میں سے پانچویں قسم یہ ہے کہ فرقۂ محقّہ (یعنی امامیہ) کے اجماع کے مطابق ہوں۔
یہ سب قرائن بھی روایت کو خبر احاد سے نکال کر یقینیات میں داخل کر دیتے
ہیں۔ اور عمل ان پر ضروری ہو جاتا ہے۔ باقی رہی ایک اور قسم (یعنی چھٹی قسم)
اور وہ قسم ایسی روایتیں ہیں جو تمام قرائن مذکورہ بالا سے خالی ہوں تو
یہی وہ روایتیں اخبار احاد ہیں۔ اور ان پر کچھ غور و تامل ہو سکتا ہے پس
جب کوئی اس قسم کی روایت اس کے معارض نہ ہو تو اس پر عمل واجب ہے
کیونکہ وہ اسی قبیلہ سے ہے جس کی نقل [illegible] ہو گیا ہے۔ اور اگر علمائے امامیہ
کے فتوے اس روایت کے خلاف ہوں تو اسی وجہ سے اس پر عمل ترک کیا
جائے گا اور اگر اس روایت کی معارض کوئی دوسری روایت موجود ہو تو پہلے ان
متعارض روایتوں پر غور کیا جائے اور دونوں کی سندوں میں سے جس سند کے
راوی زیادہ عادل ہوں اس پر عمل کیا جائے۔ اور اگر دونوں کے راوی [illegible]

[illegible]

[illegible]

ترجیح کے راوی ثقہ زیادہ ہوں اس پر عمل کیا جائے اور اگر دونوں ...
روایتیں برابر ہوں اور وہ دونوں روایتیں قرائن مذکورہ سے خالی ہوں۔ تو اگر وہ دونوں
روایتیں ایسی ہوں کہ اگر ایک پر عمل کیا جائے تو دوسری پر بھی کسی نہ کسی قسم کی تاویل کے
ساتھ عمل ممکن ہو (اور اگر دوسری پر عمل کیا جائے تو پہلی پر عمل کسی طرح ممکن ہی نہ ہو)
تو اسی (پہلی) پر عمل بہ نسبت اس دوسری حدیث کے اولیٰ ہوگا جس پر عمل کرنے کے
بعد پہلی حدیث کو بالکل ترک کرنا پڑتا ہے کیونکہ اس پر عمل کرنے والا دونوں حدیثوں
پر عمل کرنے والا نہیں ہو سکتا۔ اور اگر یہ دونوں روایتیں ایسی ہوں کہ جس پر بھی
عمل کیا جائے دوسری پر بھی عمل کسی نہ کسی تاویل کے ساتھ ممکن ہو۔ مگر ایک تاویل
ایسی ہو کہ کوئی روایت اس کی تائید کرتی ہو یا کسی طرح سے صراحۃً یا اشارۃً یا مفہوماً
یا دلیلاً اس کی شہادت دیتی ہو اور دوسری تاویل ان باتوں سے خالی ہو تو اسی
پہلی تاویل پر عمل زیادہ بہتر ہے بہ نسبت اس دوسری تاویل کے جس کی
کوئی روایت شہادت نہیں دیتی۔ اور اگر دونوں تاویلوں میں سے
کسی کی تائید دوسری روایت سے نہ ہوتی ہو تو عمل کرنے والا

[illegible]

ان سب ان دونوں میں سے جس پر چاہے عمل ...

دونوں روایتیں (یعنی ہماری کتب) ان میں سے کسی ایک پر عمل جائز ہے

اس لئے کہ دوسری روایت بالکل ترک کر دی جائے یہ وجہ ہے کہ دونوں

میں تضاد ہو اور تطبیق درست نہ ہو تو عمل کرنے والا مختار ہے دونوں

میں سے جسے چاہے بطور تسلیم کے عمل کرے اور ان دونوں حدیثوں پر عمل

کرنے والے جبکہ باہم مختلف ہوں یعنی ایک شخص ایک حدیث پر عمل کرے اور

دوسرا دوسری حدیث پر تو ان دونوں میں سے کوئی خاطی نہ ہوگا اور کوئی حق

سے منحرف نہ ہوگا کیونکہ ائمہ علیہم السلام سے مروی ہے کہ انھوں نے فرمایا جب

دو حدیثیں تمہارے سامنے پیش کی جائیں اور کوئی ایسی بات ان باتوں میں سے

جو ہم نے ذکر کیں تم کو نہ ملے جس سے تم ایک روایت کو دوسری روایت پر

ترجیح دو تو تم کو دونوں روایتوں پر عمل کرنے کا اختیار ہے۔ اور ایک وجہ

یہ بھی ہے کہ جب دو حدیثیں متعارض ہیں اور کسی ایک کے صحیح ہونے پر اور

دوسری کے باطل ہونے پر اجماع طائفہ (امامیہ) کا نہ ہو تو گویا دونوں

کی صحت پر اجماع ہے اور جبکہ دونوں کی صحت پر اجماع ہو گیا تو دونوں پر

عمل جائز اور درست ہوگا۔

اب جب اس مذکورہ بالا مضمون پر غور کرو گے تو تمہیں معلوم ہو جائے گا

۱؎ یعنی جس حدیث پر عمل کرے اس کی مخالف حدیث کو قول امام ... شبہ سے ...

۲؎ یہ شیخ طوسی کا کلام ہے۔ اس کی حقیقت حضرات شیعہ ہی سمجھ سکتے ہیں

بن مسعود
اسلامک
لائبریری

قواعد رسالہ پنجم

مقاصد رسالہ پنجم

[illegible]

سلسلۂ مقدسۂ مسلمہ

عامرہ معلی و مصفا

النجم لکھنؤ

۵ ربیع الاول سنہ ۱۳۲۳ھ

معروضات خاص

نجم کے سالانہ چندہ کی وصولی و ... کی
درخواست شائع کر دینے کے بعد مجھے کچھ لکھنے کی ضرورت
نہ تھی کیونکہ ہر شخص سمجھ سکتا ہے اور نقصانات کا بخوبی
اندازہ کر سکتا ہے۔ نجم کا چلنا محض خدا کا فضل تھا
ورنہ اسباب ظاہری جو کچھ تھے وہ کھلے ہوئے ہیں۔
پہلی دو برس کے سنین گزشتہ میں بہت
... جو اس پرچہ کی مدد میں ... معاونین کی
... لیکن پھر بھی مقصد ... حاصل ہونے کی
مستحق ... مجھے ... تحسین کرنی ... ہے

... حضور کی ذات ... اس ... کی ...
... کے ... سے
حق تعالیٰ اس جماعت کو زوال سے بچائے۔

جن اصحاب کو نجم کے ساتھ ہمدردی ہے ان سے
زیادہ کہنے کی ضرورت نہیں۔ ... سے ... وصول
کر لیجئے ... اس وقت ... تو ... اشاعت ...
... تو پھر ... بھی ... اس ... کے ...
کا ... ہوا ... کس ... ہوگا۔

ان ... کا ... ہے اور ... بہت
اس وقت ... حضور ... ہوں ... حق تعالیٰ
کے حضور میں ... دعا ... اس ... کو ...
قائم رکھ ... ان ... کی خدمت ... کا
ذریعہ بنا رہے۔

دعائی ... ہے ... جس ... پہنچا ... بہت
... ہو جائے۔ اگر ... تو ...
شخص کی ... اور ... ہو
سکتی ... ایک بڑی چیز ... اور ... ہے
... حق تعالیٰ کی صفت ... ہے
ایک ... حضرت ... مولانا ... ہے
کا ... اس وقت ... سے ... ہو جائے ... جس ...
اور ... ہو سکتا ہے۔

جنگ ... کرکے ... نے حسرت [illegible]

کی صورت میں ۔ وہ سرشت نہیں کرتا ہاتھ میں [illegible]

حق [illegible] کی طرف سے ایسا عظیم الشان لشکر آیا کہ

کہ جنگ اس کے مقابلہ میں بہت کم رہ گئی [illegible]

کی موت کا سیلاب ہر طرف پہونچا ۔ [illegible]

[illegible] سمجھئے

امیر المومنین نے ... کے جواب میں تحریر فرمایا

ت ہو ... کثرت پر	یعنی قرآن کی تحریر ہوئی ۔ تو
مستند روایتوں ...	جیسے ... رہ گئے ہو کر ... لشکر
... ہو ...	ایسے ... کا ... [illegible]
اگر حسب ...	... سب سے زیادہ ...
مستند روایتوں ...	جسکا شمار ... زیادہ قوی ہے
صلے اللہ علیہ وسلم	... [illegible]
مستند ...	... تم ... [illegible]
رسول ...	... رسول اللہ ...
... کثرت پر	آج ... کم ... [illegible]
... وسلم	وقت ... تو ...
ولا ترا ...	ترجیح کرو ...
... لکھا	... [illegible]

[illegible] کی ... میں ... ہے

... کے ... کی کثرت ... [illegible]

[illegible] سے ... ہو ... [illegible]

... وشیعہ ... [illegible]

اپنے کتاب میں ... [illegible]

... کرکے اور کوششوں سے ... [illegible]

کوشش سے کام ... اور ... [illegible]

ہے ... میں ... [illegible]

میں ... [illegible]

آپ ... [illegible]

توسیع رعایت

چونکہ اس رسالہ کی اشاعت میں تاخیر ہوئی اس لیے دفتر انجمن کی کتابوں میں ماہ ربیع ... کی وجہ سے جو رعایت کی گئی تھی اسکی میعاد میں اس قدر وسعت دی جاتی ہے کہ آخر ماہ ربیع الثانی تک جس قدر درخواستیں آئیں گی سب کی تعمیل انشاء اللہ تعالیٰ کیجائیگی۔

[منیجر انجمن]

زہد و رق

نمبر ۶

(۴۴) حضرت والد ماجد (حق تعالیٰ ان پر اپنی رحمت نازل فرمائے) بیان فرماتے تھے کہ جناب میاں صاحب نے مریدوں سے جو تحفے تحائف بہت آتے رہتے تھے۔ سوا مخصوص لوگوں کے اور کسی کا ہدیہ و تحفہ پسند نہ کرتے تھے۔ اور جن لوگوں سے اس قسم کی راہ و رسم ہو جاتی انکو خود بھی ہدیئے دیتے رہتے۔

ان کی معاش آبائی جائداد پر تھی۔ کچھ گاؤں کے حصے تھے جن کی آمدنی پر بسر اوقات فرماتے اپنا خرچ، ایسے محدود اسلوب پر رکھتے کہ کبھی قرض نہ [illegible] کبھی ادھار ہوتا۔

حضرت والد مرحوم کی بھی یہی حالت تھی، بوقت انتقال نہ کچھ قرض چھوڑا نہ کوئی اثاثہ۔ [illegible]

(۴۵) فرماتے تھے کہ جناب میاں صاحب نے گاؤں کی آمدنی وصول و تحصیل کا خود انتظام کرنے کا [illegible] ملازم مقرر [illegible] فرماتے [illegible] حساب [illegible]

ف: [illegible] سے [illegible] زہد و تقویٰ اور [illegible]

یہ مطلب کہ پھر اور یہی کچھ بھلا کہ [illegible] سب [illegible] کہ اس موقع پر کچھ حدیثیں اور کچھ اقوال بزرگوں کے نقل کیے جاتے ہیں۔

مشکوٰۃ میں حضرت سفیان ثوری سے منقول ہے کہ انہوں نے فرمایا: لیس الزهد فی الدنیا بلبس الغلیظ و الخشن ولا اکل الجشب انما الزهد فی الدنیا قصر الامل۔ یعنی دنیا میں زہد کا مطلب یہ نہیں ہے کہ موٹے اور کھردرے کپڑے پہنے اور روکھا سوکھا کھانا کھایا جائے۔ بلکہ زہد اس کا نام ہے کہ دل میں لمبی چوڑی آرزوئیں نہ ہوں۔

نیز مشکوٰۃ میں ہے کہ امام مالک سے پوچھا گیا کہ زہد کیا چیز ہے؟ انہوں نے فرمایا: کمائی کا پاک ہونا اور امیدوں کا کوتاہ ہونا۔

نیز مشکوٰۃ میں حضرت سفیان ثوری سے منقول ہے

کان المال فیما مضی یکره فاما الیوم فهو ترس المؤمن وق

لولا هذه الدنانیر لتمندل بنا هؤلاء الملوك

[illegible] اس حدیث کی تفسیر [illegible]

[illegible] یعنی وہ فرماتے ہیں کہ گذشتہ زمانہ میں مال کو مکروہ سمجھا جاتا تھا مگر آج کل وہ مومن کی سپر ہے [illegible] اور فرماتے تھے کہ اگر یہ دینار نہ ہوتے تو یہ بادشاہ لوگ ہم کو رومال بنا لیتے [illegible]

سلام کے سوا اور جس قدر ادیان ہیں سب منسوخ
ہو گئے۔ حکم منسوخ پر عمل کرنا نا مقبول ہے
نیز اگر کوئی شخص بطور خود کتب سابقہ کے
احکام کو قرآن کریم کے احکام سے ملا کر دیکھے تو اس پر
بات مخفی نہیں رہ سکتی کہ دونوں میں صریح تضاد
ہے۔ اس صریح تضاد کے ساتھ دونوں حکم ہرگز معمول
نہیں ہو سکتے ان میں سے ایک منسوخ ہو دوسرا
ناسخ۔ اور یہ بھی یقینی ہے کہ حکم سابق منسوخ اور
حکم لاحق ناسخ ہوتا ہے۔

باقی رہی کتب سابقہ کے محرف ہونے کی بحث
سو بھی اس وقت مختصر لکھی جاتی ہے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ
آئندہ کسی پرچہ میں سرسید کی تحریر کا جواب لکھا جائیگا
اس میں یہ بحث بھی مبسوط لکھی جائیگی۔

اس مقام پر دو پہلو ہیں۔ ایک یہ کہ کتب سابقہ
کے محرف ہونے کا یقین ہو گا۔ دوسرے یہ کہ محرف
ہونے کا یقین ہو گا۔ بالفرض اگر مان بھی لیا جائے
کہ کتب سابقہ کے محرف ہونے کا یقین نہیں۔ تو ان کے
محرف نہ ہونیکا بھی یقین نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ کوئی بھی
سند ان کتابوں کے ساتھ نہیں ہے جس سے ہم یقین
کر سکیں کہ یہ وہی کتابیں ہیں جو نبی ...
... خاص ... ہیں ... جن کا جانب ... منسوب ... ہیں

اصلاً نہیں ۔ اتفاق ہے کہ کسی صاحب مصنف
کے ... ہم ... کا پاس ... دستی سے
ان کتابوں کے ماننے والے بھی نہیں کرتے
اور جب ان کا محرف ہونا یقینی ہوا تو
کتابوں کا عدم وجود برابر ہو گیا۔ اور جو مقصود
معترض کا ہے کہ کچھ ضرورت پابندی مذہب اسلام
نہیں ہے اور یہ کہ نجات مذہب اسلام میں منحصر نہیں
ہے بلکہ جو مذہب بھی اختیار کر لیا جائے نجات کیلئے
کافی ہے۔ حاصل نہیں ہو سکتا۔ لہذا جو اس
تقریر کے کچھ ضرورت باقی نہیں رہی کہ وہ سب مضمون
بحث کی ... لیکن پھر بھی شریعت اسلامیہ کے
پابند ... ہیں ... مدار استدلال صرف آیت ...
پر ہے ... حکم ... منسوخ نہیں ہے جیسا کہ
نقاد صاحب کا خیال ہے بلکہ اس مقصد کیلئے اور
بہت سی آیتیں ہیں۔

منشاء آیت۔ نزول الذین ...

یا ... ما یعقوبون ... عند اللہ ...
قول ... کتب ...
خرابی ... اہل کتاب کے ...
ایک تحریر لکھتے ہیں ...
سے ... ہوں ... مقصد ...

واکمل کی ترتیب جماعت عظیم کی ایک اصل حیثیت رکھتی
تسلیم کرے۔

اس چھوٹے سے مضمون کا مقصد یہ ہو کہ ہر ایک مسلمان
میں کاروزی اشاعت کیجائے جس قدر اشاعت
ہو رہی ہے اس کا اندازہ کیا کرو مسلمان بھگت
رہے ہیں۔ اب جو اس سے زیادہ اس کو ترقی
ہوگی تو دیکھئے اس کا کیا نتیجہ ہوتا ہے اور ماہ کا اثر میں ایک

ماہ ربیع الاول

یہ وہی مبارک مہینہ ہے جس میں دنیا کو ایک
بہار بے خزاں کی دولت ملی۔ یہ ایمان و اسلام کی
ربیع کا مہینہ ہے۔ جس میں خدا کی طرف سے ایک منادی
آیا اور اس نے آئینہ ابراہیم کا مخلوق میں نعرہ
بلند کیا۔ تیرہ سو برس سے آسمان کے نیچے جو تماشا
رب کا عمل ہے یہ اسی صدا سے روح پرور کا ترجمہ
جب یہ مہینا آتا ہے تو اہل ایمان کے قلوب کو
اسی دولت سرمدی کی یاد تازہ ہو جاتی ہے کیونکہ وہ
مہینہ ہے جس میں ہمارے سردار پیغمبر دنیا صلی اللہ
علیہ وسلم کی ولادت باسعادت ظہور میں آئی
یہ وہ مہینہ ہے جس میں آپ کو نبوت عطا ہوئی

یہی وہ مہینہ ہے جس میں آپ نے ہجرت کر کے مدینہ منورہ میں نزول اجلال
فرمایا۔ عرصہ ایک دراز سے مجھے بہت دنوں سے یہ خیال
تھا کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت
میں کوئی مختصر رسالہ لکھا جائے۔ جس میں آپ کے
ولادت سے وفات تک کے مختصر حالات بیان ہوں تاکہ قوم
تازہ ہو گیا۔ اور خدا کا نام لے کر میں نے یہ ارادہ ظاہر
کے صفحات کو اس مبارک تذکرے سے زینت دوں

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت میں بہت
سی بے شمار کتب ہیں اہل اسلام نے کیسی کیسی مطول
و مختصر ہر طرح کی کتابیں موجود ہیں

اس وقت میری پیش نظر مختصر رسالہ ہے جیسے
ماثبت بالسنہ شیخ عبدالحق محدث دہلوی کی اور
سرور المحزون شیخ ولی اللہ محدث دہلوی کی ہے اور
اسد الغابہ کا بیشتر حصہ ہے۔ اور نیز کچھ اور کتابوں
سے بھی اخذ کیا گیا ہے

اللہ تعالیٰ اگر قبول فرمالے تو بہت کافی اجر
والی ہے۔ یہ مختصر رسالہ اس نیت سے لکھا گیا ہے
کہ ہر وقت مسلمان اسکو پڑھا کریں اور کم از کم اس قدر
اجمالی حالات اپنے پیغمبر کے اپنے دل میں محفوظ رکھیں
اور نیز بچوں کو یہ رسالہ پڑھا دیا جائے تاکہ بچپن سے ان کے
کان خدا اور رسول کے ذکر سے مانوس ہوں۔

مختصر سیرت نبی امی

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عرض مصنف

[illegible] وقت حضرت کے حالات ولادت اور وفات [illegible] مختصر طور پر [illegible] اس سلسلہ میں مختصر سیرت [illegible] لکھی گئی ہے جس میں [illegible] حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کی معرفت ہر مسلمان کیلئے ضروری ہے کیونکہ بغیر معرفت سیرت کے آپ کی ذات کی معرفت ہو نہیں سکتی [illegible] اور آپ کی ذات کی معرفت ایمان کا رکن [illegible] معرفت سیرت کے آپ کی اطاعت [illegible] [illegible] تمام مسلمانوں کی [illegible] سکتی۔

یہ مختصر سیرت جو اس مقام میں لکھی جاتی ہے [illegible] مفصل [illegible] جیسا کہ [illegible] [illegible]

زبان سے [illegible]

محمد عربی کآبروئے ہر دو سراست
کسے کہ خاک درش نیست خاک بر سر او

نسب

یا [illegible] روحی [illegible] حبیب رب [illegible]
شفیع روز جزا [illegible] نام [illegible]

محمد [illegible] حضرت [illegible] صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] کنیت ابوالقاسم ہے آپ کے والد ماجد کا نام گرامی عبداللہ تھا اور والدہ ماجدہ کا نام آمنہ۔ نسب پدری یہ ہے محمد بن عبداللہ بن عبدالمطلب بن ہاشم بن عبدمناف بن قصی بن کلاب بن مرہ بن کعب بن لؤی بن غالب بن فہر بن مالک بن نضر بن کنانہ بن خزیمہ بن مدرکہ بن الیاس بن مضر بن نزار بن معد بن عدنان۔ اور نسب مادری [illegible] آمنہ بنت وہب بن عبدمناف بن زہرہ بن کلاب بن مرہ [illegible]

[illegible]

ولادت شریف [illegible] کی بعض شہرہ کرامتیں

(۱) حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی قوم سے آپ کے آبائی کرام کا مسکن اور وطن تھا۔

جس سال واقعہ فیل پیش آیا اسی سال دو شنبہ کے دن [illegible] ربیع الاول کے مہینے میں [illegible] صبح صادق کے وقت آٹھویں تاریخ [illegible] [illegible] آپ پیدا ہوئے اور اسی [illegible] [illegible] اسے مشہور فرمایا [illegible] صلی اللہ علیہ وسلم۔

[illegible] سے آپ کی والدہ ماجدہ کے شکم مبارک میں [illegible] [illegible] سے [illegible] [illegible] برکات [illegible] [illegible] [illegible] قدر [illegible] [illegible] [illegible] اس مقام پر [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] سال میں [illegible] [illegible] کے [illegible] حضرت آمنہ کے [illegible] [illegible] [illegible] کی [illegible] سے [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] اس سال کا نام [illegible] یعنی [illegible] اور خوشی کا سال رکھا۔

(۲) حضرت آمنہ بیان کرتی ہیں کہ جب [illegible] [illegible] [illegible] کے ساتھ مشرف ہوئی [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] حالت میں [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

(۳) حضرت آمنہ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

(۴) [illegible] ولادت [illegible] حضرت آمنہ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] تھیں [illegible] وہ

[illegible] کے [illegible] میں [illegible] کی

[illegible] وقت کے [illegible]

[illegible] میں [illegible] جو [illegible] میں

[illegible] کی [illegible] ولادت [illegible]

[illegible] کا محل ہے [illegible] اور جو

کنگورے [illegible] کے گر گئے [illegible] آتش فارس

[illegible] سال سے روشن تھی اور اسکی پرستش کیجاتی

تھی [illegible] خشک ہو گیا۔

[illegible] یہودی [illegible] میں [illegible] تھی

شب ولادت میں [illegible] سب یہودیوں کو جمع کر کر

[illegible] گیا وہ

[illegible] پیدا ہوئے [illegible] چنانچہ پھر [illegible]

[illegible] کے یہاں ولادت [illegible]

[illegible] حضرت عبد المطلب کے یہاں ولادت

[illegible] سب [illegible] حضرت آمنہ کے [illegible]

[illegible] خواہش کی کہ ہم [illegible] بچہ کو دیکھنا

[illegible] دیکھتے ہی وہ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ایک [illegible]

[illegible] ایک منادی کو [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] میں [illegible] میں

[illegible] جاتے تھے [illegible] قریش کی

[illegible] کے بعد [illegible] گیا [illegible] حضرت [illegible] آئے

وفات والدین [illegible]

جب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم اپنی والدہ

ماجدہ کے شکم اطہر میں تھے آپ کے والد

حضرت عبد اللہ کی وفات ہوئی حضرت عبد المطلب

کو [illegible] بیٹے [illegible] مدینہ منورہ [illegible]

[illegible] سے وفات پائی۔ اور آپ کی والدہ

ماجدہ کی وفات اسوقت ہوئی جبکہ آپ کی عمر [illegible] برس

کی تھی۔ اپنے والدہ ماجدہ کی وفات کے بعد آپ کی

کفالت آپ کے جد امجد حضرت عبد المطلب نے کی [illegible]

جب آپ کی عمر شریف آٹھ برس [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

حضرت خدیجہ جی بھی اسی زمانے میں رحلت
فرما گئیں اور آپ کی کفالت کا شرف حضرت ابوطالب
کو ملا۔ عرب میں یتیمی بڑے گھرانے کا چندان
رواج نہ تھا اور پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم چونکہ
یتیم تھے ایسے کوئی اس طرف توجہ کرنے والا بھی
نہ تھا اور یتیمی کی تنگی کے باعث آپ کی دل
شکستگی کا بھی خیال آپ کے کفالت کرنے والوں کو
زیادہ ہوتا تھا غرض اس قسم کے وجوہ سے آپ
کو کسی استاد کے سامنے زانوئے ادب تہ کرنے کی
نوبت نہ آئی اور آپ امی ہی رہے۔

عرب میں یہ دستور تھا کہ مائیں بہت کم اپنے
بچوں کو دودھ پلاتی تھیں بلکہ اطراف و جوانب میں
بعض قبیلے ایسے تھے جن کی گذر اوقات اسی پیشہ پر موقوف
تھی یہ معاوضہ دیا جاتا تھا۔ ان کی عورتیں ہر
موسم میں آکر شہر سے بچوں کو لے جاتی تھیں اور ایام
رضاعت کے تمام ہو جانے کے بعد پھر ان کو
وارثوں کے پاس پہنچا جاتی تھیں چنانچہ جب
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پیدا ہوئے تو سب سے
[illegible]

عورت نے جو تین روز تک آپ کو
ام ایمن ثوبیہ نے [illegible]
چند روز حضرت حلیمہ بنی سعد کی [illegible]
دودھ پلایا ان کے بعد [illegible]
دو مرتبہ ہوا ہے کہ میں اپنے قبیلہ کی چند عورتوں کے
ہمراہ دودھ پینے والے بچوں کی تلاش میں مکہ
آئی اس زمانے میں ہمارے یہاں قحط سالی
سخت تھی خود میرے سینہ میں دودھ بھی نہ تھا جو
میرے بچہ کو کفایت کرتا ہماری اونٹنی میں بھی
دودھ نہ تھا کہ ہماری ضرورت رفع ہو
ساتھ کی عورتیں سب نے [illegible]
علیہ وسلم کا ذکر سنا لیکن جب یتیم ہونا
آپ یتیم ہیں اور آپ کی والدہ سے [illegible]
نفع کی امید نہیں ہو سکتی انکار کر دیا اور
مجھ سے پہلے اتفاق ایسا ہی ہوا کہ مجھے کوئی
بچہ نہ ملا اور میں نے جو کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ
وسلم کو قبول کیا جب میں آپ کو لے کر چلی
سے جو گدھا تھا [illegible]
میں سوار تھی اسے کعبہ کی طرف سجدہ کیا
جو سست تھی اب تمام قافلے سے آگے تھی
اس قسم کے حالات دیکھ کر میری ساتھ والیاں
کہنے لگیں [illegible]

برکت سے ہر بات کی فراخت ہو گئی [illegible]
اور بکریوں کا دودھ بھی خوب ہونے لگا
برکت وہاں سے ظاہر ہونے کے بعد پھر
آپ کی والدہ محترمہ کے پاس لے گئیں مگر چونکہ
آپ کو چھوڑنے کو دل نہ چاہتا تھا بچے کو دوبارہ
لے آئیں اور کہا کہ ابھی یہ بچہ [illegible]
آپ اور بچوں کے ساتھ جنگل میں بکریاں چرانے کو
[illegible] گئے [illegible] سبب سے [illegible]
[illegible] [illegible] سے [illegible]
[illegible] سب بھی [illegible] آپ کو [illegible]
[illegible] سے [illegible]

شق صدر کا واقعہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم
[illegible] اس وقت جب آپ حلیمہ سعدیہ کے ہاں
تھے [illegible] سے [illegible] شریف
[illegible] دوسری مرتبہ جب آپ کی عمر
دس برس کی تھی اس وقت جنگل میں تھے
تیسری مرتبہ وقت بعثت اور چوتھی مرتبہ وقت
معراج [illegible] صورت یہ ہوئی تھی کہ
[illegible] آپ کا سینہ مبارک چاک کر کے آپ کے
[illegible] [illegible] سے [illegible] آب
[illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] ہو جاتا ہے
اگر چہ قبل نبوت آپ کے حالات کی حفاظت
خدا کی طرف سے لوگوں کی ایسی توجہ تھی اس
کا سبب یہ ہے کہ حالات مروی نہیں لیکن
اگر دیکھا جائے تو آپ کے عادات [illegible]
بعض بعض حالات ایسے ہیں کہ فوق العادۃ [illegible]
یقین [illegible] مگر وہ روایت [illegible]
سے بنا بر الاختصار چند اتفاقات لکھے جاتے ہیں
حضرت حلیمہ دائی ہیں کہ رسول خدا صلی اللہ
علیہ وسلم [illegible] بچپنا [illegible]
[illegible] دودھ [illegible]
پستان سے بھی آپ نہیں [illegible]
[illegible] دستور [illegible] پستان کا دودھ آپ
پیتے تھے اور دوسرا پستان کو اپنے رضاعی
بھائی کے لیے چھوڑ دیتے تھے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کبھی بچپن میں بھی
کھیل اور لڑکوں کے کھیل کود میں مشغول نہ ہوتے
تھے بلکہ جب آپ لڑکوں کو کھیلتے ہوئے دیکھتے تو
[illegible] ہو جاتے کہ کھیل اور لڑکپن کو
کسی بات پر آپ کو تنبیہ و تادیب کی ضرورت
نہیں [illegible] بلکہ آپ نے خاندانی بزرگ [illegible]

آپ [illegible] حیثیت میں [illegible]

کرنا بڑی عبادت سمجھا جاتا تھا ایک مرتبہ [illegible]

آپ سے بھی [illegible] یہاں تک کہ [illegible]

[illegible] اس وقت آپ بیہوش ہو کر [illegible]

[illegible] اور صداقت آپکی اسقدر [illegible]

تھی [illegible] مشہور تھی کہ آپ کا لقب امین

اور صادق تھا۔

[illegible] کبھی آپ کو مکہ سے باہر جانے اور سفر کرنے کا

[illegible] نہیں ہوا [illegible]

[illegible] سفر کرنے کا اتفاق ہوا [illegible]

[illegible] ہمراہ [illegible]

[illegible] تجارت [illegible]

[illegible]

[illegible] اور [illegible]

[illegible]

[illegible] آپ [illegible]

[illegible]

[illegible] آپ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] آپ [illegible]

[illegible]

[illegible] ابن ابی طالب [illegible]

بھتیجے محمد بن عبد اللہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نبی ... کی سب ... [illegible]

[illegible] ... اسود کے ... [illegible]

[illegible] ... ہوتا تھا

کریں تاکہ قصہ حاصل ہو اور حجر اسود نصب

تو سب اس بات پر متفق ہوئے کہ اسوقت

سب سے پہلے جو شخص مسجد کے دروازے سے آئے

اسکو حکم بنائیں اور اسکے فیصلہ کو سب بخوشی قبول

اتفاق سے اسوقت مسجد کے دروازے سے

سب سے پہلے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم تشریف

لائے آپکو دیکھتے ہی ہر طرف سے آواز آئی کہ وہ

امین آ گئے ان کے فیصلہ پر ہم سب راضی ہیں حضرت

نے یہ فیصلہ کیا کہ حجر اسود اپنے دست مبارک سے

اٹھا کر ایک چادر میں رکھ دیا اور فرمایا کہ اس چادر کو

تمام قبائل کے لوگ پکڑ کر اٹھائیں جب مقام نصب پر

پہنچا دیا تو حجر اسود کو اپنے ہاتھ سے اٹھا کر نصب کر دیا

سب لوگ اس فیصلہ سے بہت خوش ہوئے اور

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ... بجلی میں جیسی کہ ... [illegible]

ہاتف غیبی کی بشارت حضرت عیسیٰ علیہ السلام

دی تھی کہ یعنی آپ کو اپنے کلام ... کیلئے

رسول بنایا اور نبوت کا گراں بہا تاج آپ کے فرق

اقدس پر رکھا۔

ابتداء نبوت کی اس طرح ہوئی کہ جو سچے

سچے خواب آپ کو دکھائے جانے لگے جو

آپ دیکھتے بہت جلد اسکی تعبیر ظاہر ہو جاتی

اور یہ ہوا کہ جب آپ کا گذر کسی درخت یا پتھر پر

ہوتا تو آواز آتی السلام علیک یا رسول اللہ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم پیچھے بھی

اور دائیں بائیں جانب بھی کہ یہ سلام کس نے

مگر سوا درختوں اور پتھروں کے کوئی نظر نہ آتا

تعجب کرتے پھر یہ ہوا کہ آپ کی طبیعت میں

تنہائی کا میلان پیدا کر دیا گیا

صحبت سے بہت وحشت ہونے لگی

گھبراتی اسوقت سے آپ کا ... [illegible]

حرا ... کئی کئی دن کا ... [illegible]

[illegible] فرشتہ آکر [illegible] غار حرا میں تشریف [illegible]
[illegible] ایک پہاڑ کا نام ہے جس میں ایک غار ہے
اس غار میں جا کر بیٹھتے اور کئی کئی روز رہا کرتے
جب کھانا ختم ہو جاتا تو پھر تشریف لاتے اور کھانا
لے کر پھر چلے جاتے۔ یہاں تک کہ ایک روز
آپ اسی غار میں ایک پتھر سے تکیہ لگائے ہوئے
بیٹھے تھے کہ آپ کو ایسا معلوم ہوا کہ گویا پیچھے
سے کسی نے ہلا دیا۔ آپ نے ادھر ادھر دیکھا
کوئی نظر نہ آیا۔ اس کے بعد ہی حضرت جبریل آپ کے
سامنے آئے اور آپ سے کہا اقرأ یعنی پڑھیے۔
آپ نے فرمایا میں پڑھا ہوا نہیں ہوں۔ حضرت
جبریل نے آپ کو آغوش میں لیکر دبایا اور پھر چھوڑ
دیا۔ اور کہا کہ پڑھیے آپ نے فرمایا میں پڑھا ہوا
نہیں ہوں۔ حضرت جبریل نے پھر آپکو دبایا اور کہا
پڑھیے آپ نے پھر وہی جواب دیا پھر تیسری
بار حضرت جبریل نے آپکو دبایا اور اس زور سے
دبایا کہ حضرت فرماتے ہیں مجھے سخت تکلیف
ہوئی۔ بعد کہنے لگے اقرأ باسم ربک الذی خلق
خلق الانسان من علق۔ اقرأ و ربک الاکرم الذی [illegible]
کہہ کر حضرت جبریل غائب ہو گئے۔ آنحضرت
صلی اللہ علیہ وسلم وہاں سے چلے۔ اس وقت

[illegible] کی [illegible]
[illegible] کی [illegible] اپنی [illegible] حضرت
خدیجہ کے پاس تشریف لائے اور [illegible]
[illegible] ان سے بیان کیا اور فرمایا مجھے اپنی جان کا
خوف ہے۔ حضرت خدیجہ نے بہت تسلی دی اور
کہا آپ ایسا خیال نہ کریں آپ جیسے نیک آدمی کو
اللہ ضائع نہ کریگا۔ اس کے بعد وہ آپ کو
ورقہ بن نوفل کے پاس لیکر گئیں ورقہ [illegible]
عیسائی ہو گئے تھے اور اس مذہب کے متعلق
انجیل کا ترجمہ عبرانی سے عربی میں کیا
کرتے تھے۔ حضرت خدیجہ نے کہا حضرت صلی اللہ
علیہ وسلم کی حالت آپ سنئے [illegible]
کہ میں چاہتا ہوں کہ [illegible] ان سے
[illegible] قصہ [illegible] چنانچہ [illegible] آنحضرت
صلی اللہ علیہ وسلم نے تمام [illegible] حضرت نے [illegible]
پیش آیا [illegible] سے بیان کی۔ ورقہ نے
کہا آپ خوش ہوں کہ آپ کو خدا نے نبی کیا
یہ وہی فرشتہ ہے جو موسیٰ [illegible] کے پاس
آیا تھا عنقریب آپ کو حکم تبلیغ کا ملیگا
آپ کی قوم کے لوگ [illegible]
[illegible] آپ کو مکہ سے نکال دینگے [illegible]

... آپ ... چھپی ... گیا تھا

سے جنگ تھی ... کا انتقال ہو گیا

پھر جب ... کوئی واقعہ پیش آیا تو آپ حضرت

... کو اضطراب ... ہوا بے اختیار

... تھی کہ اس شخص کو پھر دیکھیں

... دیکھا تھا اور پھر اس سے

ہم کلامی کی لذت حاصل ہو۔ چنانچہ آپ نے

ایک روز دیکھا کہ حضرت جبریل آسمان و زمین

کے درمیان میں معلق کھڑے ہیں اور اپنے

دونوں بازو پھیلائے ہوئے ہیں ایک بازو

کا مشرق میں ہے اور دوسرا مغرب میں۔ اسکے

بعد پھر نزول وحی کا سلسلہ شروع ہو گیا

اور آپ کو حکم ہوا کہ مخفی طور پر خاص خاص

لوگوں کو ہدایت فرمایئے۔ تین برس کے بعد حکم ہوا

کہ آپ بالاعلان تبلیغ کیجئے۔ سارے عالم میں

توحید کا ڈنکا بجا دیجئے۔ شرک و غلو کی قباحت

[illegible] مخلوق خدا کو ظلمت سے

نور کی طرف لایئے۔ پس آپ نے کمر ہمت چست

کی اور تبلیغ ہدایت شروع کی۔ قسم [illegible]

[illegible] کی کہ آپ نے فرائض رسالت کو

ملک کوئی [illegible]

عالم کو ایمان و یقین کی روشنی سے [illegible]

خدا اپنی کی ہدایت ہو [illegible]

[illegible] ادا [illegible]

صاف اور روشن شاہراہ پر [illegible]

رات بھی دن ہو۔

نبوت کے تیرہ برس [illegible]

اسکے بعد ہجرت کر کے مدینہ [illegible]

اور دس برس وہاں [illegible]

حتیٰ کہ آپ نے اپنا کام پورا کر دیا

(قبول اسلام)

(۱) جس وقت تبلیغ [illegible]

کا حکم نہیں ملا تھا آپ [illegible]

لوگوں کو خاص طور پر تعلیم [illegible]

کرتے تھے چند [illegible]

جنکو قرآن مجید میں [illegible] السابقون الاولون

[illegible] ہو دولت ایمان سے مشرف [illegible]

انہیں سے جو لوگ سب سے پہلے

ایمان لائے [illegible]

حضرت ابوبکر صدیق [illegible]

زید بن حارثہ۔ حضرت علی [illegible]

تک ... ساعت میں پہنچا ... تبلیغ شروع کیا
سب سے پہلے ... خفیہ تبلیغ سے ان کو بھی ... مشکل
حضرت عثمان و حضرت طلحہ و حضرت زبیر و حضرت
سعد بن وقاص و حضرت عبدالرحمن بن عوف
ایمان لائے۔

جب تک اظہار و اعلان کا حکم نہ تھا مسلمان
اپنی عبادات کافروں سے مخفی رکھتے تھے۔
یہاں تک کہ جب کسی کو نماز پڑھنا ہوتی تو وہ جنگلوں
اور پہاڑوں میں چلا جاتا اور وہاں جا کر پڑھ آتا
ایک دفعہ کچھ کافروں نے حضرت سعد کو مع اور
چند مسلمانوں کے ایک پہاڑ کے درہ میں نماز
پڑھتے دیکھ لیا تو مزاحمت پیش آئی حضرت سعد
نے ان میں سے ایک شخص کے سر پر ایک ضرب
لگائی جس سے خون بہنے لگا۔ یہ پہلا خون ہے
جو اسلام میں بہایا گیا اس کے بعد کافروں کی ایذا
زیادہ ہو گئی یہ حال دیکھ کر آنحضرت صلی اللہ علیہ
وسلم مع اپنے اصحاب کے حضرت ارقم بن ابی ارقم
کے مکان میں جو کوہ صفا کے دامن میں تھا
مخفی ہو گئے۔ اور جب تک حضرت کی جماعت
چالیس عدد نہ ہوئی اسی گھر میں رہے چالیس
کا عدد حضرت عمر بن خطاب سے پورا ہوا۔ ان کے

مسلمان ہونے ہی اسلام کو قوت حاصل ہوئی
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مع اپنے صحابہ کے اس
گھر سے باہر نکلے اور علانیہ عبادت الٰہی اور
وعظ و نصیحت میں مشغول ہوئے حضرت عمر
سے پہلے سید الشہداء حضرت حمزہ بن عبد المطلب
مشرف باسلام ہو چکے تھے ان کی وجہ سے بھی
اسلام کو ایک عمدہ طاقت حاصل ہوئی۔

(۳) جب کفار مکہ نے دیکھا کہ حضرت صلی اللہ
علیہ وسلم کی جماعت روز بروز ترقی کر رہی ہے
کہ علاوہ اشراف کے خود کافروں کے کئی ایک
غلام بھی اسلام سے مشرف ہو چکے ہیں اور
ان کے دلوں میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت
اور آپ کی تعلیم ایسی سرایت کر گئی ہے کہ اس کے سوا کسی
گنجائش نہیں باقی رہی تو تمام مکہ غضب پر بستہ
ہو گیا۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے
اصحاب پر جو جو مصائب گزرے ان کے ذکر کے لیے
ایک دفتر چاہیے خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا کہ جیسے مصائب مجھے اٹھانے پڑے ہیں کسی
کسی نبی پر نہیں گزرے۔
چنانچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ رہے تھے کہ ایک پتھر
جبین مبارک پر ایسا لگا جس سے خون کا فوارہ نکلا

[illegible] حضرت سمیہ کو ایذا [illegible]

[illegible] حضرت سمیہ [illegible] تھے
[illegible] بیٹی [illegible] لیکن
[illegible] نبوت کی دعوت [illegible]
[illegible] مکتوم [illegible] ابو جہل
[illegible] دونوں بے زبان تھے [illegible]
[illegible] طرح ستایا [illegible] ڈالی
[illegible] سے کہا گیا - ساحرہ
[illegible] غضب دیا گیا [illegible] گیا غرض
[illegible] ہر قسم کے صدمے دیے گئے
[illegible] جو لوگ کمزور تھے [illegible] پہاڑ
[illegible] کسی کو [illegible]
[illegible] کا جسم گرم پتھروں سے داغا جاتا
تھا حضرت بلال [illegible] الله
[illegible] سمیہ وغیرہ [illegible] سب خاموش
[illegible] حضرت یاسر [illegible]
[illegible] ہو گئے - حضرت سمیہ کی
[illegible] قتل کیا گیا [illegible] ایک ظلم
[illegible] شہید ہو گئیں [illegible] اسلام کی پہلی شہیدہ
[illegible] حضرت ابو بکر صدیق نے [illegible] ایسے
غلاموں کو [illegible] اسلام کی وجہ سے

[illegible] اپنے مال سے [illegible]
جن میں سے حضرت بلال کا قصہ مشہور ہے
(۲۳) جب مسلمانوں پر ظلم کی [illegible]
جماعت نے [illegible] آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم
[illegible] حبش کی طرف ہجرت کی
[illegible] حبش کی طرف مسلمانوں نے [illegible]
ہجرت کی پہلی ہجرت رجب سنہ ۵ نبوت میں
تھی - اس ہجرت میں گیارہ مرد اور چار عورتیں
تھیں - حضرت عثمان بھی مع اپنی زوجہ محترمہ
رقیہ بنت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے انہیں
[illegible] میں تھے یہ لوگ جب حبش [illegible]
بعد انکو خبر ملی کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم
سے اور مشرکین سے صلح ہو گئی [illegible]
[illegible] اس خبر [illegible] واپس [illegible]
ہو چکا معلوم ہوا کہ وہ خبر غلط تھی [illegible]
حبش کی طرف ہجرت ہوئی - اس [illegible]
میں [illegible] آدمیوں کے تھے [illegible]
[illegible] لوگ اس مرتبہ نہیں گئے [illegible]
پہلی مرتبہ جو لوگ گئے تھے وہ حبش سے
واپس آئے جب رسول خدا صلی اللہ [illegible]
خیبر میں مشغول تھے یہ لوگ [illegible]

میں ... ہو چکے۔ حضرت نے غنیمت خیبر میں
ان کو بھی حصہ دیا۔

(۵) جب دوسری مرتبہ ہجرت کر کے مسلمان حبش
گئے تو سرداران مکہ نے باہم مشورہ کر کے کچھ تحفے
شاہ حبش کے لئے بھیجے اور مقصد یہ تھا کہ بادشاہ
حبش کو کسی طرح پر منکر اس بات پر راضی کریں کہ
مسلمان جو اس کی سلطنت میں پناہ گزین ہیں
ان کو ہمارے حوالہ کر دے۔ مگر نجاشی بادشاہ
حبش ایک عیسائی شخص تھے ان سے جب
کافروں نے جا کر گفتگو کی اور بادشاہ حبش نے
مسلمانوں کو بلا کر ان سے سب مفصل حالات سنے
تو وہ مسلمان ہو گئے۔

(۶) جب کافروں نے دیکھا کہ ظلم کا کچھ نتیجہ
نہ ہوا مسلمان نہ صرف یہ کہ امن سے حبش میں جا بیٹھے
رہے ہیں اور رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم
کی سرگرمی تبلیغ رسالت میں اسی شان پر ہے
کوئی شدید سے شدید ظلم اس ناموس الٰہی کے
شعلہ میں فرق پیدا نہیں کر سکتا۔ نہ کوئی
بادشاہ، نہ دولت، نہ خزانے نہ لشکر اور جو کام بھی
بادشاہ کا ہے، اس جلال و جبروت کا ہر
رفعت اثر ہو۔ شاہ بھی ایسی بات سے تھا کر

ان ... سے [illegible] کرنے
[illegible] باہم اتفاق حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے
قتل کی رائے مضبوط کر لی اور چونکہ حضرت صلی اللہ
علیہ وسلم کے چچا ابوطالب ان کے سردار تھے اور وہ بہت
بڑے حامی و جان نثار تھے۔ سب کافروں کی
یہ صلاح ہوئی کہ پہلے ان کو اطلاع کر دینا چاہئے
اُن سے جب یہ تذکرہ آیا تو وہ کسی طرح راضی
نہ ہوئے ان کا اصرار دیکھا تو ان لوگوں نے یہ کیا کہ تمام بنی ہاشم اور قریش
میں کافر و مسلمان سب شامل تھے اپنا ہمیشہ
بنا کر اس بات پر متفق کر لیا کہ تاوقتیکہ حضرت صلی اللہ
علیہ وسلم کے قتل کا ارادہ بنی ہاشم نہ کریں تو سب کی
حمایت کریں۔ یہ حال دیکھ کر کافروں نے باہم معاہدہ
لکھا کر کعبہ میں آویزاں کیا جس کا یہ مضمون تھا کہ کوئی
شخص بنی ہاشم کے ساتھ خرید و فروخت نہ کرے
ان کے ساتھ نشست و برخاست مناکحت کا
ذکر نہ کرے حضرت ابوطالب مجبوراً تمام بنی ہاشم کے
مکہ سے چلے گئے اور مکہ کے مشرقی جانب پہاڑی
پتھروں سے گھرا ہوا ایک مقام تھا وہاں سکونت
اختیار کی۔ اس مقام کا نام شعب ابی طالب ہے
[illegible] نبوت کا ہے [illegible] شعب ابی طالب میں
رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کچھ [illegible] رہے

بہت سی اور تکلیف اٹھا کر باقی رہے
میں ختم کرنے والوں میں سے کچھ لوگ اپنے
کئے ہوئے معاہدہ کو توڑنے پر آمادہ ہوئے اور
حق تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو بذریعہ
وحی اطلاع دی کہ اس معاہدہ کو تمام دیمک نے
کھا لیا صرف اللہ کا نام باقی رہ گیا ہے اور سب۔
حضرت نے یہ واقعہ حضرت ابی طالب سے بیان کیا
انھوں نے جا کر کفار مکہ سے کہا۔ چنانچہ وہ معاہدہ
منگایا اور سنہ ۱۰ نبوت میں حضرت مع اہل و قوم
شعب ابی طالب سے باہر آئے۔

(۷) شعب ابی طالب سے نکلنے کے آٹھ ماہ
پینتیس دن بعد حضرت ابو طالب کی وفات ہوئی
اور اسکے تین دن بعد حضرت خدیجہ نے بھی انتقال
فرمایا۔ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بالکل
تنہا ہو گئے کیونکہ تھوڑی بہت تقویت جو ہوتی تھی
حضرت ابو طالب کی طرف سے تھی اور کچھ انس و غمخواری جو حضرت
خدیجہ سے حاصل تھی سب منقطع ہو گئی۔

(۸) اسی سنہ نبوت میں بعد وفات ابو طالب و
حضرت خدیجہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم طائف
تبلیغ کی غرض سے تشریف لیگئے تاکہ ان لوگوں کو
اسلام کی طرف بلائیں مگر ان لوگوں نے

بدی کہ اپنے غلاموں اور لڑکوں کو
آپکو گالیاں دینا اور پتھر مارنا شروع کیا۔ یہاں تک
کہ دونوں پائے مبارک خون آلود ہو گئے۔ اسی
حال میں وہاں سے واپس آئے۔ راستہ
میں ایک باغ ملا۔ اسکے ایک درخت کے سایہ میں
حضرت بیٹھ گئے۔ مالک باغ نے
کچھ انگور ایک طبق میں رکھ کر
آپکے پاس بھیجے اس غلام کو آپ نے تعلیم
اسلام فرمائی وہ مسلمان ہو گیا۔ نام عداس
تھا۔ پھر اثنائے راہ میں بمقام نخلہ جو مکہ
سے ایک منزل کی مسافت پر ہے کچھ لوگ
جنات مقام نصیبین کے رہنے والے
قرآن سنکر حضرت پر ایمان لائے
میں اس واقعہ کا ذکر ہے۔

(۹) سنہ ۱۱ نبوت میں انصار کو حق تعالیٰ نے
اسلام کی طرف متوجہ کیا۔ مختصر کیفیت اس کی
اس طرح پر ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم
تمام اطراف و جوانب کے قبائل کے پاس
آپ تشریف لیجاتے تھے
قریش کے بہت سے

... قریب قوم سے یہی مدد کرو ... تھے
جہاں پہونچ کر دین حق کی ... بات نہ سنتا یہاں تک کہ
حج کے موسم میں ایک مرتبہ حضرت کا گذر اس مقام
پر ہوا جہاں مدینہ کے لوگ ٹھیرے ہوئے تھے
ان سے بھی حضرت نے بیان کیا وہ لوگ چونکہ
... ان یہود سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر
سن چکے تھے اور ان کو حضرت کے ظہور کا علم تھا
سب سے پہلے وہ فوراً متوجہ ہوگئے اور چند آدمی
ان میں سے اسی وقت اسلام لائے اور آپ کے
دست مبارک پر بیعت کی۔ یہ بیعت چونکہ مقام
عقبہ میں ہوئی تھی اس واسطے اس کو بیعت عقبہ اولیٰ
کہتے ہیں۔ ان لوگوں نے مدینہ منورہ پہونچ کر حضرت
کا ذکر کیا۔ ایک سال کے اندر [illegible] گھر گھر
میں ذکر [illegible] رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا چرچا
ہو گیا یہاں تک کہ [illegible]
نے حضرت سے ملے پانچ اور چھ سال گذشتہ
[illegible] اسلام لا چکے تھے [illegible] اور یہ بیعت
عقبہ ثانیہ کے نام سے مشہور ہے اس کے بعد [illegible]
[illegible] مدینہ منورہ میں اسلام کا خوب چرچا ہوا
[illegible] نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت مصعب [illegible]
[illegible] مدینہ منورہ بھیجا [illegible]

[illegible] کی [illegible]
مشرف باسلام ہوئے۔ یہ بیعت عقبہ ثانیہ [illegible]
[illegible] مدینہ [illegible] اسلام کی اشاعت
ہوگئی اور ایک بڑی جماعت خدا پرست مسلمانوں کی
قائم ہوگئی۔ انہیں لوگوں کو قرآن شریف میں
انصار کا لقب دیا گیا ہے۔ انصار نے رسول خدا
صلی اللہ علیہ وسلم سے باصرار تمام التجا کی کہ حضرت
آپ مدینہ منورہ چلے آئیں مکہ کو چھوڑ دیجئے۔ حضرت
نے ان کی درخواست منظور فرمائی مگر تعیین وقت
کو خدا کے حکم پر چھوڑ دیا۔

(۱۰) [illegible] نبوت [illegible] رسول خدا صلی اللہ علیہ
وسلم کو معراج ہوئی جو آپ کے [illegible]
ہے۔ [illegible] وقت عمر شریف [illegible] برس کی تھی
حضرت جبرئیل براق لیکر خدمت اقدس میں حاضر
ہوئے اور حضرت کو اس پر سوار کرکے بیت المقدس
لے گئے جہاں سے [illegible] آسمانوں پر تشریف لے گئے
جہاں عجائبات [illegible] ملاحظہ فرمائے [illegible]
کے دیدار سے مشرف ہوئے جنت دیکھی دوزخ
دیکھی انبیاء علیہم السلام سے ملاقات کی [illegible]
پنجوقتہ نماز کی فرضیت کا حکم ملا [illegible] معراج [illegible]
تھی [illegible] تاریخ [illegible] شعبان [illegible]

(سطور بالا دھندلی ہیں)

... وہ مشہور ہو ...

... کر۔

جب اہل بیعت عقبہ ہو چکی اور وہ لوگ
وطن سے عداوت و مخالفت پر کمربستہ ہو گئے
تو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ان اصحاب
سے جو مکہ میں تھے حکم دیا کہ بستہ بستہ ایک ایک
کے مدینہ کی طرف چلے جائیں۔ چنانچہ سب
لوگ مخفی طور پر چلے گئے۔ مگر حضرت فاروق اعظم
... کھلم کھلا وہاں سے چلے کہ میں اس وقت
ہجرت کرتا ہوں یہ نہ سمجھنا کہ چھپ کر جا رہا ہوں
جس سے منظور ہو اپنے محبوب کا ... اور ...
... منظور ہو وہ حرم سے باہر نکل کر مجھے
روک لے۔ مگر کسی نے ... آخر سب کے بعد
رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر
صدیق ... حضرت علی ... کوئی باقی نہ رہا
جب سب کے بعد خود رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم
بھی چلے ... حضرت ابوبکر صدیق کو اپنے ہمراہ
لیکر مکہ سے روانہ ہو گئے۔ ... غار ثور میں
اقامت فرمائی۔ وہاں سے روانہ ہو کر ...

... حضرت صدیق اکبر ...
رفاقت کی وجہ ...
شان کے ساتھ آپکا استقبال کیا ...
محبت کا اس موقع پر ظہور ہوا اس کی کیفیت ...
مختصر میں بیان کرتی ...
مدینہ میں داخل ہوئے عجب عید کا ...
دن تھا۔ تمام مدینہ میں ایک شور تھا ...
... بچے یہ کہتے پھرتے تھے جاء نبی اللہ

جاء رسول اللہ جاء نبی اللہ ...
رسول اللہ تشریف لائے۔ انصار کی ...
نے یہ اشعار اس وقت موزوں کیے تھے

طلع البدر علینا من ثنیات الوداع
وجب الشکر علینا ما دعا للہ داع

ایہا المبعوث فینا
جئت بالامر المطاع

جب وہ زمانہ آگیا کہ اسلام کی شوکت روز
روز افزوں ترقی کرے اور ...
رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو پیشگوئی ...
کسریٰ و قیصر کے ممالک کے ...
کے ہاتھوں عرب ...

فہرست وصولی و واپسی وی پی

[illegible]

فہرست وصولی [illegible]

[illegible]

[illegible]

(۱) ... صاحب ... (۲) ... صاحب ... [illegible]

... رشید احمد صاحب ... (۳) ... علی رضا صاحب ... [illegible]

... محمد ... صاحب ... (۴) ... قاسم ... صاحب ... [illegible]

... محمد اسحاق صاحب ... [illegible] ... صاحب ... [illegible]

... عبد العزیز صاحب ... [illegible] ... صاحب ... [illegible]

... احمد صاحب بستی ... کریم صاحب ... [illegible] ... صاحب ... [illegible]

... الدین صاحب ... عبد ... صاحب ... [illegible] ... صاحب ... [illegible]

... سید ... صاحب ... محمد ... صاحب ... [illegible] ... صاحب ... [illegible]

... غلام محی الدین صاحب ... محمد ... صاحب ... [illegible] ... صاحب ... [illegible]

معذرت

[illegible] کے نام ... تحریر ... القاب بھی ... کے ساتھ نہیں ہیں ... ناظرین ... [illegible]
... کے سبب ... معلوم ہوا ... اصلاح ... [illegible]

فہرست ... بیسی

... صاحب ... مولوی ... صاحب ... [illegible]

... حیات ... صاحب ... ابراہیم صاحب ... محمد ... صاحب ... [illegible]

... محمد ... صاحب ... غلام حسین صاحب ... محمد جمیل صاحب ... [illegible]

... محمد صاحب ... (۱۳) ... بخش صاحب ... عبد ... صاحب ... [illegible]

... حمید صاحب ... رحمت اللہ صاحب ... سید ... صاحب ... [illegible]

... رحمت اللہ صاحب ... برکت اللہ صاحب ... محمد صاحب ... [illegible]

... محمد امیر صاحب ... حسن ... صاحب ... [illegible]

... عبد ... صاحب ... فضل ... صاحب ... [illegible]

... محمد صاحب ... محمد ... صاحب ... [illegible]

[illegible]

[illegible] صاحب [illegible]

[illegible]

[illegible] صاحب [illegible]

[illegible] صاحب [illegible]

[illegible] صاحب [illegible]

[illegible] صاحب [illegible]

[illegible] صاحب [illegible]

[illegible] رضا علی صاحب [illegible] صاحب [illegible]

[illegible] صاحب [illegible] عبدالحمید صاحب [illegible]

[illegible] شریف [illegible] صاحب [illegible]

[illegible] یعقوب علی صاحب [illegible] فضل حق صاحب [illegible]

[illegible] محمد جمیل صاحب [illegible] صاحب [illegible]

[illegible] صاحب [illegible]

[illegible] صاحب [illegible]

[illegible] صاحب [illegible]

[illegible] صاحب [illegible]

[illegible]

دفتر انجمن کی موجودہ کتب کی مختصر فہرست

[illegible]

نام کتاب	مختصر کیفیت		
علم الفقہ ترتیب مولانا محمد عبدالشکور دیباچہ [illegible] مترجم [illegible] ازالۃ الخفا تاریخ طبری وغیرہ وغیرہ	جس میں فقہ کی مستند کتابوں سے [illegible] کیے گئے ہیں [illegible] اختلافی مسائل کی بہت تحقیق [illegible] اقوال لکھے گئے ہیں [illegible] کسی دوسری کتاب میں [illegible] مسائل [illegible] کی ترتیب نفیس اور خوش آیند [illegible] لکھی گئی ہے [illegible] ہر جلد کے شروع میں ایک چہل حدیث [illegible] اس کتاب کو [illegible] جلد سوم روزہ کا بیان۔ جلد چہارم زکوٰۃ [illegible] جلد پنجم [illegible] کا بیان۔ جلد ششم نکاح کا بیان	[illegible]	[illegible]
ترجمہ اسد الغابہ ترتیب علامہ ابن اثیر جزری	جس میں [illegible] صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے حالات [illegible] کی کوئی کتاب [illegible] پہلی جلد میں [illegible] صحابہ کا ذکر [illegible] دوسری جلد میں [illegible] صحابہ کا تذکرہ [illegible] تیسری جلد میں [illegible] صحابہ کا ذکر [illegible] چوتھی جلد [illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible]

[illegible]

آیات بینات

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] کی پر موقوف ہے

قدیم اور جدید مذہب کے [illegible] مسائل مسلمہ [illegible] کس کا قول

معیار [illegible] کا حجت شرعی ہونا [illegible]

تمام [illegible] احادیث ائمہ [illegible] سے [illegible]

[illegible] کیونکر قابل تسلیم ہو؟

[illegible] سے معلوم ہوگا [illegible]

قرآن و حدیث کے [illegible] مسائل شیعوں کے [illegible]

مولوی [illegible] کی کتاب [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] لکھا ہے۔

[illegible]

[illegible]

[illegible] سے حاصل ہوگا [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نام کتاب	کیفیت		
[illegible]	[illegible] [illegible]	۲	[illegible]
بہشتی زیور	مسائل [illegible] لڑکیوں کے لیے ہے جس میں پوری کتاب کے دس حصے ہیں۔	[illegible]	[illegible]
المنطق	جس میں علم منطق کی اصطلاحات کا [illegible] بیان کیا گیا ہے اور [illegible] ترتیب [illegible] جدید [illegible] [illegible]	[illegible]	۲
الفلسفہ	[illegible] فلسفہ [illegible]	۲	[illegible]
[illegible]	[illegible] متعلق [illegible] مختصر اور جامع تحریر ہے۔		
[illegible]	[illegible] کی تحقیق [illegible] جناب [illegible]	۳	۲
[illegible]	[illegible] رسالہ ہے۔	۲	
[illegible]	[illegible] سلوک کا شوق [illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible] کا مجموعہ [illegible] سوالات ہیں	۲	۲
[illegible]	[illegible] مصنف [illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible] کے قابل [illegible] کا مجموعہ	۲	[illegible]

[illegible]	[illegible]	کیفیت	نام کتاب
		حضرت شاہ ولی اللہ صاحب قدس سرہ و شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی [illegible] کا ہے کون مسلمان واقف نہیں کہ آپ لوگ ہندوستان میں [illegible] تھے [illegible] عربی زبان کا علم شریعت ہندوستان آئے تھے [illegible] سے ان کی قدر میں لوگ خوب سمجھتے تھے پہلے ان کے قرآن کا [illegible] فارسی چھپا تھا اب اس کا ترجمہ اردو میں چھپ گیا [illegible] کا چھپ [illegible] کے روزمرہ کا مراقع کی چیز ہے۔	[illegible]
[illegible]	[illegible]	اس مباحثہ کی کل کاروائی [illegible] پنڈت [illegible] صاحب شاستری [illegible] جس میں حق شناسی کی [illegible] ثابت ہو گیا [illegible] قرآن شریف پر [illegible] ہو سکتا ہے	مناظرہ جدید شیعہ وسنی کے [illegible]
[illegible]	[illegible]	یہ مجموعہ [illegible] حال ہی میں طبع ہوا ہے [illegible] کاغذ چھپائی نہایت عمدہ [illegible] بہت دلکش۔	مجموعہ [illegible]
[illegible]	[illegible]	طاعون کے متعلق اردو میں ایسی کوئی کتاب نہ تھی نہایت عمدہ ترتیب سے مفید مضامین جمع کیے گئے ہیں۔ طاعون کی [illegible] تحقیق [illegible] طاعون کی تاریخ طاعون قبل اسلام [illegible] حضرت فاروق اعظم کے زمانہ کے طاعون [illegible] واقعات۔ [illegible] اسباب [illegible] علامات [illegible] نہایت عمدہ کتاب ہے [illegible] کتاب دیکھنے سے معلوم ہو سکتی ہے۔ (مہتمم) النجم لکھنؤ	الرسالۃ [illegible] طاعون

اغلب کہ شخص ... قسم ... حدیث ... [illegible]

تو ان فنون کو ان قسموں سے خالی ہوتے ... تو ... کی جگہ ... [illegible]

اصل بات یہ ہے کہ اس کتاب میں اور نیز دوسری کتابوں میں ... [illegible]

کے فنون میں کہ جو ... ان قسموں سے خالی نہیں ہے جیسے ہم

باب کے شروع میں ان قواعد کو جن سے ایک حدیث کو دوسری حدیث

پر ترجیح دی ہے بیان نہیں کیا گرچہ اکثر مقامات میں اس کو بیان

کر دیا ہے۔ کیونکہ ہمیں ایجاز و اختصار مقصود ہے و ... [illegible]

علاوہ ... مستقل ... بیان کر چکا کیونکہ اس کتاب کا مخاطب وہ

شخص ہے جو علم میں متوسط ہو۔ اور جو شخص ایسا ہوگا اس کو تھوڑے

سے غور میں وہ باتیں ظاہر ہو جائیں گی جو کہنے میں نہیں۔

اب ہم اصل مقصد کو شروع کرتے ہیں اور سب سے پہلے ... سے

کلام بیان کرتے ہیں اور جو ... متعلق حدیثیں ہیں جیسا کہ ... [illegible]

کتاب ... موسوم ... میں بیان کیا ہے ... مقصد ... [illegible]

جگہ ... بیان کیا۔ ... توفیق دینے والا ... کی ... [illegible]

اختلاف ہے کہ ان مقامات پر ... مصنف ... [illegible]

مناسب ... حدیث موافق مذہب مخالف ... [illegible]

... مخالف ... اہل سنت کو

... کرتے تھے (۳) حدیث ... مخالف ... [illegible]

... میں ... کی ہے ... تطبیق ... کوشش کی ... [illegible]

... دیکھنے کی ... [illegible]

[illegible]

کتاب الطہارۃ

باب [illegible]

شیخ ابو عبد اللہ محمد بن محمد بن النعمان [illegible]

مجھے احمد بن محمد بن حسن بن ولید نے اپنے والد سے [illegible]

صفار اور سعد بن عبد اللہ سے انھوں نے [illegible]

حسین بن حسن بن ابان سے انھوں نے حسین بن سعید سے انھوں

نے [illegible] سے انھوں نے ابو ایوب سے انھوں نے [illegible]

انھوں نے ابو عبد اللہ جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے

کہ ان سے پوچھا گیا کہ [illegible] پانی [illegible]

[illegible] آپ نے غسل کریں [illegible] (امام نے)

فرمایا جب پانی بقدر کر کے ہو تو کوئی چیز اس کو نجس نہیں کر سکتی۔

اور اسی سند کے ساتھ حسین بن سعید سے روایت ہے وہ محمد بن [illegible]

[illegible] سے وہ ابو عبد اللہ علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ

انھوں نے فرمایا جب پانی بقدر کر کے ہو تو اس کو کوئی چیز نجس نہیں کر سکتی

اور مجھے شیخ [illegible] جعفر بن محمد [illegible] سے انھوں نے محمد

[illegible] قدر کر [illegible] مصنف [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یعنی محمد بن یعقوب کلینی نے علی بن ابراہیم [illegible] سے [illegible]

والد سے انھوں نے [illegible] سے [illegible]

فضل بن شاذان سے [illegible]

سے انھوں نے ابو جعفر [illegible] سے روایت [illegible]

[illegible] کہ جب پانی ایک مشک [illegible]

[illegible] نہیں کر سکتی [illegible]

[illegible] حدیث [illegible]

[illegible] امام [illegible] ایک مشک [illegible]

[illegible] معلوم ہوا کہ [illegible]

[illegible] زیادتی [illegible]

[illegible] باقی رہی [illegible] محمد بن یعقوب کلینی [illegible]

[illegible] روایت [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اور یونس بن عبدالرحمن نے بعض اپنے اصحاب سے انہوں نے ابو عبداللہ علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ انہوں نے فرمایا ایک کر پانی اس گھڑے کے برابر ہوتا ہے اور انہوں نے اپنے گھڑوں میں سے ایک گھڑے کی طرف اشارہ کیا جو مدینہ میں ہوتے ہیں۔ پس یہ جواب احتمال رکھتا ہے کہ وہ گھڑا اتنا بڑا ہو کہ ایک کر پانی اس میں آ جاتا ہو یہ بعید از عقل نہیں ہے۔

لیکن وہ روایت جو محمد بن علی بن محبوب نے عباس سے انہوں نے عبداللہ بن مغیرہ سے انہوں نے اپنے بعض اصحاب سے انہوں نے ابو عبداللہ علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ انہوں نے فرمایا جب پانی بقدر قلتین (دو گھڑوں) کے ہو تو اس کو کوئی چیز نجس نہیں کر سکتی۔ اور قلہ گھڑے کو کہتے ہیں۔ پس پہلی بات اس روایت میں یہ ہے کہ یہ مرسل ہے اور یہ احتمال بھی ہے کہ تقیہ کے طور پر وارد ہوئی ہو کیونکہ یہ مذہب بہت سے علماء کا ہے اور اگر تسلیم کر لیں تو یہ مطلب بھی ہو سکتا ہے جو ہم پہلی روایت میں بیان کر چکے ہیں کہ شاید قلتین کی مقدار ایک کر کے برابر ہوتی ہو کیونکہ یہ بات بعید از عقل نہیں ہے اس لئے کہ [illegible] میں بڑے بڑے گھڑے ہوتے ہیں۔

پس منافات ان حدیثوں میں کچھ نہ رہی۔

[illegible]

[illegible]

ابن مسعود
اسلامک
لائبریری

قواعد رسالہ انجم

(۱) [illegible]
[illegible] ہوا کریگا۔
(۲) رسالہ [illegible]
[illegible]
(۳) [illegible]
[illegible] پیش ہو۔

سالانہ	سے	[illegible]
ششماہی	عہ	[illegible]
سہ ماہی	۸	[illegible] ہوگا۔

(۴) چندہ [illegible] پیشگی لیا جائیگا۔
(۵) رسالہ [illegible] سے ہوگا۔
(۶) جو صاحب [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
(۷) جو صاحب [illegible]
[illegible]
[illegible]
(۸) [illegible]
قیمت کی [illegible] جائیگی

مقاصد رسالہ انجم

(۱) [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] ہوگا۔
[illegible]
(۱) [illegible]
[illegible]
[illegible]
(۲) [illegible]
(۳) [illegible]
[illegible]
(۴) [illegible]
[illegible]
(۵) [illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible]
[illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حامداً ومصلیاً

النجم لکھنؤ

دوشنبہ ۲۱ ربیع الاول سنہ [illegible]ھ

معروضات خاص

النجم کے معاونین چندہ کیلئے جو درخواست ہوئے

تھے [illegible] کی وصول یابی کی آخری فہرست چندہ نمبر

[illegible] آج کے النجم میں شائع ہوگی جسکے دیکھنے سے

آپ حضرات کو معلوم ہوگا کہ النجم کو کس قدر نقصان پہنچا

ہمارا چار سالہ [illegible] نقصان آپ خود

اندازہ کرسکتے ہیں کہ کس قدر مشکلات کا سامنا ہے۔

[illegible] ایک خطوط [illegible] مضمون کے آئے ہیں

کسی کا خط [illegible] مقصد ہو لیکن کس

[illegible] صورت میں حل ہونا چاہئے

[illegible] رسالہ شائع [illegible]

تمام ایسی [illegible] کے ہر ایک [illegible] میں [illegible]

سے [illegible] مخالفین [illegible]

[illegible] اور [illegible]

شائع ہونے سے [illegible]

ہوگی [illegible]

مسلمانو کو چاہئے کہ دوسری قوموں کے حالات

عبرت حاصل کریں۔ آنکھ اٹھا کر دیکھیں کہ ان کے

کسقدر علمی و مذہبی رسالے اور اخبار نکل رہے ہیں

[illegible] سے ان کی کیسی قدر شناسی ہوتی ہے [illegible]

کی طرف سے [illegible] دیکھ [illegible] تعداد [illegible]

نہیں ہے کسقدر [illegible] مسائل [illegible] اہل سنت [illegible]

ہوتے ہیں [illegible] کو دیکھیں [illegible]

جسقدر [illegible] النجم کے اسوقت [illegible] اگر [illegible] کوشش

کریں تو بہت جلد اس نقصان کی تلافی ہو سکتی ہے

افسوس ہے کہ سب کبھی تو [illegible] شامت [illegible] کی

سوا [illegible] چند صاحبان کے [illegible] کسی [illegible] توجہ نہیں ہوئی

یہی وجہ ہے کہ النجم کو اپنے مقاصد میں پوری کامیابی

نہیں ہوئی [illegible]

[illegible] نہ پہنچ سکا۔

[illegible] کریں

[illegible]

جلسہ مدرسہ اسلامیہ [illegible]

[illegible]

بعد وفات حضرت [illegible]

محمد حسن صاحب [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کارروائی جلسہ

مولوی محمد [illegible] صاحب [illegible]

[illegible]

کہ حضرت مولانا حاجی [illegible] شاہ [illegible]

اور حضرت مولانا مولوی محمد حسن [illegible]

[illegible] حضرت مولانا حاجی [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] حضرت [illegible]

[illegible]

کی [illegible] حضرت [illegible]

[illegible] حضرت [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] حضرت [illegible]

[illegible] مولوی [illegible]

[illegible] حضرت مولانا [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] صاحب [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] حضرت [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] مولانا حبیب الرحمن صاحب [illegible]

[illegible]

[illegible] صاحب [illegible]

[illegible]

[illegible] مولوی محمد اسحاق صاحب [illegible] نے تحریک کی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] حضرت مولانا حامد [illegible]

عبد الرحمن صاحب [illegible]

[illegible]

فرمایا [illegible] بہت زیادہ [illegible]

[illegible] مولانا [illegible] صاحب

[illegible]

[illegible] فرمادیا۔

[illegible] جناب منشی [illegible] صاحب [illegible]

[illegible] شعر فرمایا۔

بہت سے [illegible] حضرت مولانا

[illegible] حضرت [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ... مقصود [illegible] ...

[illegible] ... بات [illegible] ...

[illegible] ... کی طرف سے [illegible] ...

[illegible] ... شیعوں کی [illegible] ...

[illegible] ... قسم کے

[illegible] ... جس بات کو

[illegible] ... غلط [illegible] ...

[illegible] ... اپنے گھر سے [illegible] ...

[illegible]

وجہ ہذا

[illegible] ... کے جواب کو [illegible] ...

[illegible] ... کا جواب [illegible] ...

[illegible] ... استفسار کی [illegible] ...

[illegible]

[illegible]

کے قابل ہو جو ہوں سے مواسطے کہ تمہیں کی کتابت
اور نہ کہیں روایت کا پتہ و نشان ہو جائے اور یہ
حاصل نہیں ہوگا۔

مولوی دلدار علی مجتہد نے اس حدیث کا ایک
جواب یہ دیا تھا کہ یہ حدیث از جملہ صحاح ستہ
کی یہ حدیث ہماری صحیح حدیثوں میں سے نہیں ہے۔ مولوی
حیدر علی صاحب نے منتہی الکلام میں حسب تحقیق محدثین اس
حدیث کی صحت ثابت کی۔

مولوی محمد حسین صاحب نے استقصاء الافحام
میں جواب اسکے رقم فرمایا کہ مولوی دلدار علی صاحب
کی مراد اس حدیث کے صحیح نہ ہونے سے یہ کہ یہ حدیث
نصوص الصحاح میں نہیں ہے

النجم میں اسکا جواب یہ لکھا گیا ہے کہ
یہ دلیل اس وقت قابل قبول ہو سکتی ہے جب کہ معنی
نصوص الصحاح ہوتا کہ کتب صحاح حدیث سے نکل دیا جاتا
اور اگر یہ خاص اصطلاح مولوی دلدار علی صاحب کی
بدون تعیین کی کوئی تعریف کیا ہے تو وہ اس
سبب سے مقبول [illegible] کرتے بھاری دیتے ہیں ورنہ
یہ تو ہر شخص کو اختیار ہے کہ اپنی زبان سے جسکو

اب [illegible]
[illegible]
[illegible]
نصوص الصحاح کہو
واقعی یہ بھی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] جو اعتراض کیا ہے اور وہ لفظ یہ ہے
نصوص الصحاح و کتب [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] ابن الصلاح [illegible]
صحت کا علم قطعی حاصل ہو سکتا
یعنی شیخ ابن الصلاح نے تصریح کی ہے کہ جس روایت
کو بخاری و مسلم دونوں نے روایت کیا ہو
قطعی الصحت علم قطعی اس سے حاصل ہو
[illegible]

[illegible]

[illegible] الاات [illegible] قطعیت [illegible]

الاات [illegible] قطعی [illegible]

یعنی [illegible] الصلاۃ کی [illegible] بصورت [illegible]

[illegible] قطعی الصدق

[illegible] قبول ہے [illegible]

[illegible] قطعی الصدور [illegible]

[illegible] قطعی الصدور ہے۔

اب ایڈیٹر صاحب فرمائیں کہ [illegible] قطعی

الصدور [illegible] کتب [illegible] حدیث سے ثابت ہو

یا نہیں [illegible] اس کی نسبت [illegible] سکتے ہو [illegible]

[illegible] سے [illegible] مراد [illegible]

[illegible]

[illegible] الصحیحین [illegible]

[illegible] قطعی [illegible]

[illegible] ہے۔

علامہ [illegible] لکھتے ہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] صحیح [illegible]

ہے وہ قرآن [illegible] اطلاق [illegible]

کا اطلاق [illegible] کی صحت پر۔

[illegible] ولی اللہ صاحب [illegible]

میں لکھتے ہیں [illegible]

[illegible] صحیح مسلم [illegible]

[illegible]

یعنی [illegible] معنی [illegible]

[illegible] صحیح [illegible]

[illegible] روایت [illegible] حضرت [illegible]

کیوں ایڈیٹر صاحب کیا اب بھی [illegible]

[illegible] صحت کا معنی قطعی الصدور ہونا کتب [illegible] میں

میں موجود ہے؟

[illegible] کی عبارت تمام ہوئی

ناظرین اس عبارت کو دیکھ کر [illegible] ہونگے

[illegible]

(۱) [illegible] ایڈیٹر صاحبان کو یاد ہے [illegible]

[illegible] شیعوں کے اصول [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سے نقل کی [illegible] سکوت [illegible] سے [illegible]

[illegible] سے [illegible] ہوگی۔

(۴) [illegible] سنت کی کتب سے بھی [illegible]

نقل کی ہیں ان سے بھی یہ بات ثابت نہیں ہوتی کہ [illegible]

[illegible] قطع [illegible] ان علما [illegible]

[illegible] صحیح [illegible] عام بھی [illegible]

[illegible] حدیث کی [illegible] کی نسبت کچھ نہیں [illegible]

[illegible] کسی خاص طبیب کی سنت [illegible]

بھی [illegible] اس سے یہ لازم آئیگا کہ وہ [illegible]

[illegible] کہتا ہے کہ کیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو [illegible]

[illegible] خاص [illegible] عام [illegible]

[illegible] حضرت [illegible] عیسی

[illegible] نہیں [illegible]

[illegible] حضرت موسی [illegible]

[illegible] کی [illegible]

[illegible] کی نسبت [illegible] قطع [illegible]

اس سے یہ لازم نہیں [illegible] صحیح [illegible] قطع [illegible]

[illegible] قطع [illegible] کی سنت [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] اس میں شک نہیں [illegible]

[illegible] اس عبارت سے [illegible]

[illegible] ثابت ہو سکتی [illegible]

[illegible] جب کسی [illegible]

[illegible] مطلب [illegible]

[illegible] نہیں ہے۔

اب [illegible]

[illegible] کی سنت [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] قطع [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ہیں وہ

[illegible] کرتے ہیں وہ

[illegible] انکا [illegible] ہیں

مولوی حامد حسین صاحب اس کتاب کو بہت

[illegible] مستقل [illegible] کے [illegible] ہیں اس

[illegible] میں ایک عجیب [illegible] دیا ہے۔

[illegible] شمس لکھتے ہیں کہ صحت [illegible]

[illegible]

اس قول سے معلوم ہوا کہ جو حدیث [illegible]

[illegible] ہے۔ [illegible]

ہو تو [illegible] حدیث [illegible] ہو جائیگا۔ کیونکہ [illegible]

[illegible] اگر آپ عقائد میں [illegible]

[illegible] صحیح ہو مگر [illegible] کو [illegible]

[illegible] ہے۔

[illegible] اس شمس کی [illegible]

[illegible] کہ اگر [illegible] ہو [illegible]

[illegible] حسین [illegible] کے اس قول کے

[illegible] کہ حدیث صحیح [illegible]

[illegible] کیا اس کا مطلب ہے کہ حدیث

[illegible]

[illegible]

مصداق ہیں سکوت کر [illegible]

بیٹھے [illegible] ہو سکتا ہے

[illegible] شمس کے [illegible] کا۔ [illegible]

چاہیے [illegible] کے [illegible] ہیں [illegible]

کرنے کی ہوس ہے

[illegible]

[illegible] کی بحث میں [illegible]

حامد حسین و مولوی دلدار علی کے [illegible]

[illegible] سے نہیں ہو سکتا [illegible]

بھی [illegible] ان [illegible] کا جواب [illegible]

[illegible] ہیں۔ [illegible]

[illegible] ہم تو [illegible]

[illegible] کہ [illegible] بھی شیعوں

کے [illegible] ہیں۔ مگر صورت [illegible]

کو بھی شیعہ حضرات پسند کریں اس بحث کے متعلق

[illegible] شیعہ علماء کی تحریریں [illegible] شیعوں کے کی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

عاشورۂ محرم

سب اُس حضرت امام حسین کی شہادت کو ... ساکنان ... سے تعبیر کرتے ہیں ... دوسری بات کہ اس شہادت کا باعث محض یزید کی ... اور شہادت قلبی ... خواص اہلبیت کرام سے ... کی جلد ... بیوفائی۔

تقریباً تیرہ سو برس کے عرصہ بعید کے بعد اصلی واقعات و اسباب شہادت کا پتہ لگانا اگرچہ دشوار ہے تاہم اس میں بھی شک نہیں کہ عام روایات اور علم تاریخ سے ... ناواقفیت نے بہت کچھ اس میں شامل رکھا ہے۔

اسی طرح اس واقعہ ... کی جو یادگار ... عشرہ محرم کے موقع پر ہندوستان اور ایران میں ... منائی جاتی ہے اس کی ابتدا و اصلیت ... بھی شک ... حالات ... متعلق ہے۔

... تحقیق ... واقعات کربلا کی ... [illegible]

... اور قسمت ... [illegible] ... ملت اسلامیہ ... [illegible] ... عشرہ محرم کی یادگار کے متعلق بھی کچھ ... مقصود ہے۔

معتقدات مذہب میں جوش اعتقادی بھی ایک عجیب چیز ہے۔ اسکی بنا پر بڑے بڑے ... کو اصول مذہب میں شامل کر کے ... حقائق سے چشم پوشی کر کے ... ممکن ہے اس یادگار کا جواز بھی کسی ... یا سنت رسول یا کسی قول امام کی طرف منسوب ہو سکے بلکہ اس میں شک نہیں کہ ... ایک گروہ کی جوش اعتقادی کا بہت کچھ دخل ہے۔ ایسے مباحث کو نظر انداز کر کے ... اکتفا کرتا ہوں ... صرف تاریخی طور پر اس یادگار کی اصلیت کا سراغ لگانے کی کوشش کرتا ہوں

تاریخ ... سے معلوم ہوتا ہے کہ جب ... کی سلطنت میں ... مختلف وجوہات سے ضعف آگیا تو ایک خاندان ... معمولی حالت سے ترقی ... [illegible]

[illegible]

[illegible] ہونے کا دعویٰ تھا

سنہ [illegible] ہجری میں حضرت [illegible]

[illegible] جب حسن [illegible]

[illegible] قتل ہو گئے۔ [illegible]

[illegible]

[illegible] عباس [illegible]

واسطے بغداد میں طلب کر لیا تھا۔

خوش قسمتی سے ایک [illegible]

[illegible] کے دشمنوں کو [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] خلیفہ [illegible]

[illegible] خلیفے [illegible]

[illegible]

[illegible] معتزلہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] بغداد [illegible]

[illegible] سے [illegible] کی اجازت [illegible]

[illegible]

[illegible] عقیدے کا [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] غضب [illegible]

[illegible] استغفار [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] قریب [illegible]

[illegible]

[illegible] خلیفہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] بغداد کے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

خدا خدا کر کے [illegible] خوش

نصیب ہوئی [illegible]

[illegible] عبادت [illegible]

[illegible] دیکھا [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] قریب

[illegible]

[illegible]

[illegible] روشنی [illegible]

[illegible] کو حکم دیا کہ [illegible]

[illegible] کو قتل کر [illegible]

[illegible] اور خواب [illegible]

[illegible] اور [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جب [illegible]

[illegible]

[illegible] کے

صفحہ [illegible] کے حالات میں [illegible]

[illegible]

[illegible] ہے

[illegible] حضرت

[illegible] صفحہ [illegible]

علاوہ [illegible] علی صاحب [illegible]

[illegible]

[illegible] سب سے پہلے [illegible]

[illegible]

[illegible]

دیکھو [illegible]

صفحہ [illegible] صفحہ [illegible]

صاحب [illegible]

[illegible] صفحہ [illegible]

[illegible]

تین راہب

ہم تینوں بھائی رشتے کے بھائی تھے۔ ہم
سب ساتھ رہتے [illegible] ساتھ کھیلتے ساتھ سوتے
[illegible] ایک [illegible] سے نکالے گئے
[illegible] نے [illegible] پیچھے [illegible] گئے ہمارے [illegible] سے
باپ دادا گھوڑے تھے [illegible] تھے [illegible]
[illegible] گیا۔ اور جیسا کہ میں نے
کہا [illegible] میری [illegible] میں [illegible]
نکالا [illegible] سب [illegible] سے آگے بڑھا۔ اور [illegible]
سوقت [illegible] کوئی [illegible] آدمی جاتا تھا۔
وہ [illegible] کا [illegible] تھا [illegible] میں نے بھی
[illegible] ایک بھائی [illegible] کو [illegible]
[illegible] مجھے [illegible] اپنے [illegible]
[illegible] تو بھائی [illegible] تھا۔ [illegible] میں تو
[illegible] سے بھی بڑا ہوں۔ دیکھو۔ گھوڑے
[illegible] ہیں۔ کیسے کام کے [illegible]
[illegible] سفر ہوتے [illegible] مال [illegible]
[illegible] ہیں۔ [illegible] ہوتے ہیں [illegible]

[illegible] کام [illegible]

[illegible] کیسے [illegible] کا [illegible]
[illegible] ہوں [illegible]
ہوں [illegible] کے [illegible] ہوں جانتے
[illegible] کے دم سے [illegible]
[illegible] تو [illegible] ہوتے ہیں اور [illegible]
کو بھی [illegible] میں [illegible]
بھی سب [illegible] کا [illegible] خوش [illegible]
خوش بھی ہوتا تھا۔ وہ بھی [illegible]
کم [illegible] میں بھی [illegible] وہ بھی [illegible]
میں برداشت [illegible] میں بھی [illegible] تھا
بھی مکانوں کا [illegible] میں بھی
[illegible] جیسے [illegible]
کاٹتا۔ [illegible] غرض [illegible] مکان کو بھی [illegible]
وہ بھی درختوں [illegible]
کے [illegible] کام [illegible] کاٹ [illegible]
درختوں کے [illegible]
بھی خوش ہوتا [illegible] بھی [illegible]
وہ [illegible] ہیں [illegible]
[illegible] کے [illegible]

[illegible]

سے ہیں تو اس بات سے بچے کو کیا دل ستی ہوتی ہے کہ میری

خوبی تو اس کا مول ہی ہیں

جب پیدا ہوا درد دیکھ پر ٹوٹ ہو سے تو میرا

بات سے سے لگی وہ سمجھی [illegible] دنیا کی [illegible]

ہر ایک پیدا ہوتے کا نشان [illegible] جیسے چمکا [illegible] کے

قدموں پر ہونے لگتا ہے۔ میں بھی [illegible] ہونے لگا۔ پہلے

بار سے لگا۔ ہر ایک کے قدموں پر [illegible] لگا کیونکہ

والی دیوا کا وفادار ہوتا ہے۔ جس دور سے پہلے [illegible]

سکون نہیں چھوڑتا۔ دن بھر کہیں جائے کہیں پھرے لیکن

سے گر رات کو اپنے مالک ہی کے گھر پر دم دیتا ہے اور

[illegible] بھر جاگ [illegible] کے اپنے ہی گھر کی حفاظت کرتا ہے

[illegible] ہی نہیں ہوگا۔ دن بھر [illegible] رات [illegible]

مال کی حفاظت نہ مالک کا خیال

جب لڑکا ہوا چاند کے چہرے [illegible]

[illegible] ڈھونڈنے میں [illegible] گئی۔ تو میری حالت

[illegible] جلتی ہوگی وہی دن رات [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] نہیں معلوم ہوتی [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] جانے میں [illegible] کیوں تھا ہے!

بھائی میری سمجھ میں تو کچھ نہیں [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کیا [illegible] دن رات [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اب اگر ہم اپنے بڑوں کی [illegible]

مالک کو خوش رکھو [illegible]

نہیں تو پہچان سے بہتر۔

[illegible]

کی بجائے اس کا کوڑا ہی کیا ؟

راقم ۔ [illegible]

خریداران انجمن

[illegible]

وائح لیبیہ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جواب [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] حضرت [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] کی صحبت شریف کی برکت سے حضرت [illegible]

قلب کو ایک ایسی قوت عنایت ہوئی تھی [illegible]

[illegible] آپ کے قلب [illegible]

[illegible]

[illegible] حضرت [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جواب [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] حضرت [illegible]

[illegible]

... عیسیٰ پر کی بجوں

سنہ ۱ ہجری میں مدینہ آنے کے ایک مہینے بعد نماز ظہر و عصر و عشا میں چار رکعتیں کر دی گئیں اور اس سے پہلے ان میں بھی دو ہی دو رکعتیں تھیں

اسی سنہ میں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز جمعہ پڑھی جب آپ قبا سے مدینہ پہنچے تو آپ نے اثنائے راہ میں قبیلہ بنی سالم کے یہاں جمعہ پڑھا اور یہ پہلا جمعہ تھا جو پڑھا گیا اور آپ نے اس وقت خطبہ بھی پڑھا اور یہ اسلام میں پہلا خطبہ تھا اور اسی سنہ میں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد مقدس نبوی اور ازواج کے مکانات تعمیر فرمائے اور مسجد قبا کی تعمیر کی

سنہ ۲ ہجری میں رمضان میں غزوہ بدر عظمیٰ ہوا اور اسی سنہ میں شعبان میں رمضان کے روزے فرض کیے گئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] اور اسی سنہ میں [illegible] قبلہ [illegible] بجائے بیت المقدس کعبہ [illegible] اور بعض لوگ کہتے ہیں کہ [illegible]

[illegible] اور اسی سنہ میں [illegible] دو دن پہلے صدقہ فطر واجب کیا گیا اور اسی سنہ میں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ میں قربانی کی اور آپ اور آپ کے اصحاب عید کی نماز پڑھنے گئے اور دو بکریاں اپنے ہاتھ سے ذبح فرمائیں اور بعض کا قول ہے کہ ایک بکری۔

سنہ ۳ ہجری میں شوال میں غزوہ احد ہوا اور اسی سنہ میں اور بعض کا قول ہے کہ سنہ ۴ میں ربیع الاول میں شراب حرام ہو گئی۔

سنہ ۴ ہجری میں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ ذات الرقاع میں نماز خوف پڑھی اور بعض لوگوں نے کہا ہے کہ یہ سنہ [illegible] میں ہے نماز قصر کا حکم دیا گیا اور اسی سنہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک یہودی مرد اور یہودیہ کو سنگسار کیا اور [illegible] اور اسی سنہ میں تیمم کی آیت نازل ہوئی

سنہ ۵ ہجری میں ذیقعدہ میں پردے کی [illegible] اور اسی سنہ میں [illegible] زلزلہ آیا تو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ عزوجل تم سے [illegible]

[illegible] سنہ [illegible]

سنہ [illegible] ہجری [illegible]

[illegible] اسی سنہ [illegible]

[illegible] حضرت [illegible] صاحبہ [illegible]

[illegible] جمادی الاول [illegible]

[illegible] اور اسی سنہ [illegible]

[illegible] رسول خدا صلی اللہ علیہ و

[illegible]

[illegible] اسی سنہ [illegible]

[illegible] صلی اللہ علیہ وسلم نے [illegible]

[illegible] اسی سنہ

[illegible] رسول خدا صلی اللہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] رسول خدا صلی اللہ علیہ

[illegible]

[illegible] اور اسی سنہ [illegible]

صلی اللہ علیہ وسلم [illegible]

[illegible] رسول خدا صلی اللہ [illegible]

[illegible]

وہاں [illegible]

[illegible]

تو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا [illegible]

[illegible]

اسی سنہ میں [illegible]

[illegible]

انھوں نے اسلام [illegible]

تھی وہ اسلام [illegible] ہوئی۔

سنہ [illegible] رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

[illegible]

[illegible]

[illegible] رسول خدا صلی اللہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

اور اسی سنہ میں [illegible]

اسی سنہ میں ایک یہودی [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] نازل ہے۔

[illegible]

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور [illegible] تھی ایک
عورت نے [illegible] زہر ملا کے تحفہ کے طور پر
بھیجی تھی آپ نے اسے کھایا تھا اور اسی سنہ
میں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کسری اور
قیصر اور نجاشی و بادشاہ غسان و مقوقس
والی مصر کی طرف سفارتیں بھیجیں اور اسی سنہ
میں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے لیے
مہر بنوائی اور جو خطوط بادشاہوں کو بھیجے ان پر
وہ مہر لگائی اسی سنہ میں رسول خدا صلی اللہ
علیہ وسلم نے پالے ہوئے گدھوں کے گوشت کو حرام
کر دیا اور اسی سنہ میں خیبر کے دن عورتوں
سے متعہ کرنے کو بھی حرام کر دیا۔

سنہ ۸ھ میں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطے
منبر بنایا گیا اور منبر آپ کے خطبہ پڑھنے [illegible]
تھا آپ ایک ستون سے تکیہ لگا کر خطبہ پڑھا کرتے
تھے جب آپ اس ستون کے پاس سے منبر پر تشریف لے گئے
تو وہ ستون رونے لگا یہاں تک کہ لوگوں نے اس
کے رونے کی آواز سنی پس آپ منبر سے اتر کر
اس کے پاس گئے اور آپ نے اس پر ہاتھ پھیرا
وہ چپ ہو گیا اور یہ پہلا منبر تھا جو اسلام میں بنایا
گیا اسی سنہ میں رسول خدا صلی اللہ
علیہ وسلم نے مکہ فتح کیا اور طائف کا محاصرہ کیا
اور منجنیق نصب کی اور یہ پہلا منجنیق تھا جو
اسلام میں نصب کیا گیا

سنہ ۹ھ میں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے
اپنی ازواج سے ایلا کیا یعنی قسم کھائی کہ ایک مہینہ
تک ان کے پاس نہ جائیں گے اور یہ قصہ مشہور ہے
سنہ ۱۰ھ میں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے حج

۱؎ [illegible]

۲؎ منجنیق [illegible]

رو ... ہی کی [illegible] ہوئے

... سلام ... رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

... واپس ہونے کے بعد ہوا اور اسی سنہ

میں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ہر طرف

سے وفود آئے اور اسی وجہ سے اس سنہ کا نام

سنۃ الوفود رکھا گیا اور اسی سنہ میں شعبان

میں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے عویمر عجلانی اور

انکی بی بی کے درمیان میں عصر کی نماز کے بعد

مسجد میں لعان کرایا اور ... انکی بی بی کی

... سے ... کے ... تو انھوں نے ...

... اور اسی سنہ میں ماہ

ذیقعدہ میں عبد اللہ بن ابی ابن سلول منافق مرگیا

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکے جنازہ کی

نماز پڑھی اور اسکے بعد کسی منافق کی نماز نہیں پڑھی

کیونکہ اسکے بعد ہی اللہ تعالی نے یہ آیت نازل

کی ولا تصل علی احد منهم مات ابدا ...

سنہ ۹ ... رسول خدا صلی اللہ ...

حضرت ابوبکر کو امیر حج بنایا ...

مکہ روانہ کیا اور حضرت علی بن ابی طالب کو

کہ سورہ براۃ مشرکوں کو سنا دیں ...

انہیں واپس کردیں ... اعلان ...

اس سال کے بعد کوئی مشرک حج نہ کرے

کوئی برہنہ ہوکر کعبہ کا طواف نہ کرے ...

تھا جو مشرکوں سے تھے

سنہ ۱۰ میں ... الیوم اکملت لکم ...

و رضیت ... نعمتی ... [illegible]

... آیت کے نازل ہونے کے ...

... اور اسی سنہ میں رسول خدا صلی اللہ

علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کیا ...

... اس حج کے ...

صلی اللہ علیہ وسلم نے ہجرت کے بعد ...

نہیں کیا

[illegible]

معجزات کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے [illegible] بیشمار [illegible] قوم کو معجزات [illegible] ہیں جو آپ کے معجزات میں سب سے اعلیٰ و اشرف ہے۔ چونکہ پہلے معجزات کا بہت تفصیلی بیان [illegible] اس لیے معجزات کے بیان میں [illegible] تاکہ [illegible] سب معلوم ہو جائیں [illegible] معجزات کا بیان ایک نقشہ کی صورت میں کیا جاتا ہے۔

مختصر کیفیت بحوالہ کتاب	نام معجزہ	نمبر
سب سے اعلیٰ و اشرف معجزہ آپ کا قرآن مجید ہے جو اب تک [illegible] موجود ہے اور تا قیامت باقی رہے گا۔ یہ ایک زندہ معجزہ ہے جو خود ہزاروں معجزات پر مشتمل ہے۔ واضح رہے کہ قرآن مجید میں کسی قسم کا [illegible] نہیں۔ [illegible] بات کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے باوجود امی محض ہونے [illegible] شعر و سخن سے ناآشنا ہونے کے [illegible] فصحاء و بلغاء [illegible] قصیدہ و کلام تصنیف [illegible] ایک [illegible] تھا۔ [illegible] فصاحت و بلاغت (مافوق الفطرت) کا اعلان کیا اور [illegible] سورۃ من مثلہ [illegible] نہ ہوئی۔ اور کوئی شخص [illegible] کا [illegible] نہ لا سکا۔ قاضی عیاض شفا میں لکھتے ہیں [illegible] فصاحت و بلاغت کے [illegible] قرآن کریم میں سات ہزار سے زیادہ معجزے ہیں۔ کیونکہ کلام اللہ میں جس قدر کلام بقدر سورۃ [illegible] معجزہ ہے اور [illegible] قرآن [illegible]	قرآن مجید	

[illegible]

زمانہ اعجاز وجہ عدم اختلاف کے ہے۔ جیسا کہ فرمایا ولو کان من عند غیر اللہ [illegible]
لوجدوا فیہ اختلافا کثیرا۔ عدم اختلاف کیساتھ وسیع مطلب کے کئی معنی ہیں
ایک معنی یہ ہیں کہ مضمون باہم متناقض نہیں۔ ایک آیت دوسری آیت سے مخالف
نہیں۔ کلام بشر میں سے محفوظ نہیں رہ سکتا۔

دوسرے معنی یہ ہیں کہ اس میں ہر قسم کا کمال ہے مناسب کمال ہے [illegible]
کہ کسی قسم کا کلام کامل ہو کسی قسم کا کامل ہو۔ کلام ما اسوال کی حالت [illegible]
کے کلام میں اختلاف کا ہونا لازم ہے۔ جس چیز سے اسکی حیثیت کا [illegible]
اس چیز میں اسکا کلام کامل ہوگا دوسری چیز میں ناقص ہوگا [illegible]
عدم میں اچھا ہو تو نظم میں وہ کیفیت نہیں۔ یہ فضائل میں اچھا ہے
پند و نصیحت میں ویسا نہیں۔ سیاست وجہانداری کے آداب جیسے بیان [illegible]
قوانین و کار نظمی کے طریقے ویسے نہیں بیان کر سکتا۔ قرآن میں [illegible]
کوئی اختلاف نہیں ہے۔

تیسرے معنی عدم اختلاف کے یہ ہیں کہ اختلاف حالات کی وجہ سے [illegible]
مثلاً انسان کمزور ہوتا ہے۔ بیکسی کی حالت ہوتی ہے۔ دشمنوں کا ظہور [illegible]
خوف اور تسری کی باتیں اسکی زبان سے نکلتی ہیں۔ جب سلطنت و قوت
حاصل ہو جاتی ہے۔ دشمنوں کا خوف نہیں رہتا ہے۔ تو خوف اور دوسری نوع [illegible]
کی باتیں نکلتی ہیں۔ پہلی حالت میں ضعف و [illegible]
دوسری حالت میں جلال و جبروت سے خطاب کرتا ہے۔ قرآن [illegible]
سے بھی پاک ہے۔ قبل ہجرت کا زمانہ جو کہ عجب نازک [illegible]

مختصر تنقیح [illegible]

یاد رکھنا چاہیے۔ [illegible] مشرک [illegible] دشمن [illegible] تھے [illegible]
خون کے پیاسے۔ پیشین گوئیاں [illegible]
جلال و جبروت کے ساتھ کافروں سے خطاب کیا گیا ہے بعد ہجرت [illegible]
کی قوت و شوکت اور اعوان و انصار کی کثرت تھی ان سے خطاب بھی [illegible]
نہیں ہے۔

سورۂ اقرأ میں [illegible] ابو جہل سے جو سردار قریش تھا یوں خطاب کیا ہے:

کلا لئن لم ینتہ لنسفعا بالناصیۃ ناصیۃ کاذبۃ خاطئۃ فلیدع نادیہ سندع الزبانیۃ
یعنی اگر ابو جہل حضرت [illegible] سے باز نہ آئیگا تو ہم ضرور اس کی پیشانی کے
بال گھسیٹیں گے وہ پیشانی جو جھوٹی اور خطاکار ہے۔ پس اسکو چاہیے کہ اپنی ہم
مجلس کو مدد کے لیے پکارے۔ ہم بھی زبانیہ یعنی فرشتوں کو بلاتے ہیں۔
اسی طرح کی آیتوں میں جا بجا ارشاد ہوا ہے۔ تنبیہ و تہدید کا کوئی دقیقہ اٹھا نہ
رکھا گیا۔ دنیا میں انکو تخویف کی گئی اور آخرت کے عذابوں سے بھی خوف دلایا [illegible]
مکی سورتوں میں کوئی بات اس سے زیادہ نہیں۔
اس کے علاوہ عدم اختلاف کے اور بھی مطالب ہیں کسی مطلب کے اعتبار سے
قرآن کریم میں اختلاف نہیں ہے۔

(۲) تیسرا اعجاز قرآن مجید کی پیشین گوئیوں کے اعتبار سے ہے۔ یہ [illegible]
کی بہت سی آیتوں میں ہے جن میں سے چند پیشین گوئیاں اس مقام پر ذکر کی جاتی
ہیں۔

(۱) پیشین گوئی متعلق فتح خیبر [illegible]
(۲) پیشین گوئی متعلق عمرۃ القضا [illegible] لتدخلن المسجد الحرام ان شاء اللہ آمنین [illegible]

صدق بعثت کا ثبوت ہے

(۳) پیشین گوئی متعلق فتح فارس و روم کہ یہ دونوں سلطنتیں مسلمانوں کی قوم اول اس شہید ہیں۔

(۴) متعلق فتح شہر قسطنطنیہ کہ یہ بھی پوری ہو کر رہی تاریخ مسلمانوں پر شاہد ہے۔

(۵) پیشین گوئی متعلق غلبہ روم کہ الم غلبت الروم الایۃ ... سیغلبون میں تھا۔

(۶) پیشین گوئی متعلق یہود کہ یہود موت کی تمنا نہ کریں گے۔

(۷) پیشین گوئی متعلق حضرت خلفائے راشدین کہ یہ وعد اللہ الذین آمنوا منکم وعملوا الصالحات لیستخلفنھم فی الارض ۔ وغیرہ دوسری آیات ہیں۔

(۸) پیشین گوئی متعلق غلبہ دین اسلام بر جمیع ادیان کہ لیظہرہ علی الدین کلہ ۔

(۹) پیشین گوئی متعلق تحفظ ذات آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم واللہ یعصمک من الناس ۔

(۱۰) پیشین گوئی متعلق حفاظت قرآن ۔ کہ انا نحن نزلنا الذکر وانا لہ لحافظون ۔

اسکے علاوہ اور بھی بہت سی پیشین گوئیاں ہیں ۔ جو یہاں بخوف طوالت ترک کی گئیں۔

۴ — ان دیکھی ہوئی غیبی باتوں کا بیان کرنا — ان دیکھی ہوئی باتیں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تین قسم کی بیان فرمائی ہیں۔ اوّل زمانہ گذشتہ کی، دوم زمانہ حال کی، سوم زمانہ آئندہ کی۔ پیشین گوئیاں معجزہ ہیں۔ مگر پہلی قسم کا اعجاز چونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے امی ہونے سے وابستہ ہے۔ اسلئے اس کو ترک کر کے صرف آخری دونوں قسموں کے بیان پر اکتفا کیا جاتا ہے جو اس مقام پر بیان کیے جاتے ہیں۔

قسم دوم (۱) صحیحین میں حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نجاشی بادشاہ حبش کی وفات کی خبر اسی روز جس روز وہ فوت ہوئے بیان فرمائی اور آپ نے غائبانہ نماز جنازہ ادا کی پڑھی۔

معجزات حضرت محمد صاحب

(۲) ... ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کسریٰ بادشاہ ایران کی مقتول کی خبر اسی صبح کو بیان فرمائی جس شب کو وہ قتل کیا گیا تھا۔ حوالہ ہے

(۳) امام احمد و حاکم و بیہقی نے روایت کی ہے کہ حضرت عباس جب کہ بدر کے ساتھ غزوہ بدر میں قید ہوئے اور تمام قیدیوں پر فدیہ مقرر کیا گیا تو حضرت عباس نے کہا کہ اس قدر روپیہ میرے پاس نہیں ہے۔ رسول خدا صلی اللہ علیہ نے فرمایا کہ وہ مال جو تم نے ام فضل کے پاس جمع کیا ہے وہ کیا ہوا؟ حضرت عباس کہتے ہیں کہ اس مال کا سوائے میرے اور ام فضل کے کسی کو خبر نہ تھی۔

(۴) حسن بیہقی میں ہے کہ ایک مرتبہ اونٹنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی گم ہو گئی وہ بہت ڈھونڈھا مگر نہ ملی۔ ایک منافق نے کہا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم تو ... الٰہی کے مدعی ہیں۔ انہیں یہ کیوں نہیں معلوم ہو جاتا کہ اونٹنی ان کی کہاں ہے۔ حضرت نے فرمایا کہ میں غیب دانی کا مدعی نہیں ہوں۔ مگر خدا نے مجھے منافق کے اس مقولہ سے نیز اونٹنی کے مقام سے آگاہ کر دیا وہ اونٹنی فلاں مقام پر ہے۔ چنانچہ وہ وہیں ملی۔

(۵) صحیحین میں ہے کہ حضرت حاطب بن ابی بلتعہ نے جو اصحاب بدر میں سے تھے مخفی طور پر ایک عورت کے ہاتھ ایک خط کفار مکہ کو بھیجا۔ حضرت نے سب کو فرمایا کہ حاطب نے ایسا کیا ہے اور وہ عورت خط لیے ہوئے جا رہی ہے۔ چنانچہ کچھ لوگ آپ کے حکم سے گئے اور اس خط کو اس عورت سے لے آئے۔

قسم سوم (۱) خلفائے اربعہ رضوان اللہ علیہم کا بترتیب خلیفہ ہونا۔ خلافت راشدہ کا تیس برس رہنا حضرت نے بیان فرمایا۔ دیکھو ازالۃ الخفا۔

(۱) حضرت عثمان اور حضرت علی کے قتل مقتول ہوئے [illegible]

(۳) صحیح بخاری میں عوف بن مالک سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا بیت
المقدس فتح ہوگا۔

(۴) صحیحین میں حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا قیامت آنے سے پہلے ملک حجاز میں ایک آگ نکلے گی کہ جس کی روشنی
سے اونٹوں کی گردنیں شہر بصرے میں - یعنی اُس آگ کی روشنی شہر بصرے تک
پہونچے گی (جو ملک شام کا ایک شہر ہے) اور وہاں لوگ اس روشنی کی وجہ سے
دیکھ لیں گے۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ اخیر خلافت عباسیہ میں ۶۵۴ھ جمادی الآخر
کی جمعہ کے دن ... کے بعد آگ مدینہ کے قریب ظاہر ہوئی جس کا طول
چار میل تھا اور چوڑائی اسکی ... ہوئی۔ طول اسکا تقریباً چار میل کے تھا اور چوڑائی
چار میل اور اونچائی اسکی قد آدم سے زیادہ تھی۔ دریا کی طرح موجیں مارتی تھی اور
سیلاب کی طرح چلتی تھی رعد کی طرح آواز آتی تھی۔ یہ ایک نہایت عجیب بات تھی
کہ پتھروں کو جلا دیتی اور جب درختوں کو راستے کی طرف پھیلا دیتی تھی مگر درختوں پر
کوئی اثر نہ پہونچاتا تھا۔ مدینے کے لوگ اس آگ کی روشنی میں رات کو مثل دن
کے کام کرتے تھے۔ اس آگ کی روشنی بصرے میں دیکھی گئی۔

علامہ قسطلانی اسی زمانہ میں تھے۔ انھوں نے اس آگ کی حالت پر ایک
مستقل تصنیف کی ہے۔ نیز اور علماء نے بھی اسکا ذکر کیا ہے۔ اس پیشین گوئی
میں کتابوں میں لکھی ہوئی ہے کہ صحیحین کے وہ اس واقعہ سے کئی سو برس پہلے
کی تصنیف ہیں۔

(۵) صحیح مسلم میں حضرت ابوذر سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

[illegible]

اور بیہقی نے ... [illegible] سے روایت کی [illegible]

(۱) حدیث: مجھے [illegible] ایک گھوڑے پر سوار تھا [illegible] عبد الرحمن بن عوف ... [illegible]

(۲) بیہقی نے عمار بن ابی عمار سے حضرت عبداللہ بن عباس سے روایت کی کہ حضرت حمزہ نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے درخواست کی کہ میں حضرت جبرئیل کو اصلی صورت میں دیکھنا چاہتا ہوں۔ حضرت نے فرمایا دیکھ نہ سکو گے مگر انہوں نے زیادہ اصرار کیا پس حضرت نے فرمایا کہ بیٹھ جاؤ۔ حضرت جبرئیل کعبہ پر آئے حضرت نے فرمایا کہ سر اوپر اٹھاؤ دیکھو چنانچہ انہوں نے دیکھا دیکھتے ہی غش کھا کر گر پڑے۔

(۳) کتاب [illegible] سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت جبرئیل کو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور میں دیکھا۔

(۴) صحیح مسلم میں حضرت عمران بن حصین سے روایت ہے کہ اکثر ملائکہ ان کے پاس آتے تھے ان کو سلام کرتے تھے یہاں تک کہ میں بیمار ہوا اور میں نے اپنے جسم کو داغ دیا اس وقت سے فرشتوں کا سلام کرنا موقوف ہو گیا۔

(۵) [illegible] اکثر صحابہ نے دیکھا کہ [illegible] کسی کافر [illegible] آگے [illegible] تلوار [illegible] گردن [illegible]

خصائص نبوت بہ ترتیب

[illegible] بیہقی نے [illegible] روایت [illegible]
[illegible] کہ مجھے ایک جن سے دوستی تھی وہ مجھے آسمان کی خبریں پہنچایا کرتا تھا
[illegible] رات [illegible] وہ میرے پاس سے جاتا تھا اسی سبب سے بہت کچھ فائدہ ہوا [illegible]
رات میں سو رہا تھا اس جن نے آکر مجھے جگایا اور کہا کہ اٹھ [illegible]
اور ہوش میں آ اگر تجھے شعور ہے کہ ایک پیغمبر [illegible] غالب سے [illegible]
ہیں پھر چند اشعار اُس نے پڑھے - مجھے سخت بے چینی [illegible]
پیدا ہوئی دوسری رات کو بھی اُس جن نے ایسا ہی بیان کیا اور تیسری
رات کو بھی - پس میرے دل میں محبت اسلام کی پیدا ہوئی [illegible]
جا کر حضرت کے حضور میں مشرف با اسلام ہوا -

(۲) امام احمد نے حضرت جابر سے اور ابو نعیم نے عمرو سے اور بیہقی نے
امام زین العابدین سے روایت کی ہے کہ سب سے پہلے رسول خدا ﷺ
کی خبر مدینہ منورہ میں اس طرح مشہور ہوئی کہ مدینہ کی ایک عورت کو ایک جن
سے تعلق تھا وہ روزانہ اُسکے پاس آیا کرتا تھا - چند روز کے لیے وہ سلسلہ
موقوف ہوگیا پھر وہ آیا تو اُس عورت نے نہ آنے کا سبب پوچھا - اس
نے جواب دیا کہ اب میں ہمیشہ کے لیے رخصت ہوتا ہوں - مکہ میں ایک نبی
پیدا ہوئے ہیں اُنھوں نے ہمیں زنا حرام کر دیا ہے -

(۳) صحیح بخاری میں حضرت فاروق اعظم سے روایت ہے کہ ایک روز [illegible]
بتوں کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ بت کے پیٹ سے یہ آواز نکلی کہ اے
مرد قوی سن کام کی بات ہے ایک شخص فصیح کہتا ہے لا الہ الا اللہ
یہ آواز سنکر سب بھاگ گئے - مگر میں بیٹھا رہا - پھر آواز [illegible]

جیسے کی رویت بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی موت کے مشہور ہیں

(۴) حضرت عبداللہ بن مسعود سے کتب احادیث میں ایک جماعت نے مثل بیہقی وغیرہ
کے روایت کی ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ابن مسعود کو لیے جا کر
اور ایک دائرہ کھینچا اور ان کو اس کے اندر بٹھا دیا اور آپ کے تشریف لیجانے پر
کچھ آیتیں قرآن شریف کی پڑھیں اور جن آپ کے پاس آئے اور ایمان لائے

(۵) ابن سعد نے سعد بن قیس ہمدانی سے روایت کی ہے کہ جب تبع ذی یمن
وطن سے بارادہ حج روانہ ہوئے۔ یمن کے ایک جنگل میں پہنچے تب سنے
کہ ایک آواز آئی جس میں اس مضمون کے اشعار تھے کہ اے سوار جب تو زمزم
اور حطیم پر پہنچے تو ہمارا سلام محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے جو عنقریب مبعوث ہونگے
میں۔ اور یہ کہدینا کہ ہم آپ کے دین کے تابعدار ہیں۔ جیسے مسیح بن مریم نے ہم کو
وصیت کی تھی"

اور علامہ شبلی حنفی نے اپنی کتاب آکام المرجان فی احکام الجان میں لکھا ہے کہ حدیثوں
سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ چھ مرتبہ جن آپ کے حضور میں حاضر ہوئے۔ پہلی مرتبہ
مکے میں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم یکایک ناگاہ گم ہو گئے۔ اور اصحاب نے
آپکو میدانوں میں اور پہاڑ کی گھاٹیوں میں تلاش کیا۔ صبح کو آپ جانب کوہ
حرا سے تشریف لائے۔ اور آپ نے فرمایا کہ میرے پاس جنوں کا بلانیوالا
آیا تھا سو میں اس کے ساتھ گیا۔ اور میں نے جنوں کو کلام اللہ سنایا۔ اور اس
قصہ کو ابو داؤد نے عبداللہ بن مسعود سے روایت کیا ہے۔ اور اس مرتبہ
ساتھ کوئی نہ تھا۔ اور دوسری مرتبہ جن آپ کے پاس حجون میں۔ اور تیسری مرتبہ
اعلای مکہ کے پہاڑوں میں۔ اور چوتھی مرتبہ بقیع الغرقد میں اور ان دونوں ...

معجزات [illegible]

[illegible]

حضرت ابوہریرہ [illegible]

حضرت ابن [illegible]

[illegible] صحیح بخاری میں [illegible] روایت [illegible]

ہوا [illegible] موجود تھا۔ حضرت نے مجھے [illegible] دیکھتے [illegible]

دودھ کا [illegible] کہیں سے [illegible] آیا تھا حضرت نے [illegible] اہل صفہ کو

بلا لاؤ میں نے [illegible] میں کہا [illegible] اتنا سا دودھ میں سب

کیونکر [illegible] ہو سکتے ہیں کاش مجھی کو دیتے۔ مگر میں نے سب کو بلایا

جب [illegible] آپ نے مجھے حکم دیا کہ ان سب کو دودھ پلاؤ۔ چنانچہ میں نے

شروع کیا سب [illegible] سیر ہو گئے پھر حضرت نے پیالہ اپنے ہاتھ میں

اور فرمایا کہ اب ہم اور تم باقی ہیں [illegible] چنانچہ میں نے پیا [illegible]

فرماتے تھے کہ اور پیو یہاں تک کہ میرے پیٹ میں [illegible] باقی نہ رہی۔ بعد

اس کے حضرت نے پیا۔

(۲) ترمذی نے ابوہریرہ سے روایت کی [illegible] میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ

کی خدمت میں [illegible] چھوہارے لایا [illegible] میں نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

ان چھوہاروں کے لیے دعای برکت فرمائیے آپ نے ان چھوہاروں کو [illegible]

دعای برکت کی اور مجھے دیا کہ انھیں [illegible] توشہ دان میں ڈال کر

جب تمہارا جی چاہے [illegible] ہاتھ ڈال کر [illegible]

اور [illegible] کہتے ہیں کہ ان چھوہاروں [illegible] برکت [illegible]

راہ اللہ کی راہ میں خرچ کیے [illegible]

اور وہ توشہ دان [illegible] کہ میں [illegible] تھا [illegible]

حضرت عثمان کے ... [illegible]

(۲) صحیح مسلم میں ابو ہریرہ سے روایت ہے [illegible] لوگوں کو
کی تکلیف پہونچی [illegible] حضرت عمر رضی
نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں [illegible] بچا ہوا
لوگوں کے پاس باقی ہو اسکو [illegible] آپ [illegible] برکت کی دعا [illegible] آپ نے
ایک دسترخوان بچھایا [illegible] لوگوں [illegible] بچا ہوا [illegible]
لائے [illegible] پاس سے [illegible] کوئی [illegible]
ایک مٹھی کھجور [illegible] اور [illegible] ایک مٹھی چھوہارے [illegible]
یہاں تک کہ [illegible] دسترخوان پر تھوڑا سا فراہم ہو گیا آپ نے [illegible] دعا
فرمائی اور لوگوں سے فرمایا کہ اپنے برتن بھر لو۔ سب لوگوں نے [illegible]
لشکر کے سب برتن بھر لیے اور سب لشکر نے سیر ہو کر کھایا [illegible] تب
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا [illegible]
میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود برحق سوائے اللہ کے [illegible]
کرنے [illegible] اس کلمہ [illegible] جو شخص بغیر شک کے [illegible]
میں جائیگا۔

(۳) ابو داؤد نے دکین سے روایت کی [illegible] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے حضرت عمر کو حکم دیا کہ چار سو سواروں کو قبیلہ [illegible] کے توشہ دیں
حضرت عمر نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ [illegible] توشہ
[illegible] توشہ
کیونکر ہوگا آپ نے فرمایا [illegible] حضرت عمر [illegible]

صفحہ	نام معجزہ	
		## متعلق برکت طعام
		سے آپ چار سو آدمیوں کو اتنا بقدر ضرورت دیدیا اور کھجوریں جتنی تھیں اتنی ہی باقی رہیں۔
		(۳) صحیحین میں انس سے روایت ہے کہ ابو طلحہ نے ام سلیم سے کہا کہ میں نے جناب رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی آواز کو بسبب بھوک کے ضعیف پایا ہے کچھ تمھارے پاس کچھ ہے؟ ام سلیم نے کچھ روٹیاں جو کی نکالیں اور ایک اوڑھنی میں لپیٹ کر مجھ کو دیں۔ میں نے ان روٹیوں کو ہاتھوں کے تلے چھپالیا اور ام سلیم نے مجھ کو آنحضرت کے پاس بھیجا۔ آپ مسجد میں تھے اور آپ کے ساتھ لوگ بھی تھے۔ آپ نے فرمایا کہ تجھیں ابو طلحہ نے بھیجا ہے؟ میں نے عرض کیا کہ ہاں۔ آپ نے فرمایا کھانا دیکر؟ میں نے کہا کہ ہاں۔ آپ نے حاضرین مجلس سے فرمایا اٹھو آپ چلے اور آپ کے ساتھ سب حاضرین بھی چلے میں نے آگے جا کر ابو طلحہ کو خبر دی ابو طلحہ نے ام سلیم سے کہا کہ آنحضرت تو لوگوں کو لے کر تشریف لاتے ہیں ہمارے پاس تو کھانا اتنا نہیں ہے کہ سب کو کھلا سکیں۔ ام سلیم نے کہا کہ خدا اور رسول خوب جانتے ہیں۔ پس ابو طلحہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا استقبال کیا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ساتھ ابو طلحہ کے گھر میں آئے اور ام سلیم سے کہا کہ جو کچھ ہے لے آؤ انھوں نے وہ روٹیاں پیش کیں۔ آپ نے فرمایا ٹکڑے کر دو اور ام سلیم نے گھی کے برتن کو نچوڑ کر ان ٹکڑوں کو چپڑ دیا۔ بعد اس کے آنحضرت نے اس پر کچھ پڑھا آپ نے فرمایا کہ دس آدمیوں کو بلاؤ۔ دس آدمی آئے اور پیٹ بھر کر کھا گئے پھر دس آدمی آئے اور کھا گئے۔ اسی طرح سے سب نے کھایا اور پیٹ بھر کر کھانا کھایا پھر ہم لوگوں نے سیر ہو کر کھانا کھایا۔ اور وہ لوگ ستر یا اسی آدمی تھے۔

ابن مسعود
اسلام كر
لأبريز

قواعد رسالہ انجم

[illegible]

مقاصد رسالہ انجم

[illegible]

بقیہ مضمون

تنقید سوانح لیسلیہ

[illegible]

[illegible]

اور آپ صاحب نے جانا کہ مولوی عبد الطیف صاحب تو
[illegible] شیعہ مولوی صاحب اس وقت [illegible]
سے [illegible] مجھے آپ [illegible] شیعہ
[illegible]
[illegible]

جناب مولوی عبد الطیف صاحب نے کہا
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شیعہ مولوی صاحب [illegible]
اے جناب [illegible]

مولوی عبد الطیف صاحب [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] کسی [illegible] کے ساتھ [illegible]
[illegible] شیعہ ہوتا ہوں
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

ولادت مسیح علیہ السلام

[illegible]

[illegible]

[illegible] قابل تعجب ہیں [illegible]

[illegible] انہیں [illegible] کا [illegible]

[illegible] انسانی [illegible] کا [illegible]

[illegible] تمام حرکات و سکنات [illegible]

[illegible] حکومت [illegible] کا [illegible]

[illegible]

[illegible] اصول [illegible]

فرمایا ہو۔ مگر عورت و مرد کے مابین وضع
اعضا میں فرق ہے۔ اسی وجہ سے عورت کے
اعصاب جنس کی طرف مائل ہوکر حاجت تک
پہنچتے ہیں اور مرد کی ترکیب سے عورت
عورت و مرد کے ان جوڑوں کی بناوٹ میں جس طرح
مرکزی فرق رکھا ہے اسی طرح ان کے خیالات
خواص ذہن میں بھی فرق ہے اور باوجود اشتراک کیفیت
لذت جنسیہ کے دونوں کی حالت مدت میں کا
جدا ہے۔ ایک میں اور دوسرے پہنچانے کی قوت ہے
ایک میں جذب کرنے کی۔ ایک کے مادہ میں
صعود و فرار کی قوت ہے اور ایک کے
مادہ میں روک رکھنے کی۔ خلاصہ یہ جیسے بشر کے
اعضا جس خالق سے عطا ہوئے ہیں ان سے
ویسا ہی فعل سرزد ہوتا ہے کسی ایک عضو کا فعل دوسرا
عضو انجام نہیں دے سکتا جیسے آنکھ سے سن اور
کان سے دیکھ نہیں سکتے۔

یہ بات معلوم ہو جائیگی کہ عورت و مرد کے
حصے اعضا کی ساخت [illegible]
مختلف ہیں [illegible] حالات [illegible]
[illegible]
مرد و عورت کی کامل [illegible]

لئے ہیں ویسے ہی کبھی کبھی ہیں [illegible]
سے ذہن جنگلی ساری واضح وقتی ساخت جسمی [illegible]
آدمیوں سے بہت تھوڑا فرق ہوتا ہے جس کی [illegible]
با عجیب خلقت کے مخلوقات تعبیر کرتے ہیں [illegible]
ان کی تعداد شمار کرنے کا امکان نہیں ہوتی لیکن [illegible]
اہتمام سے اعداد دیکھے گئے ہیں [illegible] آدمیوں کی
گنتی ہزاروں لاکھوں تک پہنچ سکتی ہے [illegible]
پھر سات انگلی والا آدمی تو اکثر دیکھا [illegible]
آدمی بھی دیکھے گئے ہیں جنکے [illegible]
[illegible]

جنا بیتس صحیح و سالم ہو یعنی شکل میں مرد ہوتے اور ان
کی کوئی علامت زنانی سوائے پیشاب نکالنے
کے اور جس نسل کا مادہ ہونے کے قابل نہیں ہوتی
تب بات ہے کہ سارا جسم اوس کا ایک عورت کا سا
ہو جاتا ہے مگر ایک خاص عضو میں نہ تو کسی طرح ہو
سکے بعث اس قابل ہونے میں [illegible]
[illegible] ذریعہ سے حاملہ ہو سکے اسی طرح
بعض عورتیں بھی ایسی ہوتی ہیں [illegible] ناقابل
صحبت ہوتی ہیں وہ بھی پیشاب خارج کرنے کے
[illegible] دوسرا کام نہیں۔ بلکہ ایسے شخص کی نسبت
[illegible] ہو سکتا ہے کہ کسی [illegible] عضو عصب
[illegible] خنثی [illegible] نہیں ہیں
[illegible] کی شکل [illegible]
[illegible] ظاہر ہے کہ بعض عورت یا مرد کے [illegible]
[illegible] ہوتا ہے [illegible] پیشاب [illegible]
[illegible] ہوتی ہے مگر کبھی [illegible]
[illegible] کا [illegible]
[illegible]
[illegible] کی خنثی ہے۔
[illegible]
[illegible] کی علامت [illegible]

ہوتی ہے۔ [illegible] میں عورت کی [illegible]
حمل ایسے بھی دیکھے گئے ہیں جنکے دونوں
علامتوں میں قوت حمل موجود ہو جیسا کہ مولوی
عبد الحلیم مرحوم فرنگی محل [illegible] کے حاشیہ
پر ایک ایسے شخص کا حال [illegible]
میں خنثی مشکل کے بیان میں [illegible]
وجود کی تصدیق کی گئی ہے۔ بہر کیف ہر دو علامات
[illegible] ایک قوی اور ایک ضعیف [illegible]
والوں کا وجود مسلم [illegible]
[illegible] کہ خنثی ایسے ہوتے ہیں کہ ان کی
ایک علامت کسی [illegible] غالب
[illegible] دوسری غالب آ جاتی ہے
[illegible] نہیں۔ [illegible]
[illegible] ثابت ہوتا ہے کہ [illegible]
[illegible] خنثی [illegible]
[illegible] ہو سکے [illegible]
[illegible] میں کسی [illegible]
[illegible] ایک [illegible] کا [illegible]
[illegible]
مسئلہ کو [illegible] جو [illegible]
[illegible]

[illegible]

پہنچ گئے تھے ... سالار مسعود ...

میلہ کا تھا وہاں ایک عجیب ...

[illegible]

جن کی بیت [illegible] سے منتقصات [illegible]
دوسری کسی وجہ سے [illegible]
یہ حال علامت ظاہر کی ہر جو پھر ختم
ہونے کے درمیان سے دوسری شکل کیطرف
رجوع ہو جاتے وصلی اللہ علی [illegible]
[illegible] حال کی [illegible] ہیں
کر سوت دوسری ایک جانب وتقابت سے حل
اور [illegible] کے متعلق بھی
[illegible] ذکر روایات کے بعض
اقسام کے افعال وخصوصیات [illegible] بھی معدود
ہوتے [illegible] علمی [illegible]
[illegible] خصوصیت کی کام [illegible]
[illegible] یہ کیسی عجیب بات ہے کہ [illegible]
[illegible] انسانی کے تمام [illegible] ایک [illegible]
[illegible] عضو سے [illegible] بھی ایک خاص
[illegible] کے فعل میں ایک شخص [illegible]
[illegible] کے موجود ہو کر دوسرے [illegible]
[illegible] کو بموجب قانون قدرت بجا لاتے
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] حالت [illegible]
بھی کبھی [illegible] بیان [illegible] صاحب [illegible]
مخصوص [illegible] سے [illegible] جوانی
سبب [illegible] بھی [illegible]
ہو جاتی ہے اس کو بھی حالت [illegible] سے تعبیر
کر سکتے ہیں [illegible] کثرت معمولات [illegible]
[illegible] حصہ [illegible] ہو کر [illegible]
ہو جاتی ہے [illegible] سے کہیں [illegible] اور
[illegible] مقناطیسی کا علم [illegible]
[illegible]
[illegible] وقت
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] سے متعلق ہوتے
[illegible] مقناطیسی میں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جس کے مانتے ہیں ہیں وہ شخص کو ذرہ کہا ہیں
ہیں کیونکہ جب ایک تنسیل بعض حقیقت کی کتب
بسی ہی موجود ہوا اور یہ معلوم ہو کہ جیسے
تحب خلقت لوگ بھی پیدا ہوئے ہیں جنہیں
[illegible] قسم کے اعصاب ہوتے ہیں بجز ہے
کسی شخص سے اگر ایک میں اخذ تجبر [illegible]
دونوں قسم کے اعصاب ایک مرکز پر جمع ہو گئے
ہوں جس کو خدا بعض حقیقت کہا جا سکتا ہے
ہم اس میں تعجب نہیں کیونکہ جو علم ہو جب
تحب [illegible] ہی اور [illegible] سی میں تعارفی
ایک قدرت خاص [illegible] یہ بات کہ السلام
کی [illegible] مسالیم [illegible] نصیحت [illegible]
[illegible] اس [illegible] قائل کو دہ نہیں [illegible]
پہلے میں متشبہات [illegible] پر بحث ہو
[illegible] کہہ سکتے [illegible] نہیں [illegible]
[illegible] واسطہ ہوتا ہے تحمل [illegible]
حق [illegible] ہوتے [illegible] ہو۔
[illegible] علیہ السلام
سے [illegible] قرآنی شہادت
[illegible] حضرت عیسیٰ
[illegible] بعض بیان ہوئے

سکے [illegible] تو یہ قصہ [illegible] سے [illegible]
[illegible] کی [illegible] یہ [illegible]
ہو گیا ہو بلکہ تمام تفصیلات [illegible] سے جو
[illegible] نتیجہ نکلتا ہے وہ یہ ہو۔

حضرت مریم [illegible] کے پیٹ میں تھیں
[illegible] میں تو [illegible] کر [illegible] اولاد کو
[illegible] مقدس کی خدمت و عبادت
کیلئے مخصوص کرتے تھے [illegible] نے [illegible]
[illegible] امید میں کہ [illegible] ہو [illegible] کریں
[illegible] پیٹ کے بچہ [illegible] تعلق [illegible]
[illegible] کی خدمت و عبادت کیلئے [illegible]
[illegible] پیدا ہوئی [illegible]
[illegible] عورت سے [illegible]
[illegible] معمولی [illegible] معروف
[illegible] جات میں [illegible] کا [illegible] رکھتے
[illegible] عبادت [illegible]
[illegible] مخصوص کر [illegible]
[illegible] کی [illegible] کریں [illegible] کے
[illegible] یہ [illegible] وہ [illegible]
[illegible] سلامت [illegible]
[illegible] کے [illegible] کی [illegible]

[illegible] بات نہیں [illegible] تو دعا [illegible] کی [illegible]

[illegible] زیارت کیواسطے دعا مانگتا ہے [illegible]

[illegible] آتی ہیں۔ [illegible] حضرت [illegible] کی ماں کو بعض [illegible]

[illegible] حضرت [illegible] معلوم ہو [illegible] کی دعا [illegible] کی [illegible]

[illegible] کی [illegible] وقت [illegible]

[illegible] کی [illegible] کوئی ایسی خصوصیت [illegible]

[illegible] کی وجہ سے [illegible] کی زبان [illegible]

[illegible] کلام کی [illegible]

[illegible]

ہی کو اختیار ہوتا ہے اور خوب [illegible] ہیں [illegible]
بھی [illegible] تجارت جس کی
تفصیل [illegible] آپ کے [illegible] عصابیں
[illegible] آپ کا [illegible]
[illegible] آپ کو [illegible]
[illegible] جس کا موجب [illegible]
[illegible] ضروری تھا کیونکہ [illegible]
نے جو [illegible] تجارت کا [illegible]
[illegible] کون صورت ممکن [illegible]
[illegible]
[illegible] تجارت [illegible] طرف [illegible]
[illegible]
[illegible] ہیں۔

جو [illegible]
[illegible] ہو سکتا ہے
[illegible]
کیونکہ [illegible]
[illegible] ملک کے [illegible]
[illegible] کیلئے ایسی اصطلاحات [illegible]

[illegible] سے [illegible]
[illegible]
[illegible] اسکی [illegible]
کو [illegible] اور [illegible]
[illegible] حیات [illegible]
[illegible] تجارت کا [illegible]
[illegible] اور [illegible]
[illegible] دینے کا بیان کیا گیا ہے۔ [illegible]
بات ہے۔ [illegible] کہ جو بات [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] تمام [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] جاتا ہے۔ علاوہ [illegible]

[illegible] حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام [illegible]

بن حنظلہ سے انہوں نے [illegible] سے انہوں نے [illegible] سے انہوں نے

زرارہ سے انہوں نے [illegible] جعفر علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ [illegible]

ان سے پوچھا کہ ایک مشک [illegible] مولا [illegible] امام نے فرمایا

جب وہ اس میں پھٹ جائے تو اس کا پانی نہ پیو اور نہ اس سے وضو کرو

اور اگر بیٹھا ہوا ہو تو اس سے پیو اور وضو کرو [illegible] کو نکال ڈالو

[illegible] کے نیچے [illegible]

اور [illegible] کے مثل اور دوسری چیزوں کا ہے جو پانی کے ظرف میں ہوں

اور یہ بھی کہتے تھے کہ امام جعفر نے فرمایا کہ جب ایک مشک [illegible]

[illegible] چیز [illegible] نہیں [illegible] سکتی [illegible] جب پھٹ جائے [illegible]

[illegible]

[illegible] سے وہ مشک [illegible] جب [illegible] جائے [illegible]

[illegible] کوئی چیز نجس نہیں کر سکتی [illegible]

[illegible] وضو کرو [illegible] مطلب یہ ہے کہ [illegible]

مشکوۃ [illegible] گوشت و چھاگل سے متعلق [illegible]

اور چھاگل میں [illegible] کرنا نہیں [illegible] حدیث [illegible]

گوشت کا [illegible] حکم ہے بلکہ سب کو [illegible]

ف [illegible] روایات بھی [illegible] سب سے [illegible]

[illegible] ایک گوشت [illegible] نہیں [illegible]

[illegible] گوشت سے [illegible] سمجھا [illegible] گوشت میں [illegible]

[illegible]

[illegible]

عثمان بن عیسیٰ سے، انھوں نے [illegible] سے [illegible]

[illegible]

[illegible] محمد بن عیسیٰ سے وہ [illegible] معروف سے وہ حماد بن عیسیٰ [illegible]

[illegible] محمد بن عیسیٰ سے وہ ابو یحییٰ سے وہ معروف سے وہ حماد بن عیسیٰ سے وہ ابراہیم بن عمر یمانی سے، وہ ابو خالد قماط سے روایت کرتے ہیں کہ انھوں نے ابو عبداللہ علیہ السلام سے سنا کہ وہ فرماتے تھے کہ اگر کسی شخص کا گزر ایسے پانی پر ہو جس میں مردار گرا ہوا ہو تو امام نے فرمایا کہ اگر پانی کی بو متغیر ہو گئی ہو تو نہ اس سے وضو کرو نہ اس کو پیو اور اگر نہ بدلا ہو تو اسکو پیو اور اس سے وضو کرو۔ لیکن وہ روایت جو حسین بن سعید نے محمد بن اسمٰعیل بن بزیع سے روایت کی ہے کہ وہ کہتے تھے میں نے ایک شخص کو لکھا کہ وہ امام سے پوچھے کہ حوض جس میں آسمان کا پانی جمع ہوا ہو اور اس میں ایسے [illegible] کا پانی بھی آتا ہو جن میں لوگ پیشاب یا پاخانہ سے استنجا کرتے ہیں یا اس میں جنب نہاتے ہوں تو [illegible] کی کیا صورت ہے، امام نے لکھا کہ ایسے پانی سے وضو نہ کرو مگر ضرورت [illegible] اور یہ روایت ایک قسم کی [illegible] پر محمول ہے کیونکہ اگر پانی زیادہ ہو تو وہاں [illegible] نہیں [illegible] اور اگر [illegible] سے کم ہوگا تو اسی حالت میں وہ نجس ہوگا اور [illegible] کی حالت میں جائز نہ ہوگا۔ بلکہ تیمم فرض ہوگا۔ اور اگر پانی حوض کا ایک [illegible] ہوگا تو وہ نجس نہیں ہو سکتا اور حالت ضرورت کی قید نہیں ہو سکتی

[illegible]

ہ [illegible] کی [illegible] وجہ [illegible] پانی نجس نہیں [illegible] کی [illegible] نہیں [illegible] اچھے [illegible] کو [illegible] دونوں [illegible] کرتے [illegible] سے [illegible] معمول [illegible] ترجیح ہے ۱۲

[illegible]

[illegible]

اسی وجہ سے [illegible] کے [illegible]

[illegible] حالت [illegible] حدیث کی [illegible]

بھی [illegible] علی کا [illegible]

کے [illegible] ۱۵ [illegible] ہے [illegible] علیہم السلام تمام [illegible]

[illegible] کرتے تھے جیسا [illegible] سے پوچھا جاتا تھا۔

باب ۔ تیرہواں [illegible] کا [illegible]

[illegible]

مجھے شیخ [illegible] نے [illegible] سے انہوں نے [illegible] سے انہوں نے

حسین بن حسن بن ابان سے انہوں نے حسین بن سعید سے انہوں نے

[illegible] سے انہوں نے [illegible] سے انہوں نے ابو عبد اللہ علیہ السلام

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رسائل مستندہ و مفیدہ

حضرت مولانا السید محمد [illegible] صاحب [illegible]

خیر النواهی عن ارتکاب الملاهی

الاعتناء فی تحریم الغناء

[illegible]

[illegible]

دوائیں سریع التاثیر

مشتہر حکیم سید حافظ احمد و سید جلیل احمد محلہ کٹرہ حسین خان

بالکل مفت | **ایک ہزار روپیہ انعام** | بالکل مفت

کارخانہ حافظ مختار احمد مرزا ... چکن لکھنؤ

دیسی کپڑے کی اچھی دکان

خلافت

ابن مسعود
اسلامک
لائبریری

مقاصد رسالہ انجم	قواعد رسالہ انجم
[illegible]	[illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ضمیمہ

النجم لکھنؤ

۲۰ - جمادی الاولیٰ سنہ ۱۳۳۰ھ

بقیہ تذکرہ حضرت مولانا شاہ احمد سعید

نقشبندی مجددی رحمۃ اللہ علیہ

غرض حضرت جمعیت و طمانیت کے ساتھ دہلی کی [?]

[illegible]

[illegible]

حضرت شاہ ابوسعید

[illegible]

نصف ماہ [illegible] حضرت شاہ غلام علی قدس سرہ
سے بطور [illegible] میں [illegible] اور طریقہ مجددیہ کی سند
حاصل [illegible] تب پیدا [illegible] ہوئے۔
[illegible] میں حج کے لیے تشریف لے گئے [illegible]
سے [illegible] ہندوستان واپس آتے ہوئے [illegible] ٹونک
میں پہونچے وہیں بیمار ہوئے [illegible] عید [illegible] کے دن
[illegible] کے درمیان [illegible] دنیائے فانی
سے رحلت فرمائی
نعش مبارک ٹونک سے دہلی کی [illegible] چالیس دن میں
[illegible] دہلی پہونچا۔ باوجود [illegible]
[illegible] سے [illegible] یہ معلوم ہوتا تھا [illegible]
[illegible]
خانقاہ [illegible] حضرت شاہ غلام علی قدس
[illegible] حضرت [illegible]
شاہ [illegible] صاحب [illegible]
[illegible] وقت [illegible] طور [illegible]

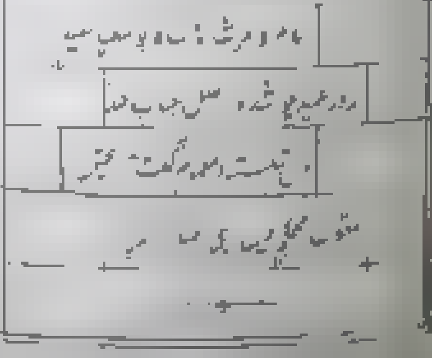

تذکرہ حضرت خلیفہ [illegible] خیر البشر مجدد مائۃ ثالث عشر حضرت [illegible]

غلام علی صاحب رحمۃ اللہ علیہ

[illegible] میں [illegible] پیدا ہوئے [illegible] سب [illegible] علوم [illegible]
۲۲ سال کی عمر [illegible] حضرت [illegible]
[illegible] سے [illegible]
[illegible] بیٹھے [illegible]
[illegible] ہو گئے [illegible]
[illegible] تھے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] معلوم ہوتی تھی

[illegible] وقت حضرت [illegible]
[illegible] میں [illegible] حضرت [illegible]
ایک وقت حضرت [illegible]
[illegible] تشریف لائے [illegible]
[illegible] کر گئے ہیں
[illegible] حضرت [illegible] جواب میں [illegible]

[illegible]

ایک [illegible]

[illegible]

[illegible] حسرت [illegible]

[illegible]

[illegible] حق تعالیٰ کا کلام [illegible]

[illegible] خوارق عادت [illegible]

[illegible]

[illegible] چنانچہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] خوب [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ایک مرتبہ [illegible] کی محفل میں [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] شہادت [illegible]

[illegible] واصل بحق ہوئے۔

تذکرہ حضرت قیوم طریقۂ محمدیہ شمس یٰسین حبیب اللہ میرزا مظہر جانجاناں شہید رضی اللہ عنہ

[illegible] حضرت [illegible]

[illegible]

[illegible] ہجری [illegible] ولادت [illegible]

[illegible]

[illegible] حضرت [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] حضرت [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

عاشق [illegible] ہے۔

[illegible] تعلیم یافتہ [illegible] وصل ہو گئی [illegible]

[illegible] تقریباً [illegible]

[illegible] پہنچے [illegible]

[illegible] کے وقت [illegible]

[illegible] حضرت [illegible]

[illegible] کے علاوہ بھی بہت [illegible]

[illegible] سب سے [illegible] مشہور [illegible]

[illegible]

[illegible] تمام علوم میں [illegible] حضرت

[illegible]

[illegible]

حضرت [illegible]

[illegible] مجھ سے پوچھنے [illegible]

[illegible]

[illegible] حضرت [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] دیوان غالب [illegible]

تبرکاً نقل کیے جاتے ہیں

غزل

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اشعار

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اشتیاق و ذوق

از

ام کلثوم فاروق

[illegible]

جوابات شبہات مذکورہ

[illegible] کی [illegible] کا عقد [illegible]

حضرت صدیق اکبر [illegible]

۴ اسماء بنت عمیس اور انکی اولاد کی تحقیق

مورخ [illegible] لکھتے ہیں کہ وہ پہلے حضرت جعفر [illegible] کی [illegible] تھیں ہجرت حبشہ کے وقت ساتھ تھیں [illegible] حضرت [illegible] صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں [illegible]

حضرت جعفر کی وفات کے بعد حضرت ابوبکر کے نکاح میں آئیں محمد بن ابی بکر [illegible] ابوبکر [illegible] علی علیہ السلام [illegible]

[illegible]

اسماء بنت عمیس کے بطن سے کوئی لڑکی [illegible] ابوبکر صدیق کے [illegible] حضرت علی [illegible] [illegible]

جنکا نام حبیبہ تھا۔

(۳) حبیبہ کا [illegible]

[illegible] کیا جاتا [illegible] میں حبیبہ کا ذکر [illegible] ازواج حضرت ابوبکر میں [illegible] انکی ولادت [illegible] میں لکھا ہے [illegible] وفات ابوبکر [illegible] حاملہ [illegible]

[illegible] مشکوٰۃ [illegible]

۵ ازواج و اولاد حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ

حضرت [illegible] بیویوں میں سے [illegible]

[illegible]

[illegible]

تھے۔ [illegible]

[illegible]

[illegible] بعض شیعہ کہتے ہیں

[illegible]

[illegible] شیعوں [illegible]

[illegible] شیعوں کو

[illegible]

[illegible]

[illegible] اول [illegible]

[illegible]

چہارم - ... مومنین کی تحقیق

تین فاضل ... سمجھتے ہیں کہ اگر نکاح ... [illegible]

... ام کلثوم ... [illegible]

... [illegible] ... سال ... [illegible]

[illegible]

خود اقرار ہے کہ ام کلثوم ... [illegible]

... [illegible] ... لکھا ہے کہ ... [illegible]

... صاحب ... عالم ... [illegible]

[illegible]

پنجم - پھر فاضل ... [illegible]

... [illegible] ...

... رسول ... [illegible]

[illegible]

[illegible]

والسلام علی من اتبع الہدی

راقم

[illegible] خادم حسین [illegible]

[illegible]

فرقان و جیب الاذعان

ایک نظم

[illegible]

فرقان و جیب الاذعان

[illegible]

ذہب میں نہیں کر سکتے تو وہ کام کر سکتے ہیں ایک یہ
کہ جہاں تک ہو سکے اس سے پہلے یا وہ ان دینی کی امداد کریں
دوسرے یہ کہ یہی ہماری گورنمنٹ سے عرض حال کریں کہ
روس و سپانیہ کی ... حضرت ... میں کوشش کریں
... تمامی اہل اسلام متعلق ... کی ... کریں
کہ روس و سپانیہ کی اس حرکت ... سے ... پہنچ ...
... ہیں گورنمنٹ انکی ... پر متوجہ ہو۔

مسلمانو یہ وقت نزاع شیعہ و سنی نہیں ہے
اور ... سلامتی ہو ... تمدنی قوت کی ضرورت ہے
اب تشاجر و تفاخر کا موقع نہیں ہے ... سلامتی
عرض خطرہ میں ہے۔ ... شرع محمدی ...
... [illegible] ... رحم ... [illegible]
... سے حاصل کرنے میں جلدی کرو۔ ہم ... [illegible]
... لوگوں کو ... ضروری ... اسلامی ... ہے
... اسلام ... [illegible] ... ہیں ...
ہو سکے ... متوجہ ہو ... [illegible]

ایڈیٹر ... صاحب ... [illegible]

... [illegible] ...
... [illegible] ...
... [illegible] ...
... [illegible] ...

کی ... ہو گا ... ان ... کے مقدس ... ہیں
... ہو ... ان مسلمان ... ہو گا ... علم
... [illegible] ...
... [illegible] ...

... وقت ... [illegible] ...
مسلمان ... [illegible] ...
... [illegible] ...
... [illegible] ...
... [illegible] ...
... [illegible] ...
... [illegible] ...
... [illegible] ...
... [illegible] ...

حالانکہ موقع بہت تھا [illegible] ہر جگہ [illegible]
مگر افسوس پر افسوس یہ ہے کہ شیعوں میں جس قدر ہوئی
[illegible] سکا [illegible] مسلمانوں
کے ساتھ نہیں ہے۔ بلکہ [illegible] واقعات ہیں جو کتب تاریخ
میں مذکور ہیں۔ جب کبھی مسلمانوں اور کافروں میں
مقابلہ ہوا شیعوں نے کافروں ہی کا ساتھ دیا ہے۔
[illegible] شیخ الاسلام ابن تیمیہ نے منہاج السنۃ
میں [illegible] اسلام [illegible]
[illegible] اسلام میں [illegible]
[illegible] اصلاح نے
[illegible] کوشش کی تھی [illegible]
[illegible] اصلاح میں [illegible] لکھے تھے جس سے
[illegible] کا فقرہ یہ تھا
[illegible]
[illegible]
[illegible] سیاست [illegible]
[illegible]
[illegible] مجلس قائم کر لیا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

باوجود یکہ [illegible] سنیوں کو
اپنے ساتھ [illegible] موقع پر [illegible]
کی جماعت غیر سنیوں کے مشورے [illegible]
[illegible] حضرت [illegible] کے لیے [illegible]
کی وجہ سے سنیوں کے لیے دل آزار ہوا۔

اول یہ کہ حضرت [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] ہو گی؟

دوم یہ کہ [illegible] مستقل تبرا ہے
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سنیو تو احتیاط کرو

[illegible]
[illegible]

[illegible] سلطنت روس کا [illegible]
[illegible] کے [illegible] اسلامی [illegible] تھا کہ
[illegible] شیعہ [illegible] گورنمنٹ کی
معاملات کے متعلق [illegible] نہیں [illegible]
[illegible] کا شیعوں [illegible] مذہب
[illegible] ہرگز
[illegible] مذہب
شیعوں [illegible] سلطنت [illegible] کوئی [illegible]
[illegible] شیعہ [illegible]
[illegible]

[illegible] کی طرف توجہ [illegible] کی ہے ایسی حالت میں
برادران اہل سنت کو بھی بہت [illegible]
چاہیے [illegible] ہے کہ اس وقت بھی [illegible]
کے [illegible] منظور [illegible] غور کر کے حضرت شیعہ کو [illegible]
[illegible]
[illegible] اگر [illegible] صاحب کا کوئی [illegible] ہوگا
سرخرو ہونگے ورنہ کہدیا جائیگا کہ اس قسم کی
[illegible] اہل سنت ہی کیا کرتے ہیں [illegible]
[illegible] اہلسنت مشہور [illegible]
[illegible]

[illegible] ہو گئے [illegible]

اب پھر [illegible] شیعوں کی طرف

[illegible] سے [illegible] حاصل ہو گئے

شیعوں کے [illegible] ہیں۔ اس [illegible]

[illegible]

[illegible] اور [illegible] [illegible]

[illegible] ہے

[illegible]

[illegible] ہو سکتی ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible] بیٹھے [illegible]

مدینہ منورہ کے [illegible]

اس مقام [illegible] کتب حدیث

[illegible] جاتے ہیں [illegible]

[illegible]

[illegible] کی بیٹے [illegible]

[illegible] حضرت [illegible] نبی صلی اللہ علیہ وسلم

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible] صلی اللہ علیہ وسلم

[illegible]

[illegible] عاقل [illegible] زیبا ہے	[illegible] ہمدردی [illegible] حسینی [illegible]
آہ علیہ السلام [illegible]	[illegible]
[illegible]	شیعہ جب حسین [illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible] کوئی ہمدردی [illegible] نہیں ہے	[illegible]

قطعۂ تاریخ

در انتقال حضرت مولانا سید احمد حسن امروہوی

از ابوالفضل محمد تصدق حسین شمس لکھنوی

احمد حسن [illegible] [illegible]
[illegible] سب [illegible]
[illegible]
[illegible] وقت
[illegible]
[illegible]
[illegible] شمس [illegible] تاریخ [illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ابن مسعود
اسلامک
لائبریری

قواعد

(۱) [illegible]

[illegible] ہے۔

(۲) [illegible]

[illegible]

(۳) [illegible]

[illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible]

مقاصد

[illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

النجم لکھنؤ - جلد دوازدہم

(نمبر ۱)

بابت ماہ رجب سنہ ۱۳۳۶ھ

النجم کی دوبارہ اشاعت

[illegible]

شیعوں کے فرار و مغلوبیت کے واقعات

پہلا واقعہ

[illegible] مناظرہ [illegible]

[illegible]

دوسرا واقعہ [illegible] ضلع [illegible] شیعہ [illegible]

[illegible] مناظرہ [illegible]

[illegible] مناظرہ نہیں کرسکتے

تیسرا واقعہ [illegible]

[illegible] شیعہ [illegible]

[illegible] مناظرہ [illegible]

[illegible] لکھا گیا تھا [illegible] آپ کے نکاح سے [illegible]

تحریر کا یہ جواب ملا تو پھر مولوی سید حسن صاحب تو قائل ہو گئے [illegible]

در پیش ہو گئے یعنی ایک مکان سے [illegible] کون [illegible]

آدمی میرے پاس تک نہ آسکے۔ مگر [illegible] تک [illegible]

آخر نتیجہ یہ ہوا کہ مولوی سید حسن صاحب نے کسی طرح ہمت نہ کی۔ [illegible]

[illegible] کو تمام تمام پارہ نے بھی طرح محسوس کر لیا آخر مولوی سید حسن صاحب [illegible]

[illegible] صاحب صلاح نے اپنی عادت سے [illegible]

کہ مولوی سید حسن صاحب کے شاگرد مولوی محمد [illegible] صاحب نے [illegible] کے [illegible]

نکالا اور کہا کہ مجھ سے مناظرہ کرو مگر [illegible] نے انکار کر دیا [illegible]

کے لیے کہہ دیا کہ میں لڑکے سے کیا مناظرہ کروں [illegible]

ڈپٹی کمشنر صاحب [illegible] کے [illegible]

اس [illegible] میں بہت [illegible]

[illegible] تو سب لوگ [illegible]

جامع مسجد میں [illegible] کے بعد ایک [illegible]

[illegible] میں بہت [illegible]

قدرت خداوندی دیکھیے کہ جب [illegible]

جاتا تھا [illegible] کی گاڑی [illegible] ڈپٹی کمشنر [illegible] آ رہے تھے۔ میرے

ہمراہ ایک [illegible] کا [illegible]

کیا [illegible] وقت سب لوگوں [illegible] اسلام کا [illegible]

[illegible] وقت [illegible] ڈپٹی کمشنر [illegible]

ڈپٹی صاحب [illegible]

[illegible] مقدمہ [illegible]

[illegible] مولانا [illegible] باتوں کا [illegible] لوگ [illegible] نہیں [illegible]

[illegible] اہلحدیث [illegible]

[illegible] شیعوں میں زلزلہ ڈالدیا [illegible]

[illegible]

[illegible] خلافت [illegible]

حضرات خلفائے ثلاثہ [illegible] کی حقیت خلافت کا [illegible] قرآن مجید سے [illegible]

[illegible] تسلیم کر لیا [illegible]

حضرت علی کی خلافت بلا فصل کے متعلق ایک حرف بھی [illegible]

[illegible] صاحب [illegible] بحث [illegible]

[illegible] خلافت بخوبی ثابت کیا [illegible] مولوی [illegible]

[illegible] حقیت خلافت [illegible]

[illegible] خلافت [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] مذہب شیعہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

کتب نو تصنیف

[illegible]

کتاب ازالۃ الخفاء مصنفہ حضرت مولانا شیخ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
مع ترجمہ و شرح اردو مرتبہ مدیر النجم عافاہ اللہ تعالے

[illegible]

بخدمت شریف مدیر

لکھنؤ

[illegible]

ابن مسعود
اسلامک
لائبریری

زیارات

[illegible]

[illegible]

معتمد فخر الحجر عمدۃ الملک لکھنوی

ای گروہِ مومنان شادی کنید

تو مبارک ہو کہ پھر نجم منور نکلا
فلک علم پہ وہ دین کا اختر نکلا

اہل حق کہتے ہیں خوش ہو کے مصدق آکر
[illegible]

دال سنت و قرآن و سند ثابت
اہل باطل کے لیے خوف و حسد [illegible]

اہل حق کے لیے گلدستہ باطل میں [illegible]
[illegible]

فہرست مضامین

صفحہ	مضمون نگار صاحب	مضمون
۱ تا ۳	حضرت مولانا صاحب مدیر النجم	النجم و دور جدید
۴ تا ۷	"	سال گذشتہ کی مختصر سوانح عمری
۸ تا ۱۶	"	[illegible] سے متعلق ایک خط
۱۷ تا [illegible]	"	خوشخبری
[illegible]	[illegible]	شیعوں کے [illegible] کی کھلی چٹھی کا جواب
۳۲	منتظم صاحب النجم	ضروری التماس
۳۳، ۳۴	"	بادۂ عرفان کے چند قطرے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

النجم لکھنؤ

دور جدید — جلد اول

نمبر اول

(بابت ماہ رجب سنہ ۱۳۴۲ھ)

[illegible] [illegible]

(النجم کا دور جدید)

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

انجمن کا موضوع اب دور جدید میں کیا ہو

[illegible]

[illegible] خدمت اور اس مبارک خدمت کے [illegible]

[illegible] بقدر ضرورت [illegible]

[illegible]

[illegible] دخل کا جواز ہے [illegible] خود بھی اس خدمت [illegible]
اس ضرورت میں ہاں اگرچہ بجز جماعت سلطین [illegible]
اندیات کے سے حاضر ہے۔

الغرض جب [illegible] بہت ہیں [illegible]
[illegible] فعل [illegible] سے [illegible]
[illegible] ہمارا مقصد بھی [illegible]
[illegible] کسی کی [illegible] کا جواب [illegible]

اب [illegible] شیعوں [illegible]
[illegible] شیعہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] معلوم ہو گیا [illegible] شیعہ صاحب [illegible]
[illegible] ہماری [illegible]
[illegible] وقت [illegible]
[illegible] معلوم ہو [illegible]
[illegible]
[illegible] سب [illegible]

[illegible]
[illegible] اسکی شہادت [illegible] شیعہ کا مقصد [illegible]
[illegible] کے سے [illegible]

[illegible]

[illegible] کی [illegible]
[illegible]

(۱) مشغلہ [illegible] خاص [illegible] تھا [illegible]
[illegible] کا عظیم شان [illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] میری ایرانی آپ بیتی [illegible]

(۲) [illegible]
[illegible]

(۳) [illegible]
[illegible]

[illegible] کو سنکر [illegible] ہوتی ہے [illegible]

گر [illegible] گفت [illegible]

نماز اور نماز کی حفاظت ایمان والوں پر بڑی ضروری فرض ہے

(۱) فَأَقِيمُوا الصَّلَوٰةَ إِنَّ الصَّلَوٰةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ كِتَابًا مَّوْقُوتًا (سورۂ نساء)

ترجمہ: پس نماز قائم کرو بیشک نماز [illegible] ایمان والوں پر وقت مقرر کی ہوئی [illegible] وقت کا [illegible] [illegible] ایک ہی [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

(۲) حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَوٰةِ الْوُسْطَىٰ وَقُومُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ (سورۂ بقرہ)

ترجمہ: حفاظت کرو نمازوں کی اور خاص کر بیچ والی نماز کی [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

دین الٰہی کا پہلا حق ایمان کے بعد نماز ہے

قرآن پاک دیکھنے سے [illegible] [illegible] [illegible] پہلا حق [illegible]

(۳) قُل لِّعِبَادِيَ الَّذِينَ آمَنُوا يُقِيمُوا الصَّلَوٰةَ وَيُنفِقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً مِّن قَبْلِ أَن يَأْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيهِ وَلَا خِلَالٌ (سورۂ ابراہیم)

ترجمہ: کہدو میرے [illegible] بندوں سے جو ایمان لا چکے ہیں [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

(۴) وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ حُنَفَاءَ وَيُقِيمُوا الصَّلَوٰةَ وَيُؤْتُوا الزَّكَوٰةَ وَذَٰلِكَ دِينُ الْقَيِّمَةِ [illegible]

ترجمہ: اور نہیں حکم دیا گیا لوگوں کو مگر [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] درست [illegible] قرآن شریف [illegible] کا پہلا سبق [illegible]
[illegible] معلوم ہوا [illegible] اس [illegible] میں تین چیزیں
اول [illegible] دوم [illegible] سوم [illegible] ان تینوں [illegible] آپ [illegible]
[illegible]

نماز کی تاثیر اور نمایاں نتیجے

نماز کی نمایاں تاثیرات [illegible] قرآن شریف [illegible] میں صرف دو آیتیں لکھی جاتی ہیں

(۱) ان الصلوة تنهى عن الفحشاء والمنكر [illegible] (پ ۲۱ [illegible])

ترجمہ تحقیق [illegible] بے حیائی [illegible] نماز درست [illegible] ہو جاتی [illegible]
[illegible] معلوم ہوا [illegible] اگر درست ہو جاتی [illegible]
[illegible] کا [illegible] مسلمانوں کو [illegible] توجہ [illegible] اور [illegible]
[illegible] درست کرنے کی فکر [illegible]

(۲) قد افلح المؤمنون الذين هم في صلاتهم خاشعون [illegible] عن اللغو معرضون (پ ۱۸ سورۂ مؤمنون)

ترجمہ [illegible] معلوم ہو [illegible]
[illegible] نماز [illegible]
[illegible] نماز [illegible]
[illegible] نماز [illegible]

ایمان حقیقی نمازیوں میں منحصر ہے

(۳) انما المؤمنون الذين اذا ذكر الله وجلت قلوبهم واذا تليت عليهم
آياته زادتهم ايمانا وعلى ربهم يتوكلون الذين يقيمون الصلوة ومما
رزقنهم ينفقون اولئك هم المؤمنون حقا لهم درجات عند ربهم
ومغفرة ورزق كريم (پ ۹ سورۂ انفال)

ترجمہ مومن وہی لوگ ہیں کہ جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں اور جب ان کے سامنے
اللہ کی آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو ان کا ایمان ترقی کرتا ہے اور اپنے پروردگار ہی پر [illegible]

یعنی جو لوگ نماز قائم کرتے ہیں اور جو ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں
یہی لوگ سچے مومن ہیں ان کے لئے درجے ہیں ان کے پروردگار کے پاس اور مغفرت اور عزت کی روزی
ف اس آیت میں فرمایا کہ وہی سچے مومن ہیں جن میں تین صفتیں ہوں ایک یہ کہ
دلوں میں خوف پیدا ہو قرآن مجید کے سننے سے ایمان میں ترقی کریں خدا کے سوا کسی
کا بھروسہ نہ ہو۔ پھر ان تینوں صفتوں کو نماز قائم کرنے والوں اور زکوٰۃ دینے والوں پر
منحصر کر دیا، واقعی نماز کی ایک عجیب شان ہے۔

(۸) وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ يُؤْمِنُونَ بِهِ وَهُمْ عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ

ترجمہ: اور جو لوگ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں وہ اس پر ایمان لاتے ہیں اور وہ اپنی نماز کی حفاظت
کرتے ہیں۔ ف معلوم ہوا کہ قیامت اور آخرت کا خوف جس کو ہوگا وہ نماز کی حفاظت میں
کوتاہی نہ کرے گا۔

نمازیوں سے مالک عرش کے وعدے

(۹) قَدْ أَفْلَحَ مَنْ تَزَكَّىٰ وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهِ فَصَلَّىٰ

ترجمہ: بیشک فلاح پا گیا وہ شخص جس نے پاکی حاصل کی اور اپنے رب کا نام لے کر نماز پڑھی۔
فلاح کا لفظ ہر قسم کی نعمت کو شامل ہے۔

(۱۰) وَقَالَ اللَّهُ إِنِّي مَعَكُمْ لَئِنْ أَقَمْتُمُ الصَّلَاةَ وَآتَيْتُمُ الزَّكَاةَ وَآمَنْتُمْ
بِرُسُلِي وَعَزَّرْتُمُوهُمْ وَأَقْرَضْتُمُ اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا لَأُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ
وَلَأُدْخِلَنَّكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ

ترجمہ: اور اللہ نے فرمایا کہ تحقیق میں تمہارے ساتھ ہوں اگر تم نماز قائم رکھو گے اور زکوٰۃ دیتے رہو گے اور
میرے رسولوں پر ایمان لاؤ گے اور ان کی مدد کرو گے اور اللہ کو اچھی طرح
قرض دو گے تو ضرور تمہاری برائیاں مٹا دوں گا اور ضرور ضرور تم کو باغوں میں داخل کروں گا جن کے
نیچے نہریں جاری ہیں۔ ف اہل ایمان ذرا غور سے دیکھیں کہ کتنا بڑا وعدہ ہے
ایک اللہ جل شانہ جیسی ذات کا وعدہ اور وہ بھی تین چیزوں کے عوض میں
ایمان، نماز، زکوٰۃ۔ یقیناً یہ سعادت ہے

قرآن کریم کا فیض نمازیوں کیلئے مخصوص ہے

(۱) الٓمٓ ۔ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۔ (پ ۱ سورۂ بقرہ)

ترجمہ: کتاب ایسی ہے کہ کچھ شک نہیں اس میں۔ ہدایت ہے ان ڈرنے والوں کیلئے جو غیب پر ایمان رکھتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں۔ اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے، اس میں سے کچھ خرچ کرتے ہیں۔

(۲) طٰسٓ ۔ تِلْكَ اٰيٰتُ الْقُرْاٰنِ وَكِتَابٍ مُّبِيْنٍ ۔ هُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۔ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۔ (پ ۱۹ سورۂ نمل)

ترجمہ: یہ آیتیں ہیں قرآن اور واضح کتاب کی جو ہدایت و بشارت ہے ان ایمان والوں کیلئے جو نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور وہ آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔

(۳) الٓمٓ ۔ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ۔ هُدًى وَّرَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِيْنَ ۔ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۔ (پ ۲۱ سورۂ لقمان)

ترجمہ: یہ آیتیں ہیں حکمت والی کتاب کی جو ہدایت اور رحمت ہے نیکوکاروں کیلئے جو نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور وہ آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔ ف اکثر جگہ نماز کیساتھ زکوٰۃ کا ذکر ہوا کرتا ہے، جیسا کہ آپ دیکھ رہے ہیں کہ بعض جگہ نماز کے ساتھ زکوٰۃ کا ذکر ہے، جس نے زکوٰۃ کی اہمیت عقل سے ثابت کی ہو۔

نماز نہ قائم کرنا مشرکوں اور کافروں کا کام ہے

(۴) وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۔ (پ ۲۱ سورۂ روم ع ۴)

ترجمہ: نماز قائم کرو اور مشرکوں میں سے مت ہو۔

(۵) وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ ارْكَعُوْا لَا يَرْكَعُوْنَ ۔ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۔ (پ ۲۹ سورۂ مرسلٰت)

ترجمہ: اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ رکوع کرو یعنی نماز پڑھو تو نہیں پڑھتے، خرابی ہے قیامت کے دن جھٹلانے والوں کیلئے۔ ف معلوم ہوا کہ نماز کی حقیقت پر عمل نہ کرنا خدا اور رسول کے جھٹلانے والوں کا کام ہے۔

مسلمانوں سے دوستی رکھنا اور ان کو
دینی بھائی سمجھنا چاہئیے

(١٦) اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ
وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ رٰكِعُوْنَ ۔ مائدہ [illegible]

ترجمہ: [illegible] دوستی [illegible]
نماز [illegible] زکوٰۃ [illegible]

(١٧) فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ [illegible] الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ
ترجمہ: پھر اگر وہ لوگ کفر سے توبہ [illegible]
تمہارے دینی بھائی [illegible]
اور [illegible]
[illegible]

اپنے متعلقین کو [illegible]

(١٨) وَاْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا [illegible]
ترجمہ: [illegible]
[illegible]
[illegible]

(١٩) يٰبُنَيَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ
عَلٰى مَآ اَصَابَكَ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ۔ [illegible]
ترجمہ: [illegible] لوگوں کو [illegible]
بات سے منع کر اور [illegible]
ف: یہ حضرت لقمان علیہ السلام کی نصیحت ہے جو انہوں نے اپنے بیٹے [illegible]
[illegible]

اولاد کو نماز کا عادی بنانا چاہئے حدیث شریف میں ہے کہ اپنے بچوں کو سات برس کی عمر میں نماز کا حکم دو اور جب وہ دس برس کے ہو جائیں اور نماز نہ پڑھیں تو ان کو مارو۔

ایمان کے بعد سب سے زیادہ عزت و مدحت کی چیز نماز قائم کرنا اور لوگوں کو نمازی بنانا ہے

(۲۰) اَلَّذِیْنَ اِنْ مَّکَّنّٰھُمْ فِی الْاَرْضِ اَقَامُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتَوُا الزَّکٰوۃَ وَ اَمَرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَنَھَوْا عَنِ الْمُنْکَرِ (پ [illegible])

ترجمہ: وہ مسلمان ایسے ہیں کہ اگر ہم ان کو دنیا میں حکومت دے دیں تو وہ لوگ خود نماز کی پابندی کریں اور زکوٰۃ دیں اور دوسروں کو بھی نیک بات کا حکم کریں اور بری بات سے روکیں۔

ف: مطلب یہ ہے کہ سلطنت و حکومت پا کر بھی یہ لوگ دین سے غافل نہ ہوں گے بلکہ اور زیادہ دین کی خدمت کریں گے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب نے جہاں بھی حکومت و سلطنت کے ذریعے سے دنیا کی اصلاح کی ایسے ہی کام کرتے رہے جیسے کہ کہا گیا تھا اور ان کی شان کی یہی ایک نشانی ہے کہ یہ کس طرح کے تھے۔

(۲۱) تَرٰھُمْ رُکَّعًا سُجَّدًا یَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰہِ وَرِضْوَانًا سِیْمَاھُمْ فِیْ وُجُوْھِھِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ذٰلِکَ مَثَلُھُمْ فِی التَّوْرٰۃِ (پ [illegible])

ترجمہ: دیکھو گے تو ان اصحاب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو رکوع کرتے ہوئے سجدہ کرتے ہوئے، وہ خدا کا فضل اور رضامندی ڈھونڈتے ہیں، ان کی نشانی ان کے چہروں میں سجدوں کے اثر سے ہے، یہ ان کی صفت توریت میں بیان ہو چکی ہے۔

ف: خلاصہ مطلب یہ کہ صحابہ کرام نماز پڑھتے ہیں اور نماز سے ان کا مقصود سوا باری تعالیٰ کی رضا و خوشنودی کے کچھ نہیں ہوتا اور ان کے خلوص کا اثر نہ صرف ان کے دلوں کو بلکہ چہروں کو بھی منور کر دیتا ہے اور خدا کو ان کی نماز اس قدر پسند ہے کہ توریت میں جو اس سے بہت پہلے نازل ہوئی ان

بہت سی کتابیں ہیں ان کے نماز کی اور اس کی تعریف ارشاد فرمائی تھی۔ اور صحابہ بھی
(صلی اللہ علیہ وسلم) [illegible] نماز کو بہت دوست رکھتے [illegible]
(۲۲) وَكَانَ يَأْمُرُ أَهْلَهُ بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهِ مَرْضِيًّا (سورۂ مریم)
ترجمہ وہ (یعنی اسمٰعیل علیہ السلام) اپنے لوگوں کو نماز کا اور زکوٰۃ کا حکم دیا کرتے تھے
اور اپنے پروردگار کے نزدیک پسندیدہ تھے۔

کفر کے بعد سب سے زیادہ ذلت و نفرت کی چیز بے نمازی ہونا اور نماز سے روکنا ہے

(۲۳) وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ إِلَّا مُكَاءً وَتَصْدِيَةً (پ ۹ سورۂ انفال)
ترجمہ اور نہیں تھی نماز ان کی کعبہ کے پاس مگر سیٹی بجانا اور تالی بجانا۔ ف کفار کی
ذلت بیان ہو رہی ہے کہ وہ نماز ابھی پڑھتے تھے تو اس میں کھیل کود کی حرکتیں کرتے
تھے جیسے آج کل بعض لوگ [illegible] ہو کر [illegible]
نماز پڑھتے ہیں [illegible] وغیرہ وغیرہ
(۲۴) فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلَّىٰ ۝ وَلَٰكِنْ كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ (سورۂ قیامہ)
ترجمہ پھر اس نے نہ تو تصدیق کی اور نہ نماز پڑھی لیکن تکذیب کی
ف [illegible] کافر کی حالت اور اس کا عذاب آیتوں میں بیان ہو رہا ہے اور [illegible]
[illegible] بیان فرماتے ہیں اور اس بیان میں [illegible] اس آیت میں
نماز نہ پڑھنے کو بھی [illegible] سے ظاہر ہے [illegible] ہم لوگوں
کو اس بلا سے محفوظ رکھے [illegible] آمین۔
(۲۵) أَرَأَيْتَ الَّذِي يَنْهَىٰ ۝ عَبْدًا إِذَا صَلَّىٰ (سورۂ علق)
ترجمہ بھلا دیکھا ہے تو نے اس شخص کو جو روکتا ہے ایک بندہ کو [illegible]
ف اس آیت میں ابوجہل کا حال بیان ہوا ہے کہ وہ [illegible] کو نماز سے [illegible]
اور آگے کی آیتوں میں اس قدر غصہ [illegible]

[illegible] جانو فرمایا ہے کہ اگر وہ باز نہ آئے گا تو ہم اس کو پیشانی سے پکڑ کر گھسیٹیں گے۔ ابوجہل نے بڑی بڑی شرارتیں کیں حضرت محمد [illegible] صلی اللہ علیہ وسلم کو بہت تکلیفیں پہنچائیں مگر اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ غصہ اس بات پر [illegible] کہ وہ نماز سے روکتا ہے۔

نماز اچھی پڑھنے کی کوشش کرنا چاہئے
اور خدا سے دعا مانگنا چاہیے کہ ہم کو اچھی نماز کی توفیق دے

(۲۶) رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلٰوةِ وَمِن ذُرِّيَّتِي [illegible]

ترجمہ: اے میرے پروردگار مجھ کو نماز کا اہتمام کرنے والا بنا دے اور میری اولاد میں سے بھی۔ ف: اس آیت میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کی [illegible] نقل کی گئی ہے خدا کے پیغمبر [illegible] کو دیکھو [illegible] نماز کو کتنی بڑی چیز سمجھتے تھے کہ [illegible] دعا کرتے تھے [illegible] اے مالک ہم کو نماز کا قائم کرنے والا بنا [illegible] اچھی نماز [illegible] ایسا ہی کرو [illegible] اچھی نماز پڑھنے کی توفیق [illegible]

[illegible] اس وقت [illegible] کیفیت [illegible]

[illegible] کچھ [illegible] ہے

[illegible] ترتیب [illegible]

اس کے بعد اگر آپ لوگوں کی طرف سے حسب ضرورت [illegible] اور شوق کا حال معلوم ہوا تو ان شاء اللہ تعالیٰ کسی دوسرے خط میں اچھی نماز پڑھنے کا [illegible] طریقہ لکھا جائے گا جو [illegible] نے اپنی کتاب [illegible] میں تحریر فرمایا ہے ورنہ اس مالک کا احسان ہے جس کا شکر ہر رونگٹے [illegible] زبان ہو جائے تو بھی ادا نہیں ہو سکتا۔

برادران من! اس وقت بڑی ضرورت اس بات کی ہے کہ جو وعظ کہ شیطان
کا آپ و مومنین کو سنایا گیا ہے اور جو تاثیر اسکی آپکے دلوں پر ہوئی ہے اس تاثیر
کی حفاظت کیجئے آیات الٰہیہ کے نیز ذکر ان سے جو تخم آپ کے دلوں پر فائدہ مند ایمان
پیدا کرے وہ تخم ہمیشہ ہرے رہیں ایسا نہ ہو کہ آپ کی غفلت سے وہ تخم
ضائع ہو جائیں ؎

تخم دل مظہر بہار ایشو ہمیشہ ہرے تھے کین جراحت بر دل گذارد و کرشمہ کی تا دوست

والسلام خیر الکلام

کتبہ فقیر عبد الله محمد علیہ الشکور عفا الله عنه از لکھنؤ محلہ ...
۴ جمادی الاول سنہ ۱۳۱۳ ہجری

ضروری اطلاع اور خوشخبری

(۱) اگر خریداران جدید کی تعداد بڑھ گئی اور ہمت ہیں حضرات تعاون کی ہوئی تو انشاء
اللہ سال کے ماہ جی النجم کو پندرہ روزہ کر دیا جائیگا

(۲) آئندہ پرچہ سے ایک بیش قیمت مضمون شروع کرنے کا ارادہ ہے
انشاء اللہ تعالیٰ شعبان کے پرچہ میں اس کا ترجمہ کی نوعیت اور اسکے مرتب اور
استدلال کے طریقے اور دوسرے ضروری امور کا مطالب لکھے جائینگے اور یہ ایک بڑی
زبردست اور کامل تحقیقات ہوگی جو حضرت سید حکیم صاحب کی ہیں جو حضرت صاحب
سے بلکہ ہر فرقہ سے بحث کے وقت کام آئیگی ہمیں امید ہے کہ جو حضرات
بحث کرتے ہیں سکے بعد مقصد آیات قرآنیہ سے صفات باری کی حقیقت صورت
انصیت ثابت ہوئی ہو کی جامع و مانع تقریر مقصد اسی سے معلوم ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ
یہی ایک آیت کی تفسیر جدید ہو جاویگی بے نظیر ہے طریقہ غائب ہیں مثل اور پہلی چیز
اور امید ہے کہ یہ موضوع اہل سب کیلئے بہت مفید ثابت ہو والسلام ... شوق

مولوی مرزا اسمٰعیل صاحب امرتسری ثم لاہوری

فضل شاہ کی بے بسی کا جواب

[illegible]

[illegible]

[illegible] خوش [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] لکھا جاتا ہے [illegible] ضرب اول [illegible] فاضل صاحب کی

[illegible] ضرب دوم [illegible] فاضل [illegible] کی [illegible] کے

جواب [illegible] ضرب سوم [illegible] کے اعتراض [illegible]

ضرب چہارم [illegible] اعتراض کا جواب [illegible]

ضرب اول

جناب فاضل صاحب [illegible] آپ [illegible] [illegible]

[illegible]

[illegible]

صاحب [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ضرب دوم

فاضل صاحب [illegible] [illegible]

[illegible]

[illegible] مثلاً [illegible]

[illegible]

[illegible] آپ کا [illegible]

[illegible] آپ کی [illegible] متعلق [illegible]
[illegible] بھوٹ [illegible]
اور آپکے [illegible]
[illegible] کرتے ہیں [illegible]

الا لا یجهلن احد علینا   فنجهل فوق جهل الجاهلینا

ضرب سوم

[illegible] حضرت [illegible]
[illegible]
اور جواب میں [illegible]

س [illegible] حضرت [illegible]
[illegible]

ج [illegible]
[illegible]

س اگر [illegible]
[illegible]
اس [illegible] تفصیل [illegible]
[illegible] حضرت [illegible]

ج آپ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مدت میں جو موقع تھا کہ شیعان لاہور آپ کو روز بروز کی مجلس [illegible] آپ کی [illegible]
[illegible] معلوم ہو [illegible] کہ آپ موجود ہوتے [illegible] صاحب تو موجود ہیں
[illegible] کرتے اور [illegible] صاحب [illegible] میں ہیں کہ [illegible] میں [illegible]
[illegible] علم اور مجتہد ماننے جاتے ہیں۔

سنا ہے کہ آپ کے اس اتہام کے مشہور ہونے پر ابو عبداللہ صاحب [illegible] حضرت سے
اس کی تحقیق کرنے کیلئے آپ کی خدمت میں گئے [illegible] جو روایت [illegible] وہ معہ ترجمہ کے جو آپ نے
نکالا کر [illegible] میں [illegible] فروع کافی [illegible] بعد [illegible] میں [illegible] الاسناد
عن اسحاق بن عمار عن ابی عبد اللہ قال من اکل میتۃ او دم او لحم خنزیر [illegible]
ولیس علیہ حد [illegible] اور [illegible] کھانے [illegible] ہیں۔
[illegible] ابو عبداللہ صاحب [illegible] صاحب [illegible] صاحب [illegible]
[illegible] اور [illegible] روایت [illegible] فروع کافی [illegible]
[illegible] لیکن [illegible] روایت [illegible] کی [illegible] آپ [illegible]
[illegible] عبارت کی [illegible] ہیں
کہ جھوٹ ابو عبداللہ صاحب [illegible] آپ کی [illegible]
عبارت [illegible] اور [illegible] کہ آپ کی [illegible] فروع کافی میں
کہیں نہیں تھی۔ [illegible] صاحب [illegible] عن ابی عبد اللہ
علیہ السلام انہ قال اکل المیتۃ والدم ولحم الخنزیر علیہ الادب فان عاد
ادب فان عاد ادب ولیس علیہ حد [illegible] گوشت [illegible]
[illegible] گوشت کھانے [illegible] تو [illegible] پھر کرے تو پھر [illegible]
[illegible] سزا نہیں ہے

ابو عبداللہ صاحب کہتے ہیں کہ [illegible] آپ کو ہر چند کہا کہ آپ [illegible] ترجمہ [illegible]
آپ نے لکھا تھا [illegible] لیکن آپ نے [illegible] سے انکار کر دیا
[illegible] کہ آپ جو کہتے ہیں وہ لکھتے نہیں

خود کتب شیعہ چھپ چکی ہیں [illegible] حکومت کا ذکر [illegible] روایت
میں [illegible] کی [illegible] کا مطلب یہ ہے کہ [illegible] امام
جعفر صادق کے زمانہ میں [illegible] کی حکومت [illegible]
[illegible] کا [illegible] وقت [illegible] جیسے [illegible]
[illegible] کی روایت سے [illegible] وقت [illegible]
[illegible] کی [illegible]
[illegible] متعلق [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] الحمد [illegible]
[illegible] المتقین [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] ۴۳۹

[illegible] رموز شیعہ [illegible]
[illegible] کا مطلب [illegible]
[illegible]
[illegible] جعفر صادق کا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

من اخوانهم [illegible] يخونون الا كذبا۔

س علاوہ ازیں آپ اسی کافی میں کتاب [illegible] پہلی حدیث بھی دیکھ سکتے ہیں کہ
حضرت صادق علیہ السلام سے [illegible] چیزوں کے [illegible] وجوہ بیان [illegible]
ج حضرت موصوف جب کوئی آپ کافی کی حدیث دیکھتے ہیں تو کہتے ہیں [illegible]
[illegible] مذہب کی [illegible] آپ کسی مجتہد کی [illegible] بات [illegible]
[illegible] ہیں۔ [illegible] جواب ہے شک کافی [illegible]
آپ [illegible] ہیں [illegible] خصوصیت نہیں [illegible]
[illegible] امام صاحبان کے مختلف اقوال [illegible] سے [illegible] حدیث [illegible]
دیکھ جائیے ایک [illegible]
[illegible] اختلاف سے [illegible]
اپنی کتاب [illegible] ہیں کہ اس
بات کا پتہ چلا کہ [illegible] مختلف [illegible]
[illegible] اور وجہ سے اصل [illegible]
جس وقت [illegible]
کی حالت دیکھنے سے قبل [illegible]
منتظم مجلس مناظرہ [illegible]
[illegible] آپ بھی [illegible]
ساس، الاصول مطبوعہ [illegible] ص [illegible]
من الائمة مختلفة [illegible] مقابلته [illegible]
لا يتفق خبر الا [illegible]
عن اعتقاد الحق [illegible]
وما انتهى هذه الاختلافات [illegible]
الى السنن [illegible] من الامور كثيرة [illegible]

تقریباً بارہ [illegible] کی مخصوص [illegible]
صحت و خطرے وغیرہ [illegible] کتب معتبرہ [illegible]
کسی تعداد سے [illegible] ہو سکا

[illegible] جو عبارتیں آپ نے کتب اہل سنت سے [illegible] نقل کی
ہیں وہ سب بیکار ہو گئیں۔ [illegible] جو عبارتیں آپ نے [illegible] اہل سنت کے [illegible] نقل
کی ہیں [illegible] آپ کے نزدیک صحت [illegible]
[illegible] اور اگر مقصود آپ کا یہ ہے [illegible] اہل سنت کا اختلاف [illegible]
[illegible] کی رہبری کیلئے [illegible] کرتے ہیں کہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہو چکی ہیں اور اب دونوں صورتوں میں شارع سے مجبور ہیں کہ [illegible]

ورنہ مجتہدین جو حقوق پیدا ہو جائے اس کو [illegible]

رخصت فرمودہ [illegible] میں جو [illegible]

مثل سوں [illegible] میں [illegible] کیوں [illegible]

امام یک ہی مسائل میں مختلف فتوے دیتے ہیں

[illegible] سوال اور [illegible] کا جواب لکھتے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ضرب چہارم

[illegible]

[illegible]

س [illegible]

[illegible]

ج [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اگر آپ کے عمل [illegible] سے [illegible] مسئلہ میں سخت تعجب ہوتا ہے کہ [illegible]

اپنی بات سے صدق بے وفا ہے [illegible] میں [illegible]

روایت بھی [illegible] حضرت جناب [illegible] کافی کے صفحہ ۲۳۲ پر دیکھیے عن عبدا

[illegible] یعفور قال سمعت ابا عبد اللہ علیہ السلام [illegible]

[illegible] من قوم لا یثقون [illegible] فلا [illegible] امانة وصدق [illegible]

[illegible] ليس عندهم لا امانة ولا الوفاء ولا الصدق

صدق کی قدرت [illegible] فاسقوں [illegible]

[illegible] کا لفظ [illegible] حضرت [illegible]

شیخ فاضل صاحب [illegible] بات ہے اور [illegible] آپ کی

کبھی کوئی کتاب میں [illegible] موجود ہے آپ [illegible] کتاب [illegible]

[illegible] ضعیف [illegible] کا [illegible] کیا ہے [illegible]

[illegible] غلط [illegible] کتاب [illegible]

[illegible] آپ [illegible]

[illegible] وقوف کو بھی اس میں شک نہیں [illegible]

[illegible] صورت [illegible]

[illegible] کسی مذہب کا [illegible] کو حکم

[illegible]

[illegible] کر سکتے [illegible]

[illegible] اپنے کلام کی توجیہ [illegible]

[illegible] اختیار [illegible] جس [illegible] فیصلہ کرے [illegible]

[illegible]

[illegible] کتاب [illegible]

فان لم تفعلوا ولن تفعلوا فاتقوا النار [illegible] اعدت للکافرین

نعوذ باللہ [illegible] سب سے [illegible] تھا جس [illegible]

[illegible] قرآن کا ایک [illegible] مصحف [illegible] میں [illegible]

[illegible] سے نکلا [illegible] صرف کان [illegible] صاحب [illegible]

[illegible] سے جنگ [illegible] کریں [illegible]

[illegible] قرآن میں تمام نبیوں کی [illegible] محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی [illegible]

[illegible] قرآن [illegible] کان [illegible]

[illegible] دیکھو کتاب [illegible]

[illegible] اس تعریف کریگے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ضروری التماس

[illegible]

علمیت کے چند انمول جواہر یا بادۂ عرفان کے چند قطرے

مختصر کیفیت

[illegible]

حضرت ... [illegible]

[illegible]

قابل و مقصد ... [illegible] ... سبب

[illegible]

مناظرہ میدان کی بیعت

[illegible]

[illegible]

بیعت حق کا قریب تو ہے ۔

[illegible]

[illegible]

حضرت ... [illegible] ... کا شتہار ... ۔

[illegible]

ابن مسعود اسلامک لائبریری

فہرست مضامین

نغمۂ توحید	حضرت مدیر النجم	ص ۱
مغیون کا فرار	قاری محمد حسن صاحب	ص ۳
سچے اسلام کو قبول کیا	حضرت مدیر النجم	ص ۵
بقیہ حصہ تنبیہ الحائرین	حضرت مدیر النجم	ص ۳۳

النجم کی خریداری کیلئے ضروری قواعد

(۱) [illegible]

(۲) [illegible]

جو وصول ہو۔

(۳) ایک سال سے کم کیلئے [illegible]

النجم کا [illegible]

[illegible]

مہتمم النجم لکھنؤ

النجم

فہرست مضامین

نمبر شمار	عنوان مضمون	مضمون نگار	صفحہ	
(۱)	[illegible] عاشق	[illegible]		[illegible]
(۲)	سیرت موسیٰ		۵	[illegible]
(۳)	[illegible]	[illegible]	۶	[illegible]
(۴)	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
(۵)	مضامین [illegible]	[illegible]		[illegible]

قواعد رسالۂ نجم

(۱) یہ رسالہ [illegible] ہر [illegible] کی
[illegible] کو [illegible] انشاءاللہ شائع ہوا کرے گا۔

(۲) رسالہ کا خاص حصہ علاوہ اشتہارات وغیرہ
[illegible]

(۳) [illegible] ہوگا [illegible]
[illegible] توفیق ہو۔

[illegible]

مقاصد رسالۂ نجم

(۱) رسالہ کا اصلی مقصد [illegible] مسلمانان
[illegible] فضائل [illegible]
اتباع شریعت حضرت محمد [illegible] صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
[illegible] شریعت سے حتی الامکان بچانا۔

(۲) [illegible]
[illegible]

[illegible]

خاص رعایتی اشتہارات [illegible]

[illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ماہ اسمبلیا

النجم لکھنؤ

۷ جمادی الثانی ۱۳۳۲ھ

زہد و رقائق

جب کچھ ہوش آیا تو [illegible]
[illegible]

[illegible] حیات [illegible]

[illegible] رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ [illegible]

آپ کی وفات [illegible]

[illegible] جنگل میں [illegible] جنگل کے ایک [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] حضرت حسین [illegible]

[illegible]

[illegible] صاحب [illegible]

[illegible] حضرت حسین [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] صاحب [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] حضرت [illegible]

[illegible] حضرت [illegible]

[illegible]

تذکرہ حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندی فاروقی رحمۃ اللہ علیہ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

امام ممدوح نے طریقت کی [illegible]
[illegible] سے پاک کی اور شریعت و طریقت میں جو [illegible]
انہوں نے [illegible] تھی اس کو دور فرما دیا۔ اسی مضمون
کی طرف اشارہ کر کے امام ممدوح نے لکھا کہ الحمد للہ
[illegible] میں [illegible] ہے۔ الحمد للہ [illegible]
[illegible] کے لئے [illegible]

ولادت شریف آپ کی سنہ [illegible] میں ہوئی اور
وفات سنہ [illegible] میں۔

حفظ قرآن سے فارغ ہو کر علوم دینیہ کی تحصیل
کی طرف متوجہ ہوئے۔ [illegible]
[illegible] زمانہ میں [illegible] تھے اسلئے طریقت
کی تحصیل کا شوق غالب ہوا۔ [illegible]
[illegible]
سے تکمیل [illegible] کی اجازت کا درجہ حاصل [illegible]
[illegible] علوم ظاہریہ کی تعلیم اور ان دونوں خاندانوں کے
[illegible] کی تکمیل میں مصروف ہیں [illegible]
[illegible] حضرت [illegible] کے کچھ رسائل [illegible]
[illegible] شوق ہوا کہ اس خاندان کے [illegible]
[illegible] امام ممدوح کو [illegible]
[illegible] سے [illegible] جو خاندان نقشبندیہ [illegible]
[illegible] سے تھے۔ اور [illegible]

ان [illegible] سے پیدا [illegible]
[illegible] کمال حاصل [illegible]
حضرت [illegible] کی [illegible]
[illegible] ہوتے تھے اور اکثر فرماتے تھے [illegible]
[illegible] محبوب [illegible] سبب [illegible]
[illegible] میں [illegible]
[illegible] ایک خط [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حضرت [illegible]
[illegible] ہندوستان [illegible]
[illegible] ایک [illegible] خوب صورت
[illegible] حضرت [illegible]
[illegible] کو [illegible]
[illegible] میں [illegible] حضرت کے [illegible]
[illegible] حضرت [illegible]
حضرت [illegible] کی خدمت میں [illegible]
[illegible]
[illegible] حاصل [illegible]

نمبر شمار	نام معجزہ	کیفیت معجزہ
۱۰	تصرف [illegible]	[illegible] بخاری [illegible] حضرت جابر [illegible] روایت [illegible] حضرت صلی اللہ علیہ [illegible] جب [illegible] خطبہ پڑھتے [illegible] ستون [illegible] کا [illegible] ستون [illegible] [illegible]

نمبر شمار	نام گرامی	مختصر کیفیت تحریر
۱۱	حضرت [illegible]	آپ نے فرمایا کہ جب [illegible] [illegible] ۱) [illegible] آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] ۲) [illegible] ۳) [illegible]

مختصر کیفیت معجزہ	نام معجزہ	نمبر شمار
[illegible] ... ایام میں ... حضور ... کے ... میں ایک بکری ... [illegible] ... بکری کیسی ہے ... [illegible]	۲	۱۱

[illegible] شیعہ [illegible]

[illegible] کا جواب [illegible] کوئی شیعہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] حسین [illegible]

[illegible] کا [illegible]

اگرچہ [illegible] گھوڑے کی [illegible]

[illegible]

[illegible]

۳ [illegible]

[illegible] ہے

۳۔ ثبوت امامت [illegible]

[illegible] حضرات ائمہ شیعہ کی

[illegible] ثابت کر دی ہیں۔ [illegible]

[illegible] شخص [illegible] امامت [illegible]

ثابت کرے [illegible] شیعہ ہو جاؤنگا [illegible]

ثابت [illegible]

[illegible] ورنہ مجھکو [illegible]

[illegible]

[illegible]

امامت [illegible]

۴ [illegible]

[illegible] حضرت [illegible]

[illegible]

[illegible] حسن [illegible] حضرت [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

حضرت حسن کی اولاد [illegible]

[illegible] حضرت امام حسین کی اولاد [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] امام [illegible]

آنحضرت [illegible] امامت [illegible]

[illegible]

[illegible] بھی [illegible] شہادت [illegible] حضرت [illegible] نسبت

ثابت [illegible] حضرت علی [illegible] فرمایا [illegible]

[illegible] منقول تھی [illegible]

حدیث [illegible] بھی [illegible] ثابت [illegible]

[illegible] نقل [illegible]

[illegible]

[illegible] قیامت کے دن جب [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] حضرت رسول [illegible] روایت [illegible]

[illegible]

[illegible] صحیح حدیث [illegible]

[illegible] صحیح [illegible] نقل [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] مخالف

قرآن کے [illegible]

اب [illegible] صورت [illegible]

تو [illegible] صحیح حدیث [illegible] صورت بھی [illegible]

[illegible] روایت ہو ۔ اب [illegible]

[illegible] حدیث [illegible] نقل [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] صحیح [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

الجواب

[illegible]

حضرت مولانا خلیل احمد صاحب

[illegible]

الجواب

[illegible]

[illegible]

اس سے صاحب فیصلہ کے عوض اور دوم کا باطن اور نخوت
ہوتا ہے۔ صحیح کیا کہ ہمارے وکیل کی وکالت میں شبہ کے
سامنے واضح نہ کی۔ یہ جاہل سے جاہل بھی سمجھ سکتا ہے
کہ ہم جیسے کسی فرقہ اور دوسری کے انجم کے ذریعے سے سبب
شیعہ کے عقائد سے آگاہ ہو سکتا ہے اور یہی یقین رکھ
سکتا ہے کہ یہ دونوں دانستہ حق سے انحراف کرنے والے
بنے ہوئے ہیں۔

اس تمام سال کی مدت میں انجم کے جواب میں
پہلے تو یہی مکانی کوشش نہ تھی جو شیعوں سے
[illegible] ہو بلکہ یہ کوشش بھی کہ کسی طرح انجم کو کسی جا سکے
الزام سے تحت میں منہ بند کر دیں۔ مگر [illegible] سب کی کوشش
تمام ناکام ہوئی۔ ان ناکامیوں نے سب سوچ کر
بحث [illegible] کی معقولوں [illegible] کر دیا جو شیعی ہو،
درسی کی خاص [illegible] کی یہ حالت ہو گئی ہے کہ جب انجم
کے مطالب میں کوئی بات کہتا ہے تو وہ ایسی ہوتی ہے کہ کوئی
شخص اس کو تسلیم نہیں کر سکتا کہ یہ بات کسی صحیح دماغ و
سامعہ کی ہے۔ [illegible] بالکل سے نکلی ہوگی۔ حق سے مقابلہ
[illegible] میں یہ حضرات فاروقی کیا اعلا سمجھتے ہیں
جا صاحب [illegible] حق سے مقابلہ کر کے ہوش کی حقیقت کا
[illegible] سے مختل ہو جاتے ہیں۔ اسی تو اس عقل و
مثال [illegible] کو قرآن کریم میں حقیقت عشق [illegible]

وہاں تک نہیں فرمایا حضرت علی قلوبہم کی سطح کی بجائے تم
اتقیاء نہیں فرمایا کلا بل ران علی قلوبہم و کیف [illegible]
دل کی قلوب تعالیٰ و غیرہ و غیرہ نمونہ کے طور پر
اس وقت مسلمان کے [illegible] کا یہ مقام ہے بالظرین
کیا جاتا ہے

قبل دیکھئے کہ مسلمات کی عبارت نقل نہیں کی اطلاع
دینا معلوم ہو جانا چاہیئے کہ ڈیڑھ سال [illegible] مسلمات سے
یہ مرتبہ مجھ پر بیان [illegible] کہ میں نے اس امر کا
اقرار کیا ہو کہ کتب [illegible] میں [illegible] تحریف قرآن کی
روایتیں موجود ہیں چنانچہ میں نے اس [illegible] کی
کا سے مطالبہ ہے۔ مطالبہ کے جب انجم کوئی
صورت [illegible] کی تو [illegible] سے میرے مطالبے
جواب میں [illegible] عبارت نقل کی ہیں ان کے
[illegible] کی حقیقت [illegible] معلوم ہو سو [illegible]
میں ظاہر کر دی۔ میری اس تحریر کے جواب میں [illegible]
مسلمات [illegible] بت جمادی الاول [illegible]
[illegible] تحریر [illegible] بیان فرماتے ہیں

انجم کی دلیری

[illegible]
[illegible]

[illegible]

جمیع علمائے شیعہ کا اعلان

[illegible]

الجواب

[illegible] مکمین کی اصلاح کی صورت [illegible]
[illegible] اسلامی [illegible] کس قدر [illegible] ان سب کا [illegible]
[illegible] کے [illegible] کے [illegible]
صرف تیرہ اختلال کے ذکر پر اکتفا کیا گیا ہے

اختلال اول [illegible] اصطلاحات [illegible]
کہتے ہیں کہ آپ نے طلب بیان کیا [illegible]
[illegible] نے کیا اس سے پیشتر [illegible]
[illegible]
[illegible] ملاحظہ [illegible]

اختلال دوم [illegible]
جواب۔ شوال [illegible]
[illegible]

اختلال سوم [illegible]
[illegible]
[illegible] قابل [illegible]
[illegible] صورت کا جواب [illegible]

[illegible]

اختلاف یازدہم

لکھتے ہیں کہ [illegible]

[illegible]

[illegible] الانبیہ کی [illegible]

[illegible] عن ابی [illegible] جعفر بن محمد بن قولویہ عن محمد بن یعقوب

[illegible] اسلام درست ہو جائے اور [illegible] دفع ہو جائے [illegible]

اس مقدار [illegible] کہ پانی کا [illegible] سے دور ہو جائے کیونکہ [illegible]

[illegible] کہتے ہیں جس [illegible] جب [illegible] سے بھی

[illegible] اسکو نبیذ کہتے ہیں [illegible] اس روایت سے بھی

[illegible] جعفر بن محمد بن قولویہ [illegible]

سے انھوں نے حسین بن محمد سے انھوں نے معلی بن محمد سے [illegible]

[illegible] محمد بن علی [illegible]

[illegible] حضرت [illegible]

ابو عبد اللہ علیہ السلام سے [illegible]

[illegible] بیان کرتے [illegible]

[illegible] محمد بن علی کے [illegible]

[illegible] شکایت کی [illegible] حضرت نے [illegible]

[illegible] کرتے تھے [illegible]

[illegible] تھے [illegible] وہ [illegible] تھے

[illegible] کشتی [illegible] ہوتے تھے [illegible]

[illegible] نے کہا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

باب مستحب [illegible] غسل و ضوء الحائض والجنب [illegible]

[illegible] علی بن [illegible]	[illegible]
ابن فضال عن [illegible]	[illegible]
عن محمد بن [illegible]	باب ۔ حائض [illegible]
[illegible] عن ابی الحسن [illegible]	[illegible]
مسلام فی الرجل [illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
الا ستاد عن علی بن الحسن [illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
عن صفوان بن یحیی [illegible]	[illegible]
عیص بن القسم قال [illegible]	[illegible]
[illegible] عبداللہ علیہ السلام [illegible]	[illegible] غسل [illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	

[illegible]

عن معاوية بن عمار عن عباس بن عامر عن الحسن بن ابی العلاء عن ابی عبد الله عليه السلام في الحائض قال يشرب من سؤرها ولا يتوضأ منه۔ عن علي بن [illegible] عن عمه يعقوب بن سالم الاحمر عن ابی بصير عن ابی عبد الله عليه السلام [illegible]

نیز علی بن حسین سے مروی ہے انہوں نے معاویہ بن عمار سے انہوں نے عباس بن عامر سے انہوں نے حسن بن ابی العلاء سے انہوں نے ابو عبد اللہ علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ حائضہ کا جھوٹا پانی پیا جا سکتا ہے مگر اس سے وضو نہیں کیا جا سکتا۔

نیز علی بن حسین سے مروی ہے وہ علی بن اسباط سے وہ اپنے چچا یعقوب بن سالم احمر سے وہ ابو بصیر سے وہ ابو عبد اللہ علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے ان سے پوچھا کہ کیا حائضہ کے وضو سے بچے ہوئے پانی سے وضو کیا جا سکتا ہے؟ فرمایا نہیں۔ پس علمائے حدیث کا یہی نظریہ ہے [illegible] سے وضو نہیں [illegible] بھی عمل ہو [illegible]

[illegible] علی بن محمد [illegible] انہوں نے حسن بن [illegible] سے انہوں نے عباس [illegible] انہوں نے [illegible] سے روایت کر کے [illegible] کہتے تھے [illegible] نے فرمایا کہ حائضہ عورت کے جھوٹے پانی [illegible] سے وضو کرنا مجھے پسند نہیں۔

باب [illegible] وضو کے پانی کا مسئلہ

[illegible] مجھے حضرت [illegible] علی [illegible] انہوں نے اپنے [illegible] سے انہوں نے عبد اللہ بن [illegible] انہوں نے [illegible] روایت کی کہ [illegible]

باب [illegible]

عن [illegible]

[illegible] الکافی [illegible] تعالیٰ [illegible]

محسن بن علی [illegible]	اور اُس سے [illegible] معاویہ [illegible] کہتے ہیں [illegible]
[illegible]	یہ حکم [illegible] امام نے [illegible] نہیں [illegible]
معاویہ بن میسرہ [illegible]	نہیں [illegible] واللہ [illegible]
عبداللہ علیہ السلام [illegible]	نیز سعد بن عبداللہ [illegible] حسن بن علی بن فضال [illegible]
[illegible] الحسین بن [illegible]	[illegible] معاویہ بن میسرہ سے [illegible] ابو عبداللہ علیہ السلام [illegible]
[illegible] سکان [illegible]	[illegible] روایت [illegible]
عن ابی عبداللہ علیہ السلام	ابن مسکان سے [illegible] ابو عبداللہ علیہ السلام سے روایت [illegible]
[illegible]	ابو عبداللہ علیہ السلام سے پوچھا [illegible]
عن [illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible] امام نے فرمایا [illegible]
[illegible]	[illegible] روایت [illegible]
[illegible]	کیونکہ اس روایت [illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible] روایت [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

باب [illegible]

[illegible]

علیہ السلام [illegible] صاحب [illegible]

عن ابی [illegible] | علیہ السلام سے روایت [illegible] جنابت ہو جائے

[illegible] | [illegible] ہاتھ [illegible] تو [illegible] حرج نہیں [illegible]

[illegible] | [illegible] اور مجھے [illegible] محمد بن [illegible]

[illegible] | یعقوب کلینی نے [illegible] محمد بن یحییٰ سے انہوں نے [illegible] محمد بن [illegible]

علیہ السلام [illegible] | [illegible] سے روایت کی ہے وہ کہتے تھے میں نے [illegible]

[illegible] | [illegible] علیہ السلام سے پوچھا کہ ایک گھڑے میں [illegible] تھی [illegible]

[illegible] | [illegible] سے وضو کرو اور اگر [illegible] تو [illegible]

[illegible] | [illegible] پانی سے وضو کرو [illegible] پوچھا [illegible] دونوں [illegible]

[illegible] | [illegible] معلوم ہو [illegible] نجاست [illegible]

[illegible] | [illegible] نہیں سکتا [illegible]

[illegible] | [illegible] محمد بن یحییٰ [illegible] علی بن [illegible]

[illegible] | [illegible] علیہ السلام سے روایت کی وہ کہتے تھے [illegible]

[illegible] | [illegible] پوچھا [illegible] پانی [illegible]

[illegible] | [illegible] وضو کیا جا سکتا ہے [illegible]

[illegible] | [illegible] روایت [illegible]

[illegible] | [illegible] محمد بن [illegible] علی بن [illegible] روایت کی ہے وہ کہتے تھے میں

[illegible] | [illegible] علیہ السلام [illegible] پانی کی بابت پوچھا [illegible]

[illegible] سے [illegible] درست ہے۔

۱؎ [illegible]

[illegible] علیہ السلام [illegible]

النجم

ابن مسعود
اسلامک
لائبریری

فہرست مضامین

نمبر شمار	عنوان مضمون	مضمون نگار	صفحہ
(۱)	پردہ نشان	[illegible]	[illegible]
۲	[illegible]	[illegible]	۱۵
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

قواعد رسالہ النجم

(۱) یہ رسالہ ... یعنی ہر ہجری مہینہ کی ... تاریخ کو انشاء اللہ شائع ہوا کریگا۔

(۲) رسالہ کا خاص حجم علاوہ اشتہارات وغیرہ کے ... صفحہ کا ہوگا اور ... [illegible]

(۳) عام چندہ موافق ذیل کے ہوگا اور خاص ... جس کو جو توفیق ہو۔

[illegible]

(۴) چندہ ... سال پیشگی لیا جائیگا۔

(۵) رسالہ کا آغاز سال ماہ محرم سے ہوگا

(۶) جو صاحب ... سال ... [illegible] ... نصف سال ... [illegible]

(۷) ... [illegible]

(۸) ... [illegible] ... جائیگی

مقاصد رسالہ النجم

النجم کا اصلی مقصد حمایت اسلام ... مسلمانوں کے ... خیالات ... اتباع شریعت حضرت محمد ... صلی اللہ علیہ وسلم ... ان ... شریعت سے حتی الامکان بچانا۔

ان ... مقاصد کے حصول کیلئے حسب ذیل ... رکھے گئے ہیں

(۱) ... [illegible] ... انشاء اللہ تعالیٰ ... [illegible]

(۲) ... [illegible] ...

(۳) ... [illegible] ... اسلام کی ... [illegible]

(۴) ... [illegible] ...

(۵) ہر سال ... [illegible] ... انشاء اللہ ... [illegible] ... تصنیف ...

نرخنامہ طبع اشتہارات ...

[illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

النجم لکھنؤ

رجب ۔ ۱۳۳۴

زہد و رزق

[illegible]

[illegible]

نقشبندیہ عجب قافلہ سالار اند [illegible] کہ برند [illegible] از رہ پنہان بحرم قافلہ را

[illegible] درین بیان کسی [illegible] صفات و شمائل جمیع [illegible] طریقت نقشبندیہ [illegible]
[illegible] شمائل مخصوص [illegible] طریقہ عالیہ [illegible]
[illegible] درست کردہ [illegible]
[illegible] طریق [illegible] سنت [illegible]
[illegible] منظور شدہ [illegible] طریق [illegible]
[illegible] سنت [illegible] حضرت خیر البشر [illegible] علیہ وعلی آلہ الصلوۃ والسلام
[illegible] صحبت آن سرور علیہ وعلی آلہ الصلوۃ والسلام [illegible]
[illegible] بیان [illegible] برکات [illegible] قرن [illegible] اول [illegible]
[illegible] حقیقت [illegible] کثرت [illegible]
[illegible] والسلام علیکم وعلی من اتبع الہدی [illegible] المصطفی علیہ وعلی آلہ الصلوۃ والسلام

ترجمہ

[illegible] حضرت [illegible] حق [illegible]
[illegible] سنت [illegible] بدعت سے [illegible] نقشبندیہ [illegible]
[illegible] حضرت [illegible] صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی [illegible]
پر عمل کیا [illegible] اس ترجمہ کی

بسم اللہ الرحمن الرحیم الحمد للہ وسلام علی عبادہ الذین اصطفی [illegible]
تمام جماعت [illegible] سنت سنیہ کی پیروی کریں اور بدعت [illegible] سے بچتے رہیں [illegible]
مسلمان اس زمانہ میں [illegible] کمزور ہو گئے ہیں اور جب [illegible] زیادہ ہوتی جاتی ہے [illegible]
[illegible] قیامت [illegible] ہوگی [illegible]
وہ شخص [illegible] کسی [illegible] سنت کو زندہ کرے [illegible] بدعت [illegible]

دوم آنکہ بعثت خیر البشر صلی اللہ علیہ وسلم سے ہزار سال [illegible]
اور سنت پر بوجہ زمانہ نبوت کے دور ہو جانے کے تاریکی چھا گئی اور بدعت [illegible]
کہ کوئی ایسا وقت ہے جو اس وقت سنت کی [illegible] اور بدعت کو شکست [illegible]
دین کا سبب [illegible] تقویت اسلام کے [illegible] ہونے کا سبب [illegible]
[illegible] نے اسلام کے منہدم کرنے میں [illegible] بدعت [illegible]
اس طرف متوجہ [illegible] کہ کسی سنت کا [illegible] اور کوئی بدعت [illegible]
[illegible] اس زمانہ میں اسلام کے [illegible] سنت کے [illegible] بدعت کے [illegible]
اگلے وقتوں نے بدعت میں کوئی خوبی دیکھی ہوگی [illegible] بعض [illegible]
[illegible] بدعت [illegible]
بدعت میں [illegible] حضرت [illegible]
گمراہی [illegible] سنت کے
بیان [illegible] بدعت کے [illegible]
اسلام کی [illegible] سنت کو [illegible]
اس زمانہ کے علما کو [illegible] کسی بدعت کا [illegible]
کسی بدعت کے حسنہ ہونے کا فتوی [illegible]
کیونکہ شیطان نے [illegible] سنت کے علاوہ [illegible] اسلام کو قوت
حاصل تھی [illegible] اسلام کی چمک [illegible]
ضعف اسلام کا وقت ہے [illegible]
حسنہ ہونے کا فتوی نہ دینا چاہئے [illegible] کیونکہ ہر وقت
احکام [illegible] سنت کی
روشنی [illegible] ظلمات میں [illegible] بدعت کا [illegible]

سماعت شے کے مقام اثبات میں کوئی چیز باقی نہ تھی۔ اسی وجہ سے واسطے طالبوں میں ذکر نفی اثبات مشغولی
کے مناسب حال ہے اور ذکر اللہ کہ ذکر اثبات محض ہے بعد ذکر نفی و اثبات کے مناسب ہوتا ہے کیونکہ جو کچھ کہ ذکر نفی
ہوتا ہے اس کا مقصد ثبات کی کثرت سے استقرار و تکرار حاصل ہوتا ہے بخلاف ہمارے بزرگوں کے کہ چونکہ وہ حضرات اس
کے عکس ہیں کہ پہلے اثبات کرتے ہیں پھر اس ثبات کی نفی کر دیتے ہیں۔ لہٰذا ذکر اسم اللہ ذات ان کے حال کے
مناسب ہوتا ہے اور نفی و اثبات کا ذکر بعد میں کیا جاتا ہے۔

اگر کوئی شخص سوال کرے کہ اس بات سے معلوم ہوا کہ بزرگان نقشبندیہ کو مقام ثبات سے کچھ حصہ نہیں ملتا
یعنی ثبات ان کو کچھ حاصل نہیں ہوتا تو میں جواب میں کہوں گا کہ دوسروں کا ثبات ان بزرگوں کو ابتدا ہی میں حاصل ہو جاتا
ہے مگر بعد میں تھا کہ اس ثبات کی طرف التفات نہیں کرتے بلکہ اس کو قابل نفی سمجھ کر نفی کر دیتے ہیں اور اسی کو [illegible]
سمجھتے ہیں پس دوسروں کا ثبات بھی ان کو حاصل ہے اور اس ثبات کی انتہا بھی حاصل ہے جو مقام ہر دو کے مناسب
ہے۔ ہر جب انجام بزرگان نقشبندیہ کا نتیجہ یہ کچھ ہے اور یہ ہوا ہوں [illegible] تلقینات میں معلوم ہوتا ہے
ایک [illegible] بزرگوں کے عدم حصول کا جو اس مقام میں حصول ہے [illegible] گیا [illegible] کے حصول کا
[illegible] واسطہ [illegible] معلوم ہوتے [illegible] نقشبندیہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] بزرگان کی توجہ ذات [illegible]

[illegible] مذہب [illegible] صحبت میں [illegible] حاصل [illegible] مطابق بھی جماعت میں [illegible] کو [illegible] حاصل ہوتی ہوئی [illegible]
[illegible] تو قرآن [illegible] ختم ہو جاتے تھے [illegible] [illegible] بعد [illegible] [illegible] سے آخر [illegible] نسبت [illegible]
[illegible] حقیقت [illegible] بنسبت [illegible] کے [illegible] کے [illegible] [illegible] ہے۔ متوسط [illegible]
[illegible] ملکیت سے آخر [illegible] حقیقت [illegible] میں [illegible]
[illegible] ہدایت کی پیروی کریں [illegible] متابعت مصطفیٰ علیہ السلام [illegible] کریں [illegible] [illegible]
[illegible] تمام ہو گیا

[illegible] کے مکاتیب میں [illegible] تربیت [illegible] [illegible] کی [illegible] بھی [illegible] شرعی
مسائل [illegible] گئے ہیں مکتوبات شریف میں [illegible] ہیں

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] کس [illegible] [illegible] کرتے ہیں [illegible] [illegible] کے [illegible] [illegible] ہیں۔

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] کی [illegible] [illegible]
یعنی مقام [illegible] سے [illegible] تمام [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
کی [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] بدعت [illegible] کوشش سے [illegible]

[illegible] کمالات [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible]

بدعت سے [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
بدعت کے متعلق حضرت [illegible] کہ کسی بدعت کو [illegible] کہنا چاہیے [illegible]
[illegible] کو بدعت [illegible] [illegible] مجھے [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] کہ وہ بدعت سے کسی [illegible] وغیرہ وغیرہ

اس مقام پر بعض کو تھوڑی سی تردد ہوگا کیونکہ حضرات متاخرین کی کتابوں میں بدعت کی دو قسمیں مذکور ہیں بدعت حسنہ اور بدعت سیئہ اور قرون ثلاثہ میں بھی بعض بعض علامات ایسے پائے جاتے ہیں جو منقول نہیں یا مستنبط ہوتے ہیں مثلاً حضرت امیر المومنین عمر رضی اللہ عنہ کا تراویح کے متعلق یہ ارشاد نعمت البدعۃ ہذہ یعنی یہ اچھی بدعت ہے۔

پس اصل یہ ہے کہ بدعت کے دو معنی ہیں ایک لغوی اور دوسرے شرعی۔ بدعت کے لغوی معنی نئی چیز کے ہیں۔ یہاں تک کہ معنی لغوی کے اعتبار سے بعد شریعت مدینہ کے [illegible] شریعت [illegible] نئی چیز [illegible] بدعت کہے جا سکتے ہیں اور اسی معنی لغوی کے اعتبار سے بدعت کی قسمیں ہیں۔ ایک حسنہ دوسرے سیئہ۔

اور بدعت کے شرعی معنی یہ ہیں کہ ہر وہ کام جو دین ہونے کی حیثیت سے کیا جائے اور اس کی اصل نہ کتاب اللہ و سنت رسول اللہ، اجماع و قیاس سے ثابت ہو [illegible] شرعی [illegible] بدعت ہوگی وہ ہرگز حسنہ نہیں ہو سکتی [illegible] عمل [illegible] کی نسبت حدیث شریف [illegible] فرمایا [illegible] ہمارے اس کام یعنی دین میں کوئی نئی بات نکالے جو اس میں سے نہیں تو وہ مردود ہے [illegible] بدعت [illegible] ہے۔

[illegible] حضرت [illegible] بدعت کا [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

قریب آپ سے تو وفات ... حضرت ... وقت [illegible]

... حضرت ... [illegible]

پانچ سو اختلافات [illegible]

جس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم [illegible]

... مرض وفات میں [illegible]

... بیہوش ہو گئے۔ و حضرت عائشہ [illegible]

آپ نے ان سے ... بیہوش ہو جاتے تھے ... حضرت [illegible]

... آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے [illegible]

... [illegible]

... چنانچہ ... [illegible]

اسی مرض وفات میں ... حضرت عائشہ [illegible]

[illegible]

(١٠) وفات سے تین دن پہلے حضرت جبریل علیہ السلام [illegible]

کی عیادت کو بھی حضرت [illegible]

... ملک الموت [illegible]

[illegible]

... یا رسول اللہ ... [illegible]

... حضرت جبریل [illegible]

اور رسول اللہ ... ملک الموت [illegible]

... حضرت ... [illegible]

[illegible]

میں حضرت جبرئیل نے اپنا کام شروع کر دیا اور حضور کو سکرات موت کی کیفیت [illegible] ہونے لگی [illegible]
[illegible] سے مجبور کر حضرت نے پاس ہی پانی کا پیالہ رکھوا لیا تھا [illegible] دست مبارک [illegible]
حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے ہی گھر میں میری ہی [illegible]
[illegible] وفات پائی [illegible] حضرت دو چیزوں کی وصیت فرماتے تھے ایک نماز [illegible] دوسرے [illegible]
[illegible] سے حسن سلوک اور [illegible] کرنے کی۔ [illegible] [illegible]

[illegible] روح شروع ہوئی تو حضرت کی زبان [illegible] کلمہ جاری تھا [illegible]
[illegible] وقت وفات حضرت کی عمر شریف تریسٹھ برس کی تھی [illegible] حضرت ابوبکر
[illegible] سے بھی وفات پائی تھی۔

[illegible] صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات [illegible]
[illegible] حضرت ابوبکر صدیق نے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات [illegible]
[illegible]
[illegible] وفات [illegible]

(۱) [illegible] حضرت ابوبکر [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات [illegible]

[illegible]

اور جو لوگ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی پرستش کرتے ہوں انکو معلوم ہونا چاہیے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات ہو گئی اور جو
اللہ عزوجل کی عبادت کرتے ہوں تو بیشک اللہ زندہ ہے اسکے لیے کبھی موت نہیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے [illegible]
میں [illegible] فرمایا ہے یعنی اے نبی تم بھی مرنے والے ہو اور یہ لوگ بھی مرنے والے ہیں اور فرمایا [illegible]
[illegible] یعنی محمد ایک رسول ہیں ان سے پہلے بہت سے رسول گزر چکے
پس اگر وہ مر جائیں یا قتل کر دیے جائیں تو تم مرتد ہو جاؤ گے؟

اس خطبہ سے لوگوں کے دلوں پر وہ [illegible] کہ گویا [illegible] پھر کر وہ خود بھی اپنی حالت [illegible]
[illegible] اور ہر ایک اپنی جگہ ہوش میں آ گیا۔

۱۲، بعض لوگوں کو حضرت کی وفات میں شبہ تھا تو حضرت [illegible]
[illegible] کہا کہ حضرت کی وفات ہو گئی [illegible]

۱۳، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد سب سے پہلا کام جو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے [illegible]
خلافت کا انتظام تھا اس انتظام سے فارغ ہو کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تجہیز و تکفین کی طرف متوجہ [illegible]
حضرت کے غسل میں کچھ اختلاف ہوا بعض لوگوں کی یہ رائے تھی کہ غسل نہ ہونا چاہیے کیونکہ حضرت پاک و [illegible]
طاہر ہیں حاجت غسل کی نہیں۔ اور بعض لوگوں نے کہا کہ غسل ضرور ہونا چاہیے [illegible]
حضرت کو غسل دینا چاہیے۔ مگر صحابہ کرام نے کہا کہ [illegible] جسکی حقیقت ہم کو معلوم نہیں [illegible]
[illegible] سنت نبوی کو ترک نہیں کر سکتے۔

۱۴، غرضیکہ حسب دستور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو غسل دیا گیا اور کفن پہنایا گیا [illegible]
اور قبر شریف [illegible] سے [illegible] اس وقت صحابہ کرام [illegible]
[illegible] اس وقت کی حالت کیا بیان کی [illegible] ایک [illegible]

حضرت انس فرماتے ہیں کہ جس روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم [illegible]
[illegible] روشن تھے اور جس روز [illegible] تمام مدینہ تاریک ہو گیا تھا۔

جب صحابہ کرام آپ کو دفن کر چکے تو حضرت فاطمہ [illegible]

روایت ہے کہ آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو صورت حسنہ میں [illegible]
[illegible]

(۱۵) جب وہ حال [illegible] جہاں آکر تو ظاہری آنکھوں سے بھی [illegible]
بھی باقی ہو۔ اللہ تعالیٰ کا شکر و احسان ہے کہ اس امت عظمیٰ کو اس نے [illegible]
اصل صحبت میں ہو بعض محققین نے مشکوٰۃ حجابات [illegible]

(۱۶) رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت خواب میں [illegible]
اور یہ خواب اعلیٰ درجہ کی خواب [illegible] بھی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے [illegible]
آپ کی شکل نہیں بن سکتا [illegible] جب کوئی آپ کو خواب میں دیکھے اس نے رسول اللہ ہی کو دیکھا

صحیح مسلم میں ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے مجھے خواب میں [illegible]
مجھے دیکھا۔ نیز صحیح مسلم کی دوسری روایت میں ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا [illegible]
میں دیکھا اس نے مجھ ہی کو دیکھا کیونکہ شیطان میری شکل [illegible] نہیں بن سکتا

محدثین [illegible] اس مقام پر اختلاف ہے [illegible]
سوا آپ کی اصلی صورت میں دیکھے تو شیطان [illegible]
بیان کرتا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے تو وہ پوچھتے تھے [illegible]
خلاف بیان کرتا تو وہ کہتے کہ تو نے حضرت کو [illegible] نہیں دیکھا

کلیب کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس سے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو
خواب میں دیکھا ہے [illegible]
تھا۔ حضرت ابن عباس نے کہا بیشک تم نے حضرت کو [illegible] دیکھا ہے

اور بعض محدثین اس امر کے قائل ہیں کہ حضرت کو [illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] یہی قول صحیح ہے اور اسی کو اہل علم نے اختیار کیا ہے۔

اب جبکہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے [illegible]
درود شریف کی اور آپ کے [illegible]
[illegible] صالحین کی محبت [illegible] ان کے متعلق [illegible]
[illegible] مقصد [illegible] کسی طرح [illegible]
تجربہ سے معلوم ہو کہ درود شریف سے بہتر کوئی ذریعہ نہیں ہے۔

بعض صالحین نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں [illegible]
[illegible] حدیث قدسی [illegible] کے بعد وہ چیزیں [illegible]
[illegible] جب بیدار ہوئے تو دیکھا کہ [illegible]
[illegible] موجود ہے۔ جس [illegible]
[illegible] ملاقات [illegible]

علما نے لکھا ہے کہ اگر کوئی شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھے [illegible]
[illegible] تو اس کو لازم [illegible]
[illegible] عمل کرے [illegible] سمجھے [illegible]
[illegible]

اب [illegible]
[illegible] العالمین۔ آمین۔

سیرت نبوی

ترجمۂ ازالۃ الخفا

پہلا حصہ اس ترجمہ کا شائع ہو چکا تھا اب دوسرا حصہ بھی تیار ہے جو انشاء اللہ تعالیٰ اوائل شعبان میں روانہ ہوگا۔ دوسرے حصہ میں فصل چہارم و فصل پنجم کامل ہو گئی ہے۔

اس کتاب سے بہتر آج تک اس موضوع میں کوئی تصنیف نہیں ہوئی۔ نہ صرف خلفائے راشدین کی بے نظیر تاریخ ہے بلکہ بہت سے علوم دینیہ کا خزانہ ہے۔

ترجمہ و شرح کو دیکھ کر ہر شخص سمجھ سکتا ہے کہ کس قدر خوبیاں ہیں۔ شائقین تکمیل کتاب کا انتظار نہ کریں ورنہ قیمت تو بڑھ جائے گی ورنہ شاید تعداد اشاعت بھی پوری ہو جائے۔

پوری کتاب تقریباً اسی ۸۰ جز میں ہے جو چار حصے کر کے [illegible]

قیمت حصہ اول	قیمت حصہ دوم	قیمت حصہ سوم	قیمت حصہ چہارم
عہ	عـ/	عـ/	عہ

راقم مدیر النجم

رائے حسن مسیتہ

بجواب مولانا [illegible] جناب مولوی محمد [illegible] صاحب [illegible]

سلام علیکم ورحمت اللہ وبرکاتہ [illegible] رسالہ فلسفۂ عزا جو [illegible] [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رسالہ فلسفۂ عزا پر ایک سرسری نظر

قال [illegible]

[illegible]

[illegible]

قوالی بھی [illegible] اہل بیت کو ایک تماشہ و کھیل سمجھ [illegible] اہلبیت کی محبت سے خالی [illegible]

قرآن شریف سے [illegible] جیسے [illegible]

[illegible] کا مقصد [illegible]

[illegible] ان کی باتوں پر عمل نہیں کرتے حضرت [illegible]

[illegible] جو شخص [illegible]

[illegible] وہ شخص جنت کے قابل نہیں ہے [illegible]

[illegible] اگر [illegible]

[illegible] کریں

منجملہ ان بدعات کے ایک بدعت [illegible]

[illegible]

جنہوں نے نفاذ اسلام کی خاطر رسول مقبول کی حمایت میں اپنی جانیں قربان کر دیں بحیثیت حضرت حمزہ اور حضرت
صحابہ رضی اللہ عنہم اور وہ لوگ جنہوں نے اسلام میں بہت فتوحات کیے وسعت دی اس کی حفاظت کی جیسے امیر
المومنین عمر فاروق اور حضرت عثمان اور علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہم - مگر ان حضرات کی شہادت کے موقع پر وہ مراسم
کبھی نہیں کیے جاتے جو حضرت حسین کی شہادت کے موقع پر کیے جاتے ہیں

کہ حقیقت حال پر نظر ہو تو کوئی بڑا معجزانہ [illegible] مقبول صلی اللہ
علیہ وسلم کو [illegible] شہید کر دیا

اس واقعہ پر اس قدر طوفان بے تمیزی مچا [illegible]
[illegible] کا کام نہیں ہو سکتا ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اور جو آپ نے یاد دلایا کہ "ہم ان کے جواب دے چکے ہیں" حالانکہ یہ بھی دو وجہ سے مردود ہے۔ ایک یہ کہ جب جواب ہو چکے تھے تو آپ کو اتنی بڑی چوڑی تقریر لکھنے سے کیا فائدہ ہوا تحصیل حاصل کی تضیع کیوں اختیار فرمائی۔ دوسرے یہ کہ علماء بھی کوئی بات نہیں کہ "ہم ہر دن کے جواب ہو چکے ہیں" گو یہ خلاف واقع کیوں نہ ہو [illegible] ہی سے معلوم ہوتا ہے کہ قطعاً ان کے جواب نہیں ملے۔ اور نہ ہو سکتے ہیں کیونکہ آپ بھی [illegible] [illegible] ہونے کے [illegible] گے [illegible]

خیر جو آپ نے یاد دلایا کہ یہ خیالات کس قدر توہین [illegible] جواب کے حل ہو چکے ہیں۔ [illegible] بہت خوب۔ [illegible] صاحب نے [illegible] کے لیے [illegible] دلیل [illegible] کہ جب کسی بات کا جواب نہ ہو تو اس طرح کہہ دینا چاہیے کہ اس بات کا [illegible] کیے جواب ہو چکا ہے [illegible]

ہمیں افسوس اور سخت افسوس ہے کہ اگر اس کلام کا قائل کوئی [illegible] ہوتا تو [illegible] حیرت نہ تھی۔ مگر [illegible] مولوی [illegible] صاحب [illegible] [illegible] نہیں گے [illegible] جسکی [illegible] سے معلوم ہوئی" سراسر غلط ہے [illegible] کسی کی وجہ بھی [illegible] بلکہ [illegible] کے جواب کا نام تک نہیں لیا۔ اور ہر جواب میں یہی طریقہ [illegible] ہے جسکو ہم لکھ چکے۔

پھر لکھتے ہیں "[illegible] علیہ السلام بدعت ہے اور [illegible] [illegible] کیوں بدعت ہے [illegible] کیوں بدعت نہیں [illegible] [illegible] کیوں بدعت نہیں [illegible] کیوں بدعت نہیں [illegible] کیوں بدعت نہیں [illegible] بدعت نہیں [illegible] صلوۃ [illegible] کیوں بدعت نہیں؟ اگر یہ [illegible] بدعت ہیں تو [illegible] علیہ السلام بھی بدعت ہے۔ اگر یہ بدعت نہیں تو [illegible] [illegible] بدعت ہے تو [illegible] بدعت [illegible] آپ [illegible] [illegible] بدعت [illegible] [illegible]

[illegible] مسلمان [illegible] صاحب [illegible]

[illegible] عجیب ہے اور اس امر کا تعجب ہوتا ہے کہ یہ طریقہ استدلال بالکل [illegible] جس کا وجہ [illegible] سے مشتمل ہو۔

اس عبارت میں بہت سے غلطیاں ہیں۔ [illegible] کہ بدعت کی حقیقت اور تعریف سے [illegible]

اگر آپ کسی کتاب [illegible] بدعت کے معنی کی تحقیق کر [illegible]

نزدیک یہ [illegible] کہ [illegible] بدعت [illegible]

خود جناب رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے [illegible]

جس نے دین میں وہ بات نکالی [illegible]

[illegible]

[illegible] بدعت کہی ہے۔

[illegible]

[illegible] بدعت کہی جائے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دوم۔ [illegible]

[illegible]

سوم [illegible] کلام [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سے بدعت ہو تم [illegible] بدعت کیوں کہتے [illegible] شعب [illegible] تو [illegible] سے بڑھ کر [illegible] کہ کسی ایک بات کو ایک جگہ [illegible] کہنا اور [illegible] کو چھوڑ دینا

چہارم [illegible] بات ہے کہ کوئی شخص بدعت کرتا ہو یا اِلٰہ حقیقت [illegible] تو [illegible] کے ساتھ متفق ہو [illegible] استدلال پر بھی [illegible] حق بات کو تسلیم [illegible] ہی تو کہتے ہیں کہ ناحق [illegible] کرنا۔ اور کیا کہنا کہ اگر [illegible] بدعت نہیں تو [illegible] ہی [illegible] تو [illegible] جیسے دیکھ کر [illegible] کی ہے [illegible] جناب [illegible] کو [illegible] بدعت نہیں تو [illegible] بھی بدعت نہ ہو۔ آخر دونوں میں کون [illegible] بتا دیجئے [illegible] درست کیا ہے [illegible] پھر [illegible] کسی شئی کے قیاس ہی [illegible] تو آپ کو [illegible] کیساں [illegible] آپ شئی کے مقدم [illegible] کے [illegible] میں بحث ہے پھر کیوں [illegible] کر دیا ہے۔

[illegible] دونوں [illegible] بدعت [illegible] مطابق [illegible] بھی [illegible] بحث [illegible] کہنا [illegible] دونوں [illegible] (۳) [illegible] تو [illegible] بدعت [illegible] جس طرح [illegible] حقیقی [illegible] دیکھ [illegible] حقیقت بدعت سے [illegible] سے [illegible] کہ [illegible] اعتراض [illegible]۔

[illegible] تعلق [illegible] بدعت ہے [illegible] لفظ نصیحت [illegible] حضرت [illegible] علیہ وسلم [illegible] آپ [illegible] سے [illegible] اور [illegible] بدعت [illegible] کہ [illegible] بدعت [illegible] سے [illegible]

[illegible]

عن عائشة رضي الله عنها ان النبي صلى الله عليه وسلم صلى في المسجد فصلى بصلاته ناس ثم صلى من القابلة فكثر الناس
ثم اجتمعوا من الليلة الثالثة او الرابعة فلم يخرج اليهم رسول الله صلى الله عليه وسلم فلما اصبح قال قد رأيت الذي صنعتم فلم يمنعني من
الخروج اليكم الا اني خشيت ان تفرض عليكم وذلك في رمضان رواه البخاري ومسلم واحمد. وفي رواية قالت كان الناس
يصلون في المسجد في رمضان بالليل اوزاعا يكون مع الرجل شيء من القرآن فيكون معه النفر الخمسة او الستة او اقل من
ذلك او اكثر فيصلون بصلاته قالت فامرني رسول الله صلى الله عليه وسلم ان انصب له حصيرا على باب حجرتي ففعلت فخرج
اليه بعد ان صلى العشاء الآخرة فاجتمع اليه من في المسجد فصلى بهم [illegible] رواه احمد

(۲) وعن ابي ذر رضي الله عنه قال صمنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فلم يقم بنا حتى بقي سبع من الشهر
فقام بنا حتى ذهب ثلث الليل الخ رواه [illegible]

خلاصہ مقصود: روایات مذکورہ سے [illegible] رسول مقبول صلی اللہ
علیہ وسلم نے چند روز [illegible] پڑھائی [illegible]
[illegible] رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم [illegible]
[illegible] پڑھائی

[illegible]

[illegible]

[illegible] سوم [illegible] سے پہلے پڑھا ہے

عن ابی محذورة قال علمنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] حی علی الفلاح [illegible] الصلوٰۃ خیر من النوم [illegible] رواہ [illegible]

روایت ہے ابو محذورہ رضی اللہ عنہ سے کہ سکھائی مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے [illegible] حی علی الفلاح کے بعد الصلوٰۃ خیر من النوم [illegible]

[illegible] اس حدیث [illegible]

[illegible] صلی اللہ علیہ وسلم [illegible]

الحاصل [illegible]

[illegible] السلام کا ذکر [illegible] اہل بیت [illegible]

[illegible]

[illegible] کی ولادت کے نام [illegible] [illegible] شخص [illegible]
[illegible] خلاف [illegible] نے جواب [illegible] کی بیت [illegible]
[illegible] کے بھی [illegible] ہو جاتے ہیں [illegible] کرتے ہیں

ظاہر ہے [illegible] تیسری صدی کے [illegible]
[illegible] ابو الحسن [illegible] علی [illegible] نقل [illegible]
[illegible] وغیرہ [illegible] قصہ کے [illegible] پرست کی [illegible]
[illegible] حضرت [illegible] کی ولادت کے [illegible]
[illegible] تھے [illegible] حضرت [illegible] ولادت کا [illegible] معلوم [illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
جناب سید الشہداء [illegible]
[illegible] تابعین ہے [illegible] علما [illegible]
[illegible] کام [illegible]
[illegible] قرآن [illegible] کے درمیان [illegible]
ارشاد [illegible] کتاب [illegible] ثابت [illegible]

تمام [illegible] شیعہ علماء
[illegible] کرتے ہیں [illegible] طرح [illegible] قرآن
[illegible] حالانکہ [illegible] کچھ بھی [illegible] شیعوں [illegible]
[illegible] قائل [illegible]
[illegible]

پھر مرقوم ہے کہ اگر یہ مان لیا جائے تو پھر قرآن [illegible] بیان [illegible] عجیب [illegible]

کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا قول ہے [illegible] کتاب [illegible]

قرآن مجید کو بغیر قول رسول [illegible] سمجھ [illegible] ناقص [illegible]

[illegible] قرآن شریف [illegible] حدیث [illegible]

[illegible] قرآن [illegible] رسول [illegible]

[illegible] قول رسول کی ضرورت [illegible]

پھر ڈاکٹر صاحب لکھتے ہیں: "جب [illegible] مصیبت [illegible] قرآن کا بیان [illegible]

[illegible] صاحب [illegible] معلوم ہوتی [illegible]

[illegible] لوگوں کے حالات بیان کرتے ہوئے [illegible]

[illegible] صاف معلوم ہوتا ہے کہ [illegible]

[illegible] لوگ [illegible]

[illegible] کیونکہ [illegible]

[illegible]

یہ آئندہ کریں گے۔

اس کلام سے [illegible] عجیب [illegible] ڈاکٹر صاحب [illegible]

[illegible] قرآن [illegible] مگر جب قرآن سے [illegible]

[illegible] صاحب [illegible]

[illegible]

[illegible] ڈاکٹر صاحب [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] فرمایا کہ [illegible]

[illegible] علی [illegible] میں [illegible] کھانا [illegible]

بیشک [illegible] حرام فرمایا ہے"

پس [illegible] حدیث [illegible] کیونکہ [illegible] صورت [illegible]

[illegible] حدیث [illegible]

[illegible] روایت کی ہے کہتے [illegible]

[illegible]

[illegible] علی علیہ السلام [illegible]

[illegible]

[illegible]

انھوں نے وہب بن [illegible]

[illegible] نے امام سے پوچھا کہ [illegible]

[illegible] تو وہ پانی کیسا ہے [illegible]

کو پھینک [illegible]

[illegible]

[illegible]

ضرور کی ہو۔

باب [illegible]

حسین بن [illegible] یعقوب [illegible]

[illegible] احمد بن ادریس سے [illegible]

[illegible] عمرو بن سعید سے انھوں نے [illegible]

انھوں نے ابو عبداللہ [illegible]

[illegible] پانی [illegible]

[illegible] پانی سے وضو درست ہے [illegible]

وہ پانی پیا جا سکتا ہے [illegible] پانی سے وضو درست

ہے مگر [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

علیہ السلام سے پوچھا گیا کہ جس پانی سے مرغی نے پیا ہو اس پانی کے بارے میں امام نے فرمایا اگر
مرغی کی چونچ میں نجاست ہو تو وہ پانی نجس ہے اور اس سے وضو نہ کرو اور اگر اس کی چونچ
میں کوئی نجاست معلوم نہ ہو تو اس سے وضو کرو اور پیو۔ اس حدیث سے معلوم
ہوا کہ جن جانوروں کا گوشت حلال ہے ان سب کا جھوٹا پاک ہے اور جن کا گوشت حرام ہے
ان کے جھوٹے کا استعمال جائز نہیں۔ ہم پہلی کتاب [illegible] میں اس کے متعلق
بیان کر چکے ہیں اور تمام حدیثیں لکھ چکے ہیں۔ اس حدیث [illegible]
کے جھوٹے کو جائز بیان کیا گیا ہے [illegible] کی چونچ [illegible]
ہو [illegible] مستثنیٰ ہے[2] اسی طرح جو حدیث [illegible] عمار [illegible]
علیہ السلام سے روایت کی کہ ابو جعفر علیہ السلام فرماتے تھے کہ [illegible] کا جھوٹا [illegible]
میں جبکہ وہ کسی برتن سے پی جائے اس برتن سے پینا اور وضو کرنا [illegible]
سکتا ہے کہ [illegible] مستثنیٰ [illegible] نہیں
بہت شفقت [illegible]۔ اسی وجہ سے [illegible] کا جھوٹا [illegible] ذکر کیا

باب جس جانور میں خون جاری نہ ہو [illegible] تو کیا حکم ہے

[illegible]

۱ اس حدیث سے یہ کلیہ ہرگز مستفاد نہیں ہوتا [illegible]
[illegible] کا گوشت حرام ہو ان سب کا جھوٹا [illegible]
[illegible] مستثنیٰ کرنا چاہیے۔

۲ [illegible] حدیث [illegible]
[illegible] کی تخصیص حدیث [illegible] نہیں ہے بلکہ حدیث میں [illegible]
[illegible] پانی سے [illegible]

[illegible]

مجھے حسین بن عبید اللہ نے ... [illegible] ... انھوں نے ... [illegible]

انھوں نے محمد بن ... یحییٰ سے انھوں نے ... [illegible] ... علی بن ...

سے، انھوں نے عمرو بن سعید سے انھوں نے مصدق بن صدقہ سے ...

عمار ساباطی سے انھوں نے ابو عبد اللہ علیہ السلام سے روایت کی ... [illegible]

[illegible]

[illegible]

جس چیز میں خون نہ ہوتا ... [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جس میں خون جاری ہو۔

مجھے شیخ ابو عبد اللہ ... [illegible]

نے حسین بن ... [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

لیکن وہ حدیث ... [illegible]

[illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

النجم لکھنؤ

ابن مسعود
اسلامک
لائبریری

دور جدید

جلد اول — نمبر ششم

بابت ماہ ... سنہ ہجری

فتنۂ ارتداد

اور حضرت مولانا مدیر النجم کا وعظ

[illegible]

ترجمہ حسب ذیل ہے

[illegible]

[illegible]

اگر نہیں تو ان میں کس قدر لوگ تھے جب یہ بات [illegible]
اور ان میں سے ہر ایک حضور کے قریب [illegible] کی تعلیم [illegible]
کر لوگ بھائی بن گئے [illegible] لیکن [illegible] کی نگاہ میں [illegible]
حضور [illegible] اس ضمن میں جناب [illegible] نے [illegible] کیا جب [illegible] رسول [illegible]
علیہ وسلم نے اپنے [illegible] کو [illegible] اشاعت [illegible]
ہندوستان کو [illegible] بلکہ حضرت [illegible] صلی اللہ علیہ وسلم کے [illegible]
میں [illegible] کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک [illegible]
[illegible] اس وقت [illegible] کے [illegible]
[illegible] نے اس سے پوچھا کہ کسی مسلمان سے [illegible] کوئی [illegible]
باتیں کر سکتے ہو کہ [illegible]
[illegible] نہیں کوئی [illegible]
[illegible] کر دیا [illegible] مذہب [illegible]
[illegible] کی تعلیمات [illegible] حضرت [illegible]
[illegible] نے [illegible] ایسی ہے کہ [illegible]
[illegible] ہو سکتے ہیں جو لوگ [illegible] ہو گئے ہیں [illegible]
دنیاوی قوت [illegible] اس مذہب [illegible]
متعلق فرمایا کہ [illegible]
[illegible]
[illegible] تو وہ اس کو [illegible] دیتے ہیں۔
[illegible] کسی انسان کے ساتھ [illegible] نہیں کہتے تھے کہ وہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شیعوں کا فراڈ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

[illegible]

تقریریں ہوئیں [illegible] جناب مولوی [illegible] بخش صاحب سابق مدرس مدرسہ [illegible]
[illegible] ضلع [illegible] سے پہلے [illegible] تقریر فرمائی [illegible] جناب [illegible] صاحب [illegible]
[illegible] معرکہ [illegible] اہل تشیع کو چیلنج [illegible] دیا [illegible] مگر [illegible]
[illegible] کی [illegible] اہل سنت و جماعت کو [illegible] فتح نصیب ہوئی۔
[illegible] سے فارغ [illegible] مختصر [illegible] میں [illegible] کی [illegible]
کے متعلق عرض کیا۔ آخر قرآن مجید کی تلاوت [illegible] ہوئی۔

[illegible] ہوئیں [illegible] دعویٰ شیعوں کی [illegible] سنت و جماعت کا یہ [illegible]
شیعوں [illegible] قرآن میں [illegible] قرآن موجود [illegible]
[illegible] سنت چیلنج دیتے ہیں کہ اگر کوئی شیعہ [illegible] تو [illegible] ہیں
[illegible] مجید [illegible] سو روپے انعام [illegible]
[illegible] احمد حسن مدرس [illegible] قرآت [illegible]

[illegible] کے [illegible] میں [illegible] جناب [illegible] محمد [illegible] صاحب [illegible]
[illegible] فرمایا ہے جزاکم اللہ

[illegible] ایک [illegible] ۵۷
[illegible] رسالہ [illegible]

[illegible] سید [illegible] حسین صاحب [illegible] کا [illegible] کوئی جواب نہیں آیا [illegible]
[illegible] صاحب [illegible]۔ [illegible] اشتہار [illegible] کا [illegible] ہے

[illegible]

میں نے اسلام کیوں قبول کیا

گزشتہ سے پیوستہ

حضرت سعدی علیہ الرحمۃ شیخ ... جنید بغدادی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا یہ ذکر ... فرماتے ہیں ؎

... سعدی کہ روان راہ ... [illegible]

... [illegible]

[illegible]

خاص خدا کے قدرت والے ہاتھوں سے انجام پانے کے قابل تھی نہیں تو ایک جانور
اونٹ چرانے والے اور تمام مخلوقات کے سردار کی ہمنشینی کا شرف عطا ہوا لیکن یہ وہ خیال
کرتے کہ ہم نے اسلام دیا ہے اگر ہم نہ ہوتے تو اسلام کو ترقی نہ ہوتی تو ہم نہیں
سوچتے اسلام ان کا محتاج تھا وہ خود اسلام کے محتاج تھے اسلام کو ان سے
کچھ شرف نہیں ہوا خود ان کو اسلام سے شرف ہوا اسلام کو خود نے ترقی نہیں
دی بلکہ خود ان کی ترقی اسلام سے ہوئی خدا کا شکر ہے کہ [illegible]
تاریخی اور حدیثی کتابوں سے یہی ظاہر ہوا کہ ہم سب مسلمانوں کے سردار اور
اشرف المخلوقات ہیں بعد انبیاء کے سب سے بہترین صحابی ہو کر [illegible]
عثمانؓ نے کبھی یہ خیال نہیں کیا وہ اپنے غلام تک سے وہ سلوک [illegible]
کے تمام اپنے گناہوں سے ڈرتے ہوئے ہیں ہمیشہ ڈرتے رہے حالانکہ مخبر
صادق صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں جنت کی بشارت دی تھی جب [illegible]
کہنے سے ڈرتے تھے اور رونے لگتے لیکن زیادہ عجیب ہے دیکھئے جب [illegible]
اپنے نفس کی بات خیال جاتی تو پریشان ہو جاتے [illegible]
[illegible] اس درجہ عجب باقی نہیں وہ سب چھوڑ جاتے تھے [illegible]
خوف سے لرزتا کانپتے تھے جیسے کوئی [illegible]
کو دیکھ کر کانپ جاتا ہے یہ ہمیں کی شان تھی [illegible]
جو مجموعہ جنت و رحمت کے حدیث کی صحیح کتابوں میں [illegible]
روایت صحیح بخاری سے نقل کی گئی آپ کی حدیث میں [illegible]
تھا اور [illegible] آپ کے لئے اس سے زیادہ کوئی تحفہ نہیں [illegible]

ع
ہے بشارت عظیم دولتیں

عن ابی موسیٰ الاشعری [illegible] الاشعری قال [illegible] ابو موسیٰ اشعری [illegible]

حضرت ابو موسیٰ اشعری سے روایت ہے [illegible]

أبي لأبيك قال قلت لا
قال فإن أبي قال لأبيك
يا أبا موسى هل يسرك
إسلامنا مع رسول الله
صلى الله عليه وسلم و
هجرتنا معه وجهادنا
معه وعملنا كله معه
برد لنا وكل عمل عملنا
بعده نجونا منه كفافا
رأسا برأس فقال أبوك
لا والله قد جاهدنا
بعد رسول الله صلى الله
عليه وسلم وصلينا
وصمنا وعملنا خيرا كثيرا
وأسلم على أيدينا بشر
كثير وإنا لنرجو ذلك فقال
أبي لكني أنا والذي نفس
عمر بيده لوددت
أن ذلك برد لنا وأن
كل شيء عملناه بعد نجونا
منه كفافا رأسا برأس فقلت إن
أباك والله خير
من أبي.

مجھے معلوم نہیں ابو بردہ نے کہا تو عمرؓ یعنی میرے والد نے
تمہارے والد سے پوچھا تھا کہ اے ابو موسیٰ کیا
تم کو یہ بات پسند ہے کہ ہمارا رسول خدا صلی اللہ
علیہ وسلم کے ساتھ مسلمان ہونا اور ہمارا آپ کے
ساتھ ہجرت کرنا اور ہمارا آپ کے ساتھ جہاد کرنا اور
ہمارے وہ تمام اعمال جو آپ کے ساتھ ہوئے قائم
رہ جائیں اور جس قدر عمل ہم نے آپ کے بعد
کئے ہیں ان سے برابر سرابر چھوٹ جائیں تو تمہارے
والد نے جواب دیا کہ نہیں خدا کی قسم مجھے یہ بات
پسند نہیں بیشک ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم کے بعد جہاد کیا اور نمازیں پڑھیں اور روزے
رکھے اور بہت نیکیاں کیں اور ہمارے ہاتھ پر بہت
لوگ مسلمان ہوئے اور ہم ان سب کے
ثواب کی امید رکھتے ہیں تب میرے والد نے کہا لیکن
قسم اس کی جس کے ہاتھ میں عمر کی جان ہے
میں یہ بات پسند کرتا ہوں کہ ہمارے یہ اعمال باقی
رہیں قائم رہیں اور جو عمل ہم نے آنحضرت
صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کئے ہیں ان سے
برابر سرابر چھوٹ جائیں حضرت ابو بردہ
رضی اللہ عنہ راوی حدیث کہتے ہیں کہ میں نے کہا
خدا کی قسم آپ کے والد میرے والد سے
اچھے تھے۔

پانچویں حضرت عمرؓ ہیں جنکے حق میں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے [illegible] فرمایا لوکان
بعدی نبی لکان عمر ترجمہ اگر میرے بعد کوئی نبی ہوتا تو وہ عمر ہوتے چھٹی [illegible]
عمرؓ ہیں جو پہلے مدینہ میں گئے پیچھے انکے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم [illegible]
لگئے تھے اور بہت سخت جو تھے [illegible] ہیں جو کہا تھا کہ کیا آپ سچے نبی نہیں ہیں
اور ہم حق پر نہیں ہیں اور ہمارا دشمن باطل پر نہیں ہے رسول خدا صلی اللہ علیہ
وسلم نے فرمایا بیشک تو کہنے لگے پھر ہم کیوں دب کے صلح کریں آٹھویں حضرت
عمرؓ ہیں کہ ایک مرتبہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک منافق کے
جنازے کی نماز پڑھنی چاہی اس وقت تک اسکی ممانعت نہ ہوئی تھی تو
حضرت عمرؓ کس دلیری سے آنحضرتؐ کے سامنے جاکے کھڑے ہوگئے اور اس
منافق کی نماز آپ کو نہ پڑھنے دی پھر انہیں کی خواہش کے موافق خدا کا
حکم بھی نازل ہوگیا ولا تصل علی احد منہم مات ابدا ولا تقم علی قبرہ
ترجمہ اور کوئی مردہ منافقین میں سے کسی پر جو مر جائے نماز نہ پڑھنا اور
کبھی اسکی قبر پر کھڑے ہونا نویں حضرت عمرؓ ہیں کہ جب بدر کے قیدی
آئے انکی بابت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو [illegible] مشورہ دیا کہ سب
قتل کردیے جائیں اور ہر کسی کو [illegible] قتل [illegible]
[illegible] بیٹے عزیز کو قتل کرے [illegible]
[illegible] قتل [illegible] یہ مشورہ حضرت کو پسند نہیں [illegible] ابوبکر صدیق [illegible]
صلی اللہ علیہ وسلم کے [illegible] مزاج [illegible]
[illegible] مدینہ کے [illegible] نہیں چھوڑ دیا جائے [illegible]
[illegible] نازل ہوئی لولا کتاب من اللہ سبق لمسکم فیما اخذتم [illegible]
ترجمہ اگر خدا کی طرف سے [illegible]
[illegible] عذاب [illegible] باقی آیندہ

[illegible]

قرآن شریف کے حروف و الفاظ [illegible] کی تدوین

[illegible]

کو معلوم ہوگا [illegible]

[illegible]

[illegible] منقولہ [illegible] متعلق [illegible] نقل کیا جاتی

[illegible]

علامہ [illegible]

[illegible] الامیر المومنین [illegible]

[illegible] محمد [illegible]

[illegible] رسول الله صلی الله علیه و [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] الامامة [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] علی علیه السلام [illegible]

[illegible] القرآن [illegible]

[illegible] و هو مطلوب

[illegible] الفاظ [illegible]

[illegible] قرآن [illegible]

[illegible]

[illegible]

علمائے شیعہ کے تینوں اقرار

چونکہ مذہب شیعہ کا مقصد اصلی قرآن شریف کو مشکوک بنانا اور بے چہ حیثیت دین اسلام و مٹانا تھا اس لیے بڑے اہتمام سے علمائے شیعہ نے تحریف قرآن کی روایتیں مذہب کے نام سے تصنیف کیں اور ان روایتوں کو مذکورہ بالا تینوں اقراروں سے مزین کیا ہے۔ ان کو کیا خبر تھی کہ ہماری یہ پوشیدہ حالت ظاہر ہو جائیگی اور قرآن شریف کی روشنی بے طرح نمایاں رہیگی۔ اب وہ اقرار سنیئے۔

(۱) کتاب فصل الخطاب مطبوعہ ایران صفحہ ۳ میں لکھا ہے

الاخبار الكثيرة المعتبرة الصريحة	بہت سی حدیثیں جو معتبر ہیں اور قرآن مجید میں
في وقوع السقط ودخول النقصان	نقصان پیدا ہو جانے پر صاف دلالت کرتی ہیں حد تواتر سے زیادہ ہیں
في الموجود من القرآن زيادة على ما مر	علاوہ ان کے جو ابھی بیان ہو چکیں اور جن حدیثوں میں
متفرقة في الادلة السابقة وهي فوق	دلالت کرتی ہیں کہ قرآن میں تحریف ہوئی ہے بہت ہیں
حد التواتر اعتمادا على نقلهم	اور وہ یہ کتب سابقہ میں علماء شیعہ نے ان کو نقل
وانها من غير اختصاصها بآية وسورة	کیا بغیر کسی آیت یا سورت کی تخصیص کے اور یہ حدیثیں کتب شیعہ میں
وهي مذكورة في الكتب المعتبرة التي	مشہور ہیں اور انہیں کتب پر جن پر علمائے شیعہ کا اعتماد ہے
عليها المعول عند الاصحاب جمعت	بلکہ مذہب کا مدار انہی پر ہے درج ہیں وہ سب
مع ما يناسب هذا الباب	حدیثیں جمع کر دی گئی ہیں جو تحریف کے بارے میں ہیں۔

اسکے بعد مصنف نے بہت سے نام گنائے ہیں اور روایات تحریف کے باب میں دی ہیں۔

(۲) نیز اسی کتاب کے صفحہ ۳۰ میں محدث جزائری کا قول نقل کیا ہے۔

قال السيد المحدث الجزائري في الانوار	سید محدث جزائری نے کتاب انوار میں لکھا ہے جس کے معنی
معناه ان الاصحاب قد اطبقوا على صحة الاخبار	یہ ہیں کہ علمائے شیعہ نے اتفاق کیا ہے ان روایات
المستفيضة بل المتواترة الدالة بصريحها	مستفیضہ بلکہ متواترہ کی صحت پر جو صریح قرآن میں تحریف
على وقوع التحريف في القرآن كلاما ومادة	ہونے پر دلالت کرتی ہیں تحریف کلام اور مادہ کی اور
واعرابا والتصديق بها	اعراب کی بھی اور اتفاق کیا ہے ان روایات کی تصدیق پر

[illegible] ۱۲۲ [illegible] حدیث [illegible] ہے [illegible]
[illegible] کا [illegible] ترجمہ نقل کیا ہے۔

[illegible] قال سعید رحمہ اللہ [illegible] | [illegible]
[illegible] | [illegible]

[illegible]

[illegible]

عسب زیادة بعض الحروف و حروف کا جس قدر ... زیادتی ترتیب سے

بعضہ بل عسب بعض المواضع جس قدر قرات میں ... ہوئی ... عسب الترتیب فی بعض المواضع ... روایتوں سے ... کے جو فرق ... فیه ... فدفع بعجیب لا یستلزم معنیم ... نہیں پایا سکتا ... بات الاحسان۔

تحریف کی صورتیں لکھی ہیں ...

شیعہ مولوی ... صاحب ... صفحہ ... میں ... ہیں

... تحریف ... صفحہ ... میں ہے ... شیعہ ... احادیث

کثیرہ ... صریحہ ... قرآن جس تحریف و نقصان ...

طعن ... مستہزا و تشنیع ... صفحہ ... میں ہے ...

[illegible]

... تحریف ... و تحقیق ...

[illegible]

[illegible]

شیعہ ... معتبر ... [illegible]

... تحریف ... [illegible]

... تحریف ... [illegible]

... سے دوسرے

... قرآن و تحریف ... [illegible]

... شیعہ ... [illegible]

[illegible]

... پانچ ... [illegible]

[illegible] دلالت کرتی ہیں [illegible] تک نہیں ہوتی

[illegible] میں دو [illegible] دوست [illegible] متواتر [illegible]
سے تحریف پر دلالت [illegible] یعنی مستقر تحریف ہونے [illegible] وجہ واقعی [illegible]
[illegible]

[illegible] حماد [illegible]
دلالت الظاهر [illegible] ثقة [illegible] محمد بن یعقوب [illegible]
[illegible] معتقد [illegible]
تحریف [illegible] في القرآن [illegible]
[illegible] في هذه [illegible]
[illegible]
[illegible] کان [illegible]
علي بن ابراهيم [illegible] القمي کی انکی تفسیر [illegible]
[illegible] وكذلك الشيخ [illegible] تحریف سے پر ہے اور انکو [illegible] عقیدہ [illegible]
ابي طالب الطبرسي قدس [illegible] الشيخ احمد بن ابي طالب [illegible]
[illegible] موافق [illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ومذهب ثقة الاسلام الكليني
رحمه الله على ما نسبه اليه جماعة
لنقله الاخبار الكثيرة الصريحة في
هذا المعنى في كتاب الحجة خصوصاً
في باب النكت والنتف من التنزيل
وفي الروضة من غير تعرض لردها
او تأويلها واستظهر المحقق السيد
محسن الكاظمي في شرح الوافية
مذهبه من الباب الذي
عقده فيه وسماه باب انه
لم يجمع القرآن كله الا الائمة
عليهم السلام فان ظاهر
طريقته انه انما يعقد الباب
لما يرتضيه قلت وهو كما ذكره
فان مذهب القدماء يعلم
غالباً من عناوين ابوابهم و
به صرح ايضاً العلامة
المجلسي في مرآة العقول

روایت کی ہیں اور یہی مذہب ثقۃ الاسلام
کلینی رحمہ اللہ کا ہے جیسا کہ ایک جماعت نے
ان کی طرف منسوب کیا ہے کیونکہ انہوں نے اس
مضمون کی بہت سی صریح روایتیں نقل
کی ہیں کتاب الحجہ خصوصاً باب النکت والنتف
من التنزیل میں اور روضہ میں بغیر ان
روایات کو رد کیے یا ان کی تاویل کیے
اور محقق سید محسن کاظمی نے شرح وافیہ میں
کلینی کا مذہب اس باب سے ظاہر کیا ہے
[illegible]

[illegible] ابراہیم نعمانی شاگرد کلینی مصنف کتاب الغیبۃ [illegible] سعد بن عبداللہ [illegible]
[illegible] کی کتاب [illegible] تحریف [illegible]

جیسا کہ علامہ مجلسی نے بحار کے شروع میں بھی تصریح کی ہے۔ سید علی ابن طاؤس [illegible]
مصنف کتاب [illegible] محدث جلیل مفسرین۔ مشہور شیخ فاضل محمد بن مسعود العیاشی
مصنف تفسیر عیاشی۔ الشیخ فرات بن ابراہیم الکوفی۔ ثقہ ثقہ محمد بن العباس [illegible]
شیخ متکلمین متقدم اخو نوبختیہ ابو سہل اسمعیل بن علی بن اسحاق بن سہل بن نوبخت صاحب
الکتب کثیرہ [illegible] کاتب جنہوں نے امام مہدی کو دیکھا ہے [illegible]
مشکل جلد آسان کرے۔ [illegible] میں [illegible] معصوم ہونے کے [illegible]
[illegible] ابو القاسم حسین بن روح بن ابی بحر نوبختی جو شیعوں کے اور امام مہدی
کے درمیان تیسرے سفیر تھے [illegible] فاضل متکلم صاحب [illegible] الشیخ
اسمعیل ثقہ متقدم فضل بن شاذان۔ شیخ جلیل محمد بن حسن شیبانی مصنف [illegible]
[illegible] الشیخ ثقہ محمد بن محمد [illegible] مصنف کتاب [illegible] محقق [illegible]
[illegible] فہرست میں [illegible]
کتاب تحریف کو شمار کیا ہے۔ ثقہ محمد بن [illegible]
الشیخ ثقہ علی بن [illegible]
محمد بن حسن صیرفی [illegible]
محمد بن [illegible] علی [illegible]
شہر آشوب شیخ احمد بن ابی طالب طبرسی جنہوں نے تحریف [illegible]
حدیثوں سے زیادہ روایت کی ہیں [illegible]
[illegible] مذہب [illegible]
[illegible] کو ظاہر ہوگی۔ مولوی محمد صالح [illegible] سید علی خان [illegible]
[illegible] محقق کاظمی شیخ ابو الحسن الشریف شیخ علی بن محمد [illegible] سید جلیل [illegible]
[illegible] الشیخ الاعظم محمد بن محمد بن النعمان مفید۔
یہ ایک مختصر فہرست [illegible] تاکہ جناب [illegible] صاحب
دو [illegible] علمائے شیعہ کی [illegible]

حقیقت یہی ہے کہ تمام محدثین اور بڑے بڑے علماء مذہب شیعہ سب تحریف
قرآن کے قائل ہیں تو کوئی شیعہ تحریف قرآن کا منکر ہو سکتا ہے [illegible] کے مذہب کی
بنیاد ہی عدم صداقت قرآن پر ہے۔

[illegible] میں گنتی کے صرف چار آدمی [illegible] تحریف قرآن کے منکر ہوئے ہیں
مذہب وہ بھی شیخ صدوق، ابو جعفر طوسی، شیخ ابو علی طبرسی مصنف مجمع البیان
جب علمائے شیعہ کو سنیوں کے مقابلہ میں [illegible] اپنا [illegible] ثابت
[illegible]
[illegible] سے [illegible] تحریف قرآن کے
[illegible] چنانچہ [illegible] صاحب [illegible] رسالہ موعظہ تحریف [illegible]
[illegible]
مذہب [illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] قرآن مجید [illegible] مسلمان [illegible]
[illegible] تحریف [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] بالکل صحیح [illegible] کامل قرآن [illegible]

اور اس میں ایک حرف کی بھی تحریف نہیں ہوئی۔ ہم ایک شخص کی مضبوطی سے
دعوے کرسکتے ہیں کہ قرآن کی ہر آیت خالص اور غیر متغیر صورت
میں ہے اور آخرکار ہم اپنی بحث کو ولیم میور صاحب کے فیصلہ پر
ختم کرتے ہیں وہ فیصلہ یہ ہے کہ ہمارے پاس جو قرآن ہے وہ کامل ہے اور
اسی میں ہر لفظ محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) کا سمجھتے ہیں جیسا کہ مسلمان اس کے
ہر لفظ کو خدا کا لفظ خیال کرتے ہیں"

بالکل نتیجہ یہ ہوا کہ چاروں طرف سے نفرین و ملامت کی بوچھار ہونے لگی اور دو قمی اس سے
بڑھ کر کیا بد نصیبی ہوگی کہ جس دین کا نام لیتے تھے اسی کی جڑ کاٹنی شروع کی اسلام کو
مٹانے کو خود ہی اسلام سے خارج ہو گئے۔ خدا کے نور کو جو شخص بجھانے کی کوشش کرتا ہے
اسکو یہی پھل ملتا ہے

چراغے را کہ ایزد برفروزد
ہر آنکہ تف زند ریشش بسوزد

بانی تحریف مرتضے کے ساتھ یہ خیال پیدا ہوا کہ کسی طرح یہ کلنک کا ٹیکہ مٹانا چاہیے
لہذا انھوں نے تقیہ کرکے تحریف قرآن کا انکار کیا مگر افسوس کہ تحریف کا کلنک نہ مٹ سکا
کام وہ کیا جس میں کامیابی محال تھی وہ یہ ہے کہ کوئی دلیل مذہب شیعہ کے
اصول کے مطابق پیش نہ کرسکے۔ نہ تو کوئی روایت ائمہ معصومین کی لائے
نہ روایات تحریف کا کوئی جواب دے سکے بلکہ تاریخ تحریف کی دھن میں وہ باتیں لکھ گئے جو
انکے مذہب کے لیے سم قاتل تھیں اور وہ ایسے پیچیدہ ہوگئے کہ قرآن پر ایمان کا دعوی
بغیر مذہب شیعہ کی بیخ کنی کے ممکن نہ تھا۔

تلاش و تفتیش سے معلوم ہوا کہ گنتی کے چار شخص اکابر قدمائے شیعہ میں جنھوں نے
از راہ تقیہ قرآن شریف و تحریف کا انکار کیا اور ہر قسم کی تحریف سے انکو [illegible]
اول شریف مرتضے دوم شیخ صدوق سوم ابوجعفر طوسی چہارم شیخ ابوعلی طبرسی مصنف

تفسیر مجمع البیان ان چار کے سوا قدمائے شیعہ میں کسی نے از راہ تقیہ بھی تحریف قرآن کا انکار
نہیں کیا۔ فصل خطاب صفحہ ۳۴ میں ہے الثانی عدم وقوع التغییر والنقصان فیہ وان
جمیع ما نزل علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ هو الموجود بایدی الناس فیما بین
الدفتین والیہ ذهب الصدوق فی عقائدہ والسید المرتضی وشیخ الطائفة فی
التبیان ولم یعرف من القدماء موافق لهم یعنی دوسرا قول یہ ہے کہ قرآن میں تحریف وکمی
نہیں ہوئی اور یہ کہ جسقدر قرآن رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوا وہ لوگوں کے
ہاتھوں میں دو دفتیوں کے بیچ میں موجود ہے اور اسی طرف گئے ہیں صدوق اپنی کتاب
عقائد میں اور سید مرتضے اور شیخ الطائفہ ابو جعفر طوسی تبیان میں اور متقدمین میں کوئی
ان کا موافق معلوم نہیں ہوا۔ نیز اسی کتاب کے صفحہ ۳۴ میں ہے ولی طبقته
ای المرتضی لم یعرف الخلاف صریحا الا من هذه المشائخ الاربعة یعنی شریف مرتضی
کے طبقہ تک سوا تحریف قرآن کی صراحۃً مخالفت سوا ان چار بزرگوں کے اور کسی
سے معلوم نہیں ہوئی

یہ چاروں اشخاص اول تو [illegible] تحریف کے [illegible]
[illegible] سبیل تنزیل ہیں اول یہ [illegible] ثابت [illegible]
پیش کر سکتے [illegible]
میں بخوبی معلوم ہو چکا ہے کہ ان کا اصلی عقیدہ [illegible] تھا دوم یہ کہ وہ لوگ بھی تحریف [illegible] معنی
[illegible] اگر واقعی ان چاروں کا اصلی عقیدہ یہی ہوتا جو وہ زبان سے کہتے ہیں
تو قرآن پر ایمان رکھنا ضروریات دین میں سمجھتے اور قائل تحریف کو ہماری طرح کافر جانتے
سوم یہ کہ یہ چاروں صاحبان قرآن شریف کے محفوظ ہونے کو صحابہ کرام کی مساعی جمیلہ
و حمایت و عصبیت دینی اور قوت ایمانی سے ثابت کرتے ہیں بھلا جن لوگوں نے تقیہ کیا ہو
وہ صحابہ کرام سے ان اوصاف کا اقرار کرتے۔

کیا اگر کوئی [illegible] کہے کہ میں [illegible] کو نبی مانتا ہوں [illegible] تو کیا یہ قول
صحیح سمجھا جا سکتا ہے یا کوئی خارجی کہے کہ میں حضرت علی سے حسن ظن و محبت رکھتا ہوں

تو اسکی بات قابل اعتبار ہو سکتی ہے۔

بہرکیف خواہ ان چار شخصوں کا انکار مانند تقیہ ہو یا نہ ہو مگر جب کہ [illegible] ائمہ معصومین کی سنت کے قول کے خلاف ہیں اور انکے موافق ایک کوئی بھی روایت بھی نہیں [illegible] پھر [illegible] کی دلیل مان لی جائے تو مذہب شیعہ فنا ہو جاتا ہے لہذا [illegible] انکار [illegible] مذہب شیعہ قابل اعتماد نہیں ہو سکتا [illegible] کی بنا پر شیعوں کو منکر تحریف کہنا کسی طرح صحیح ہو سکتا ہے؟

اب ان چاروں شخصوں کے قول اور انکے دلائل سنئے اور ملاحظہ کیجئے
تفسیر مجمع البیان [illegible] فن خامس [illegible] میں ہے۔

ومن ذلك الكلام في زيادة القرآن ونقصانه فانه لا يليق بالتفسير فاما الزيادة فمجمع على بطلانه واما النقصان فقد روى جماعة من اصحابنا وقوم من حشوية العامة ان في القرآن تغييرا ونقصانا والصحيح من مذهب اصحابنا خلافه وهو الذي نصره المرتضى رحمه الله واستوفى الكلام فيه غاية الاستيفاء في جواب المسائل الطرابلسيات وذكر في مواضع ان العلم بصحة نقل القرآن كالعلم بالبلدان والحوادث الكبار والوقائع العظام والكتب المشهورة

[illegible]

وأشعار العرب المسطورة فان العناية اشتدت والدواعي توفرت على نقله وحراسته وبلغت حدا لم يبلغه فيما ذكرناه لان القرآن معجزة النبوة ومأخذ العلوم الشرعية والاحكام الدينية وعلماء المسلمين قد بلغوا في حفظه وحمايته الغاية حتى عرفوا كل شيء اختلف فيه من اعرابه وقراءته وحروفه وآياته فكيف يجوز ان يكون مغيرا ومنقوصا مع العناية الصادقة والضبط الشديد وقال ايضا قدس الله روحه ان العلم بتفصيل القرآن وابعاضه في صحة نقله كالعلم بجملته وجرى ذلك مجرى ما علم ضرورة من الكتب المصنفة ككتاب سيبويه والمزني فان اهل العناية بهذا الشأن يعلمون من تفصيلهما كما يعلمون من جملتهما حتى لو ان مدخلا ادخل في كتاب سيبويه بابا في النحو ليس من الكتاب لعرف وميز وعلم انه ملحق وليس من اصل الكتاب

کتابوں اور عرب کے شعروں جیسے شعر کا علم کیونکہ قرآن کے نقل و حفاظت کے اسباب بہت تھے وہ حد شہرت کے ساتھ تھے کہ دوسری چیزوں میں نہ تھے کیونکہ قرآن معجزہ نبوت ہے اور علوم شرعیہ و احکام دینیہ کا ماخذ ہے اور علمائے مسلمین قرآن کی حفاظت میں انتہا تک پہونچ گئے ہیں یہاں تک کہ قرآن کے جس جس مقام میں اعراب اور قراءت و حروف کا اختلاف ہے سب کو بخوبی معلوم کر لیا ہے پس باوجود ایسی سچی توجہ و شدت حفاظت کے کیونکر ممکن ہے کہ قرآن میں تغیر و تبدل ہو جائے نیز سید مرتضی نے کہا ہے [illegible] کا علم جیسے سیبویہ و مزنی کی کتاب [illegible] جیسا کہ [illegible] کو معلوم ہے [illegible] شخص کتاب سیبویہ میں ایک باب نحو کا بڑھا دے جو اصل کتاب میں نہ ہو تو یقیناً پہچان لیا جائیگا اور تمیز کر لیا جائے گا اور معلوم ہو جائیگا کہ وہ الحاقی ہے اصل کتاب کا

وكذلك القول في كتاب المزني و
معلوم أن العناية بنقل القرآن و
ضبطه أصدق من العناية بضبط
كتاب سيبويه ودواوين الشعراء
وذكر أيضاً رضي الله عنه أن القرآن
كان على عهد رسول الله صلى الله عليه
وآله مجموعاً مؤلفاً على ما هو عليه
الآن واستدل على ذلك بأن
القرآن كان يدرس ويحفظ جميعه
في ذلك الزمان حتى عين على
جماعة من الصحابة في حفظهم له
وأنه كان يعرض على النبي صلى الله عليه
وآله ويتلى عليه وأن جماعة من الصحابة مثل
عبد الله بن مسعود وأبي بن كعب
وغيرهما ختموا القرآن على النبي
صلى الله عليه وآله عدة ختمات وكل
ذلك يدل بأدنى تأمل على أنه كان
مجموعاً مرتباً غير مبتور ولا مبثوث وذكر
أن من خالف في ذلك من الإمامية والحشوية
لا يعتد بخلافهم فإن الخلاف في ذلك
مضاف إلى قوم من أصحاب الحديث نقلوا
أخباراً ضعيفة ظنوا صحتها لا يرجع بمثلها
عن المعلوم المقطوع على صحته انتهى

نہیں ہے یہی حال کتاب مزنی کا بھی ہے اور
سب کو معلوم ہے کہ نقل و حفاظت قرآن کی
طرف توجہ بہ نسبت حفاظت کتاب سیبویہ
و شعرا کے دیوانوں میں بہت کامل تھی
نیز شریف مرتضیٰ نے لکھا ہے کہ قرآن رسول خدا
صلے اللہ علیہ وآلہ کے زمانہ میں مجموع و مرتب
تھا جیسا کہ وہ اب ہے اور اسکی دلیل یہ بیان
کی ہے کہ قرآن اس زمانہ میں پورا پڑھا جاتا تھا
اور حفظ کیا جاتا تھا یہاں تک کہ صحابہ کی ایک
جماعت متعدد قرآن کی حافظ مقرر کی گئی تھی اور قرآن
نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے پیش کیا جاتا
تھا اور آپ کو پڑھ کر سنایا جاتا تھا اور بعض صحابہ
مثل عبد اللہ بن مسعود و ابی بن کعب
وغیرہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کئی
ختم قرآن سنائے تھے اور یہ سب باتیں
ادنیٰ غور سے اس بات پر دلالت کرتی ہیں
کہ قرآن مجموع و مرتب تھا اور متفرق و پراگندہ نہ تھا
اور شریف مذکور نے یہ بھی لکھا ہے کہ جو لوگ امامیہ
و حشویہ میں سے اس بات میں خلاف کرتے ہیں
قابل اعتنا نہیں کیونکہ اس مسئلہ میں ایک جماعت
محدثین نے اختلاف کیا ہے جنہوں نے چند
ضعیف روایتیں نقل کر کے انکو صحیح سمجھ لیا حالانکہ
ایسی روایتوں کی بنا پر قطعی بات چھوڑی نہیں جاتی

تفسیر مجمع البیان کی اسی عبارت کو جناب حائری صاحب درمیان سے قطع و برید کر کے
نقل کیا ہے ورنہ دو قصوں کو فریب دیا ہے کہ شیعہ تحریف قرآن کے قائل نہیں۔

یہ حقیقت بھی قابل توجہ ہے کہ جناب حائری صاحب کا دعویٰ ہے کہ "شیعہ سب [illegible]
تحریف قرآن کے قائل نہیں" دیکھو رسالہ موعظہ تحریف صفحہ ۵۶ مگر آگے چل کر صفحہ ۵۸ پر
آپ تحریر کرتے ہیں کہ [illegible] ہماری شیعہ تحریف [illegible]
[illegible] حدیث غیر مقلد [illegible] تحریف [illegible]
[illegible] تحریف [illegible]

[illegible]

مجمع البیان کے علاوہ [illegible]
[illegible] بھی الحسین [illegible] تحریف کا قول [illegible]
[illegible]

[illegible] شیعہ [illegible]
[illegible] قرآن [illegible]
جھوٹ ہے کہ سو شیعوں [illegible] مذہب کا [illegible]
اس کا جھوٹ ہونا [illegible] روایات احتجاج وغیرہ [illegible]
[illegible] روایات [illegible]
اکثر الاخباریین [illegible] التحریف والزیادة والنقصان وهو ظاهر [illegible]
وشیخه علی بن ابراهیم القمی والشیخ احمد بن ابی طالب الطبرسی صاحب الاحتجاج
بھی اکثر محدثین کا قول ہے کہ قرآن میں تحریف ہے [illegible]
[illegible] کلینی [illegible] علی بن ابراہیم قمی [illegible] احمد بن ابی طالب
مصنف احتجاج [illegible] جب [illegible] محدثین اور [illegible] بڑے بڑے [illegible] شیعہ [illegible]

بشمس کی جلسے کا قول آپ خود مان رہے ہیں تو شریف مرتضیٰ کا یہ کہنا قرآن محرف ہوگیا
ہونے پر سب شیعوں کا اجماع ہے جھوٹ ہوا یا نہیں۔

(۲) شریف مرتضیٰ قرآن میں کمی کی روایتوں کا باوجود اپنے بیان ماکر سکتے ہیں کہ ہمارا
مذہب کے خلاف ہے وہ بھی غلط ہے بیچ ہوئے کا کیا مطلب [illegible]
ہے جسکی تائید معصوم کی حدیث سے ہوتی [illegible]
کے خلاف ہو

(۳) شریف مرتضیٰ اپنی روایات تحریف کی [illegible]
[illegible]

[illegible]

یقیناً شریف مرتضیٰ کی یہ تقریر مذہب شیعہ سے بالکل خلاف ہے شیعہ مذہب تو صحابہ کرام کو [illegible] دشمن دین کہتا ہے وہ کہتا ہے کہ پورے قرآن کا [illegible] سوائے [illegible] کے کوئی نہ تھا اور [illegible] کہتا ہے [illegible] قرآن کے نگہبان نہ تھے [illegible] حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد قرآن سے منحرف ہو گئے [illegible] رہے [illegible] دشمن دین تھے [illegible] قوت [illegible] پہنچ گئے تھے اور وہ ہر طرح سے عاجز و کمزور [illegible] تھے۔

شریف مرتضیٰ کی یہ تقریر بالکل مذہب اہلسنت کے مطابق ہے [illegible] کا عقیدہ [illegible] شیعہ [illegible] اسی وجہ سے تو علماء شیعہ نے شریف مرتضیٰ [illegible] [illegible] تھا [illegible] نقل [illegible] کی [illegible] کے خلاف تھی [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

كما سمعوا به ولقنهم به قراؤهم	انکے لکھنے اور تلفظ میں ہوں یعنی جو [illegible]
ما حرفوا الا عند نسخهم من الاصل	نقل کرتے وقت تحریف کی [illegible]
ونقل الاصل على ما هو عليه عند	[illegible] بل یعنی علما کے [illegible]
هذه وهم العلماء به بما هو عند	کے پاس موجود ہے پس جو قرآن [illegible]
العلماء ليس بمحرف وانما المحرف ما	وہ محرف نہیں ہے محرف تو وہ ہے [illegible]
ظهروه لاتباعهم واما كونه مجموعا	نے [illegible] کے لئے ظاہر کیا اور [illegible]
في عهد النبي صلى الله عليه وآله على	نبی صلی اللہ علیہ وآلہ کے وقت میں [illegible]
ما هو عليه الآن فلم يثبت وكيف	[illegible] ثابت نہیں [illegible]
كان مجموعا وانما كان ينزل	کیسے جمع ہو سکتا [illegible]
نجوما وكان لا يتم الا بتمام عمره	تھا [illegible] آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ
صلى الله عليه وآله واما درسه	عمر [illegible] پر موقوف تھا [illegible] قرآن [illegible]
وجمعه فانما كانوا يحفظون	[illegible] کے پاس تھا [illegible]
مجموع ما كان عندهم لا تمامه.	نہ کہ [illegible] پورا۔

یعنی تحریف کے قائل [illegible] مذہب شیعہ [illegible]
بالکل غلط ثابت ہوئے۔

علامہ [illegible] نے بھی [illegible] شرح [illegible] قول [illegible]
لکھا ہے کہ۔

[illegible] مشہور است [illegible]	[illegible] بات کا دعویٰ [illegible]
مشہور است [illegible]	مشہور [illegible] مشکل ہے [illegible]
[illegible]	[illegible] کے [illegible]
[illegible] ریاست [illegible]	[illegible] نہایت [illegible]
[illegible] عمر وعثمان۔	[illegible] ابوبکر وعمر وعثمان نے [illegible]

[illegible]

کیا ہے اور ان کے دلائل کو توڑا ہے خاص کر شیخ صدوق کی تو بہت سی عبارات پیش کی ہیں [illegible]
آخر میں صاف لکھ دیا ہے کہ تحریف کے انکار میں جو حدیث پیش کی ہے وہ مذہب شیعہ [illegible]
کا قائل ہے [illegible] لکھتے ہیں۔

قلت لما اشتد حرصه على اثبات مذهبه تعلق بكل ما يحتمل فيه تائيد المذهب ولا يلتفت الى لوازمه الفاسدة التي لا يمكنه الالتزام به فان ما ذكره من الشيعة هي الشبهة التي ذكرها العثمانيون بعينها و اوردها على اصحابنا المدعين لثبوت النص الجلي على امامة علي عليه السلام واجابوا عنها بما لا يبقى معه ريب ودفعوها بعد طول المدة غفلة او نسيانا عمدا هو مذكور في كتب الامامة

میں کہتا ہوں صدوق نے جو سمجھا بتا دیا
اپنا مذہب ثابت کرنے کی حرص میں ہر ایک بات کو بھی
تھام لیا جس سے مذہب کی تائید ہوتا ہے اس کے
[illegible] اور ان کے نتائج فاسدہ کی طرف توجہ نہیں
کیا [illegible] کے [illegible] نہیں
جو [illegible] سے تحریف [illegible]
[illegible] صحابہ پر حضرت علی
کی امامت [illegible] موجود ہونے سے [illegible]
[illegible] ہے کہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] دلیل [illegible] تحریف کی دلیل [illegible] قائل
[illegible]
[illegible] تحریف کا ہونا [illegible] خلافت کے [illegible] حضرت
علی کو [illegible] تھا [illegible] خلاف
[illegible] حضرت فاطمہ [illegible]
[illegible] صحابہ [illegible]

[illegible]

و شیعوں کی تمام روایات کو زور و بہتان سمجھو تو قرآن پر ایمان ہو سکتا ہے ورنہ نہیں۔

مومن قرآن شدن بدون [illegible] ایں خیال است و محال است و جنوں

غرض کہ یہ بحث پوری ہو چکی اور تمہیں خوب ثابت ہو گیا کہ اصلی مذہب شیعوں کا یہی ہے کہ قرآن شریف محرف ہے کمی بیشی تغیر تبدل الفاظ و حروف کا و آیات و سورتوں کلمات کی ترتیب کا خراب ہونا غرض ہر قسم کی تحریف مانتے ہیں جو شیعہ تحریف کا انکار کرتا ہے وہ تقیہ کر رہا ہے۔

حائری صاحب شیعوں کی پیشانی سے یہ داغ کو مٹانا چاہتے ہیں تو ہماری اس تحریر کا جواب لکھیں اور [illegible] انگوٹھی کا [illegible]

اول یہ کہ ان دو ہزار روایات تحریف قرآن کی [illegible] حکومت شیعہ متواتر سب علماء کہتے ہیں ان کے غیر معتبر [illegible] اصول حدیث کے مطابق ہو ان روایات کے غیر معتبر ہونے [illegible] خصوصاً روایات امامت پر نہ پڑ جائے۔

دوم یہ کہ اپنی کتابوں سے کچھ معتبر حدیثیں [illegible] تصریح ہو کہ قرآن شریف تحریف نہیں ہوئی [illegible] ضعیف کی روایت داخل نہیں

سوم یہ کہ فتوی تیار کریں کہ جو شخص تحریف قرآن کا قائل ہو [illegible] علماء کا یہ شیعہ جو تحریف قرآن کے قائل [illegible] [illegible] [illegible] شیعہ [illegible] کرا دیں۔

بغیر ان تین [illegible] کے صرف [illegible] نہیں ہو سکتا بلکہ [illegible]

ابن مسعود
اسلامک
لائبریری

فہرست مضامین

صفحہ	مضمون نگار	عنوان مضمون	نمبر شمار
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

النجم ۔ لکھنؤ ۔ پنجشنبہ

۲۱ ۔ شوال سنہ ۱۳۳[illegible]ھ

تہنیت عید کی تو قوم [illegible] کے لیے عام ہو [illegible] مستحق ہے وہی [illegible] جنھوں نے رمضان کا مہینا اسکی مقررہ عبادتوں کے ساتھ ختم [illegible] عید کی [illegible] خوشی سے [illegible] وہ اُنکے دلوں کو [illegible] کیسی فرحت [illegible] بیان کرسکتے۔

ہم نے [illegible] کر تو عید کی تہنیت [illegible] بالتفصیل اسکو لکھنا اسوقت مناسب نہیں [illegible] بھی تو عید منانے کی تھی جو [illegible] وقت [illegible] تھا کہ [illegible] کے [illegible]

خیر [illegible] خوشی کے [illegible]

حضرت [illegible] مرحوم کا قتل [illegible] جس وقت سے [illegible] اسوقت سے معلوم ہو [illegible] مفقود ہوگئی [illegible]

النجم کے ہمدرد اصحاب

خوش ہیں کہ النجم کی اشاعت [illegible] وقت پر ہوگئی ہے [illegible]

معلوم ہوتے ہیں [illegible]

[illegible] سال قریب ختم کے [illegible] باقی ہیں ذی قعدہ [illegible]
جب سال محرم سے شروع ہوگا اس وقت سالانہ چندہ کے [illegible] خریداروں کے نام [illegible]
[illegible] موجودہ تعداد [illegible] تو [illegible] کی حالت زیادہ درست ہو جائیگی
اور تمام [illegible] بہتری [illegible] لگے۔

[illegible] کو [illegible] کے ساتھ [illegible] خرید [illegible]
سعی کریں تاکہ اگر سالانہ چندہ کے [illegible] نہیں تو [illegible] نقصان ہو [illegible]
ترجمہ اسد الغابہ اور [illegible] خلافت کی جو جلد [illegible]
کی مدت میں [illegible] بطور [illegible]

رسالہ آیہ استخلاف

الحمد للہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کی حقیقت خلافت قرآن کریم سے ثابت ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] دفتر [illegible] طلب [illegible]

زہد و رقائق

سید وصف خان کی ...

[illegible]

[illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible] ابو بکر رضی الله عنه [illegible]
[illegible] صلی الله علیه وسلم [illegible] عمر رضی الله عنه [illegible]
[illegible] رسول الله صلی الله علیه وسلم [illegible] عثمان رضی الله عنه [illegible]

[illegible]

علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

[illegible]

مناقب حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

[illegible]

ترجمہ ازالۃ الخفا کا دوسرا حصہ

بفضل خدا دوسری قسط [illegible] سب کے [illegible]
ہو گیا اس حصہ کا حجم [illegible] صفحات [illegible]

اس دوسرے حصہ میں [illegible]
مترجم نے بطور ضمیمہ کے تمام ان [illegible] حاصل
جوابات مصنف نے لکھی ہیں

تیسرے حصہ میں [illegible]
ہونے والے ایک نہایت شاندار اور خوشخط [illegible] کا

یقین ہے جو لوگ اس کتاب کی خریداری [illegible]
خریدیں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

منیجر النجم لکھنؤ

ایمڈیٹر اسابلی کا نمایاں فرار

[illegible]

[illegible]

کفر ابو طالب
اور
مصنف استقصا کی سخافت

[illegible]

اما مجملاً [illegible]

[illegible]

[illegible]

ترجمہ عبارت تتمۃ الالزام

[illegible]

تھے وہ آپ کے لیے غصہ کرتے تھے آپ نے فرمایا ہاں وہ دوزخ کے ٹخنے تک میں ہیں اور اگر

میں وسیلہ نہ ہوتا تو وہ دوزخ کے نچلے طبقہ میں ہوتے ۔ اور بسند دیگر حضرت عباس سے

روایت ہے کہ وہ کہتے تھے میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ ابوطالب آپ کی حمایت و نصرت کرتے تھے

تو کیا ان کو کچھ نفع پہونچے گا؟ حضرت نے فرمایا ہاں میں نے ان کو دوزخ میں پایا تو ان کو

ٹخنے تک میں نکال لیا ۔ اور یہی مضمون عبد العزیز بن حارث نے عباس بن عبد المطلب سے

بیان کیا ہے ۔ دوسری سند سے بھی حضرت عباس سے یہ مضمون مروی ہے ۔ اور بسند ابو سعید

خدری سے مروی ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ایک مرتبہ آپ کے چچا ابوطالب کا ذکر

ہوا آپ نے فرمایا شاید کہ میری شفاعت قیامت کے دن کچھ فائدہ کر جائے ۔ اور وہ آگ کے ٹخنوں تک میں رکھے

جائیں جہاں آگ صرف ان کے ٹخنوں تک پہونچے گی جس سے ان کا دماغ جوش کریگا ۔ انتہی ۔ اور اس

مقام پر بھی متعدد روایتیں اسی مضمون کی ہیں ۔ شارحین بخاری نے بھی یہی لکھا ہے

حضرت ابوطالب کا کلمہ اسلام پڑھنے سے انکار روایت کیا ہے ۔ یہ لوگ روایتیں

خوشامدی لوگوں نے گھڑی ہیں ۔ جناب مرتضوی کی شان گھٹانے کو اور حضرت

ابوبکر صدیق کی شان کو بڑھانے کو ۔ آپ کی ذات سے ان بزرگوں کی شان بڑھ گئی

اور یہ الزام جناب کے بزرگوں پر لگایا ۔ حالانکہ حضرت حنیفہ کے والد مسلمان تھے

حضرت امیر علیہ السلام ان کی تعریف کرتے تھے ۔ اور ان کی روایتیں

بیان کرتے ۔ اور ان کے سب دلوں کو خوش کرتے ۔ اگرچہ صاحب تفسیر نے

کہا ہے کہ وہ روایتیں جھوٹی ہیں اور ان کی سند میں ہو کچھ

نہ یہ خیال رسول کی طرف منسوب کرنا جسکے خیال سے ان کا جھگڑوں کا پتہ دیتے

ہیں بیوی اور مدد کرنے حضرت کے سبب سے ان کے ماں کو قتل کیا شیعہ

نے کہا ہے کہ ہم ان روایتوں کو

المختصر حضرت ابوطالب کا فوت ہونا اور مسلمان ہونے کی حدیثوں کا ثبوت ہوا

[illegible]

[illegible] تھا جیسا کہ حال میں محدث نے [illegible] ابوطالب [illegible]

[illegible] کے اہل بیت [illegible] ابوطالب [illegible]

[illegible] جو شخص کی [illegible] رکھتا ہو [illegible]

[illegible] لوگوں سے [illegible] اہل بیت کے [illegible]

اس بات سے یقین ہو کہ ابوطالب کے [illegible]

کے جھوٹ ہونے کا قطعی حکم لگائے [illegible] حدیث [illegible]

یہ دوسرے مقامات میں [illegible]

[illegible] تو پھر [illegible]

[illegible] ابوطالب [illegible]

[illegible] ہیں [illegible]

[illegible]

[illegible] مسلم [illegible]

[illegible] روایتیں [illegible]

[illegible] شفاعت کی [illegible]

[illegible] تخفیف [illegible]

[illegible] ابوطالب کی شفاعت [illegible]

[illegible]

[illegible] حضرت [illegible]

[illegible] شفاعت [illegible]

[illegible]

جواب باصواب

[illegible]

خدا وندی کے تابع ہیں۔ باپ کے کفر کو بیٹے کیلیے موجب نقص سمجھتے ہیں۔ نہ بیٹے کے کفر کو باپ کے لیے علی ہذا باپ کے اسلام کو بیٹے کیلیے باعث فضیلت جانتے ہیں۔ حضرت سلام کو باپ کے لیے کچھ باعث [illegible] بہت سے نبیوں کے باپ کافر تھے اور بہت سے انبیاء کی اولاد کافر تھی۔ کوئی چیز موجب منقصت و فضیلت نہیں۔

اب دیکھیے کہ مولانا [illegible] صاحب ابو طالب کی حدیثوں کی موضوعیت کے کیا دلائل پیش فرماتے ہیں۔

پہلی دلیل: ذکر سبط ابن جوزی کی کتاب تذکرہ میں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے ابو طالب کے حق میں کلمہ [illegible] اگر ابو طالب مومن نہ ہوتے تو یہ کلمہ خاص [illegible] کے لیے ہے جو انکے حق میں ارشاد فرمایا۔

جواب اس کا اول: یہ کہ اس دلیل کا یہ تذکرہ کی حدیث [illegible] ابو طالب کی حدیثوں کی معارض ہے کفر ابو طالب کی حدیثیں موضوع ہیں [illegible] لطیفے ضعیف [illegible] محدثین نے [illegible] قابل استناد نہیں قرار دیا [illegible] اب [illegible] سنیے۔

[illegible] فی اصول الحدیث [illegible] لا باطل [illegible] من الکلم [illegible] ترجمہ [illegible] موضوع [illegible] دوسری حدیثوں کے خلاف نہیں ہوتا [illegible] غلطی ہے تعارض [illegible] تطبیق ناممکن ہو [illegible] ابن حجر عسقلانی [illegible] لکھتے ہیں [illegible] قول ابن جوزی [illegible] موضوع [illegible] الاحادیث [illegible] قال [illegible]

ترجمہ ... حدیث کا ...

... حدیث کی ... کے جو ...

... حدیث کو باطل کیا جائے ... سکوت کیا

... ظاہر نہیں ہوئی

... سکوت ہونا چاہیے

... علی کی مخالفت

... حدیث ...

... حنفیہ کے ...

... آیت کے نازل ہونے ...

... مشرک ... استغفار ...

... استغفار ترک کرو ...

... آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ...

کے قصے کے [illegible] نے [illegible] مشترک [illegible] مقتضا [illegible] مجلس [illegible]

[illegible] مستنبط ہوتا تھا [illegible] مقتضی رہا [illegible] بناء پر حق تعالیٰ نے [illegible]

[illegible] شبہ کو بھی [illegible] مقتضی [illegible]

[illegible] وہ محقق [illegible] اور وعدہ کرنے کا سبب [illegible]

[illegible]

کرنے کا خوف [illegible] وہ [illegible]

کے مرتے [illegible] کا علم [illegible]

دوسری دلیل [illegible] عجیب [illegible]

[illegible] مولوی صاحب [illegible]

[illegible]

فرق نہیں۔ اگر [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تیسری دلیل [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] حسین صاحب [illegible]

[illegible]

[illegible] حسین [illegible]

[illegible]

کی تصدیق کرتا ہو

ثانیاً یہ کہ اس روایت کی صحت میں کلام ہے کیونکہ بعض اصول سے یہ روایت غیر مذکور یا [illegible]
مستقل ہے۔ مولوی حامد حسین صاحب کو لازم تھا کہ اس روایت کی سند نقل کرتے تاکہ حق جستجو کرکے
وہ اس سند روایت سے استخراج کرتا اور پھر اس پر اعتماد کرتا مولوی حامد حسین صاحب ہی کا کام ہے
ثالثاً اگر بعد تسلیم صحت یہ مان لیا جائے کہ بعض اصول کی یہ روایت صحیح ہے تو یقیناً اہل بیت سے
بعض اہل بیت مراد ہونگے اسلئے کہ حضرت علی و حسنین رضی اللہ عنہم سے بسند صحیح کفر ابی طالب
منقول ہے جبکہ خود اہل بیت [illegible] ابو طالب [illegible] تو کفر ابی طالب کی تصریح
مرکزی [illegible] مذہب اہل بیت نہیں کہی [illegible] تمسک اہل بیت کے دعوے
[illegible] کاذب کب ہو سکتے ہیں [illegible] اگر بفرض محال یہ بھی مان لیا جائے کہ روایت [illegible]
[illegible] اہل بیت سے جمیع اہل بیت مراد ہیں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] اہل بیت [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] حدیث [illegible] سے ثابت ہو چکا [illegible]
[illegible] اہل بیت [illegible]
سے نقلی ہوگی۔ اور ہرگز [illegible]

اہل سنت ہرگز [illegible] تمسک اہل بیت کے مدعی نہیں جو کہ شیعوں [illegible]
مذکور ہے کہ کوئی مسلمان اس معنی میں سوا حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے اور کسی سے تمسک کا

دعوی کرے اور اس سے تمسک کرنا نہ چاہیے جو احادیث خصوص [illegible]

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے سوا اور سب کو واجب الاتباع نہ جانتے [illegible]

کو سو آپ کے تحت میں یہ مستعد جواب کرتے ہیں [illegible]

واحد لا وہ خدا من قوم [illegible]

بعض قوال ماخوذ و بعض متروک ہوں اور اس کے [illegible]

والے کے صلی اللہ علیہ وسلم۔

اہل سنت اگر کسی کے قول کو مانتے ہیں تو محض اس وجہ سے کہ [illegible]

جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے قول یا فعل کے مطابق معلوم [illegible]

کہیں کسی کے قول کا مخالف قول رسول ہونا معلوم ہو جاتا ہے تو [illegible]

ترک کر دیتے ہیں چاہے وہ کیسے ہی [illegible]

ہیں کہ اہل سنت نے [illegible] اسی واسطے [illegible]

[illegible] اسی طرح اگر اہل بیت کا یہ قول [illegible]

[illegible] اس قسم کے تمسک کا کسی [illegible]

چوتھی دلیل یہ ہے کہ [illegible]

جواب اسکا [illegible]

[illegible]

آپ کو قرآن کریم میں وقت قیامت کو ... [illegible] ... ساتھ یاسین میں
سامنے مذہب قبر کی تخفیف ... [illegible] ... میں ... [illegible]
اس مضمون کا جواب ... [illegible] ... اب ... [illegible]
مشغول ... [illegible] ... کی ... [illegible] ... کا انتقال ... [illegible]
... [illegible] ... کلمات استعمال کرکے ... [illegible]
بھری کسی دوسرے کا پتہ نہ لگ سکا۔

ایک ... [illegible] ... مولوی ... [illegible] ... صاحب ... [illegible]
کی بھی اس کتاب میں ... [illegible] ... لکھتے ہیں وہ اکثر ... [illegible]
اسود ہوتا ہے ... [illegible] ... اس مضمون کا جواب علمائے ... [illegible]
... [illegible] ... ابوطالب کے متعلق ...
... [illegible] ... استدلال ... [illegible] ... صاحب مرحوم
... [illegible] ...
... [illegible] ...

قولہ ... [illegible] ... الاصول ... اہل البیت ... [illegible]
اہل سنت ... [illegible] ... حضرت ابوطالب ... [illegible] ... آں سرور صلی اللہ علیہ وآلہ
... [illegible] ... حضرت ... [illegible]
... [illegible] ... حضرت علی
علیہ ... [illegible]
... [illegible] ... حضرت علی ... [illegible] ... اہل سنت ...
... [illegible] ... ابوطالب ... [illegible]
... [illegible] ... حضرت ... [illegible]

[illegible] مخالفت بقیہ اہل بیت [illegible] الاصل الاعظم [illegible] شیعہ [illegible]
[illegible] قول [illegible] شیعہ [illegible] قول [illegible]
[illegible] مذہب شیعہ

ترجمہ۔ مولوی دلدار علی صاحب کا قول ہے کہ [illegible] بات اصول میں [illegible] اہل بیت
کا خیال [illegible] ابو طالب [illegible] تھی [illegible] جاننا چاہیے کہ اہل سنت کا اس بارہ میں خلاف ہے [illegible]
حضرت ابو طالب کو تصدیق قلبی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کی حاصل تھی اور وہ [illegible]
اور حمایت و نصرت آنجناب کی کیا کرتے تھے۔ خلاف اس میں ہے [illegible]
نہیں، حضرت عباس [illegible] کرتے تھے کہ [illegible] وقت میں نے [illegible] کے ساتھ کلمہ [illegible]
سنا۔ لیکن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے نہیں سنا [illegible]
نے بالکل آخر وقت [illegible]
کے قول سے بھی [illegible] اہل سنت کی صحیح روایت میں منقول ہے [illegible]
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے [illegible]
ہو گیا آپ نے فرمایا [illegible]
قول کی تصدیق کرتے ہیں [illegible] اہل بیت کی مخالفت کی کیا پرواہ ہے کیونکہ [illegible]
جو سب سے [illegible] معتقد ہیں۔ اور ہم شیعوں کو [illegible] دیتے ہیں کہ [illegible]
کسی روایت میں امام [illegible] شیعہ کے قول کے خلاف ہو جائے تو کس قول کو [illegible]
لیا جائے [illegible]

[illegible] تحفہ اثنا عشریہ کے [illegible] شیعوں [illegible]
[illegible] مستقل [illegible]
[illegible]
[illegible]

سیرت نبوی علیہ السلام ۔۔ والیۂ بھوپال دامت بالاقبال الکلام کی مختصر کیفیت

[illegible]

نبوت کی حقیقت بیان کرتے ہوئے صفحہ [illegible] میں [illegible] تحریر [illegible]

کسی چیز سے روکنے یا کسی چیز کے حکم دینے کی دو طریقے ہیں ایک یہ کہ اس چیز کے فوائد و نقصانات بیان کیے جائیں اور بتایا جائے کہ وہ شے مقصود بالذات نہیں ہے [illegible] اصلی سبب [illegible] معلوم ہو، دوسرا طریقہ یہ کہ یہ کہا جائے کہ [illegible] ثواب یا عقاب [illegible]

[illegible]

اس عبارت کے خاتمہ پر مولوی صاحب نے [illegible]
[illegible] مولانا شاہ ولی اللہ صاحب کی اس تحریر سے [illegible]
اسوہ [illegible] بھی [illegible]

[illegible] لکھا کہ [illegible] حضرت محدث دہلوی [illegible]
[illegible] کے الفاظ آگے بڑھی تو دیکھا کہ خود مولوی صاحب کہتے ہیں [illegible] شاہ صاحب [illegible]
[illegible] کی طرف منسوب [illegible]
[illegible] کوئی شخص مولوی صاحب سے پوچھے کہ جناب آپ تو جانتے تھے کہ حضرت محدث دہلوی
[illegible] نقل کر رہے ہیں تو آپ نے [illegible] کی تحریر کیوں لکھا [illegible]
[illegible] معلوم ہوتا ہے [illegible] بلکہ [illegible]
[illegible] منسوب کیا ہے۔

اگر [illegible] مولوی صاحب [illegible] منسوب [illegible]
[illegible] منسوب کیا تو ضرور [illegible]
[illegible] مولوی صاحب نے نقل کی اس سے [illegible]
[illegible] کہتے کہ [illegible]
[illegible] بیان کیا جاتا ہے شاید مولوی صاحب [illegible]
[illegible] کے باعث ہے [illegible] مضمون [illegible]

سیرت نبوی میں بھی ایسے ہی [illegible]
[illegible] ہو گی

(۹) مولوی صاحب کی ایک عادت یہ بھی ہے [illegible]
نقل کر دیتے ہیں جس سے ان کا مطلب [illegible]
[illegible] بھی چند مقام نقل کیے جاتے ہیں [illegible]

مشرکین کی مدت بیان کردی تھی وہ بھی تو [illegible] ہوئی وہ [illegible] اس حقیقت کا [illegible]
رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] موت کا [illegible]
کا ذکر [illegible] جب [illegible] تو [illegible]

[illegible] ذکر کی غلطی [illegible] کا [illegible]
جب [illegible] اس [illegible]
پہلی مرتبہ پیدا کیا تھا [illegible] فرشتے [illegible]
[illegible] کا [illegible] سے [illegible] کا [illegible]
روح [illegible] ہوگا [illegible] عذاب [illegible]
[illegible] خوشی سے [illegible]

[illegible] مولوی صاحب کی منقولہ بالا عبارت [illegible] ہے ۔

ف مولوی صاحب کی عبارت منقولہ سے چند امور معلوم ہوئے

اول یہ کہ قرآن مجید میں [illegible] عذاب قبر کے متعلق کچھ [illegible]
نہیں ہے **دوم** [illegible] کا منشاء عقیدہ [illegible] غلط ہے **سوم** [illegible]
عذاب قبر جو [illegible] ہوگا [illegible] **چہارم** روح [illegible]
[illegible] روح [illegible]
روح [illegible] عذاب [illegible] **ششم** خدا کی [illegible]
[illegible] **ہفتم** قیامت [illegible]
[illegible] حقیقت قیامت [illegible]
[illegible] کی طرف [illegible]
[illegible] کے خلاف [illegible]
اصل حقیقت کو [illegible] باقی آئندہ

[illegible]

پس ان دونوں حدیثوں میں جو اونٹ کے گرنے سے کل پانی کے نکالنے کا حکم ہے، اسی پر ہمیں عمل کرنا چاہیے اور یہ جو حدیث ہے [illegible] یہی حدیث کے منافی نہیں ہے جس میں سائل نے جب کہ پانی [illegible] سوال کیا ہے کہ حمار [illegible] اور اونٹ گر جائے تو کیا کیا جائے امام نے جواب دیا کہ پانی نکالنے کی بالکل ضرورت نہیں ہے کیونکہ [illegible] امام علیہ السلام نے خاص گدھے کے متعلق جواب دیا ہو [illegible] کے متعلق [illegible] وجہ سے جواب نہ دیا ہو کہ سائل جانتا ہے [illegible] سب پانی نکالنا واجب ہے۔ **باقی** رہی شراب تو اس کا کوئی حصہ بھی کنویں میں گر جائے تو کل پانی کنویں کا نکالنا چاہیے [illegible] دونوں حدیثوں میں ہے [illegible] یعقوب بن یزید سے [illegible] انھوں نے [illegible] سے انھوں نے ابو عبد اللہ علیہ السلام سے روایت کی [illegible] پیشاب کرے [illegible] شراب [illegible] نے فرمایا کہ کل پانی نکالا جائے پس اس حدیث میں جو پیشاب [illegible] شراب کے ساتھ ہے [illegible] وقت کے لیے ہے [illegible] پانی کا کوئی وصف [illegible] تو پھر ایک خاص [illegible] **باقی** رہی وہ حدیث جس کو حسین [illegible] سے انھوں نے [illegible] روایت کی ہے وہ کہتے ہیں [illegible] علیہ السلام سے پوچھا کنویں کی بابت [illegible]

[illegible] حسین بن [illegible] حسین بن سعید [illegible]

[illegible] ترجمہ: [illegible] حدیث بیان کی [illegible] انھوں نے اپنے والد سے انھوں نے

[illegible] حسین بن [illegible] انھوں نے حسین بن سعید سے انھوں نے [illegible]

سے انھوں نے [illegible] سے روایت ہے کہ [illegible] وہ کہتے ہیں [illegible]

[illegible] پوچھا کہ وہ [illegible] گر جائے [illegible]

[illegible] کہتے ہیں [illegible]

[illegible]

[illegible] کہا [illegible]

[illegible] انھوں نے [illegible]

[illegible] روایت کرتے ہیں [illegible]

[illegible] پوچھا [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] انھوں نے [illegible]

[illegible] انھوں نے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] علیہ السلام [illegible] والعقارب [illegible] خنزیر [illegible]

[illegible]	ابو عبد اللہ اور ابو جعفر علیہما السلام سے روایت کی ہے کہ [illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
ابو عبد اللہ [illegible]	سے وضو کی [illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	روایت کی ہے کہ [illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	اور [illegible]
[illegible]	[illegible] علی بن [illegible]
[illegible]	ابو جعفر علیہ السلام سے روایت کی [illegible]
علیہ السلام [illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible] علیہ السلام [illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]

[illegible] علیہ السلام [illegible]

النجم

رسالہ

ابن مسعود
اسلامک
لائبریری

نمبر	فہرست مضامین	جلد
[illegible]	[illegible]	[illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

النجم لکھنؤ یوم شنبہ

۷ ذی قعدہ ۱۳۳۳ھ

[illegible]

لکھنؤ میں شیعوں کی تردید کیوں [illegible] ... اطراف و [illegible] میں شیعوں [illegible]
اہل سنت میں [illegible] کسی [illegible] پوشیدہ نہیں [illegible]
[illegible] وہ [illegible] سمجھتے تھے [illegible]
[illegible] مذہب کو [illegible] شیعوں [illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible] شیعوں [illegible] مگر [illegible] کا [illegible]

[illegible] معلوم [illegible] گذشتہ [illegible]

[illegible] خوش ہونگے [illegible]

[illegible] شائع کر دیئے جائیں۔

اڈیٹر صاحب اصلاح کا ڈیفنڈر

لکھنے میں بڑے مشتاق ہیں = اعلان دیا گیا۔ اچھا تو تحریری ہی مناظرہ ہو [illegible] مسائل کو جو
مذہب میں سب سے زیادہ اہم سمجھی گئی ہے۔ [illegible] لیں کی تو [illegible] جو [illegible] میں بھی
چھپا کرے اور کسی شیعی رسالہ میں بھی مثل مسائل وشیعہ وغیرہ کے [illegible] انجمن [illegible]
دن کو رات لکھنے میں تسکین کیسے پا سکتی ہے [illegible] کیا کام [illegible] چھپا رہا
آتا ہے [illegible] کے اس اعلان کو [illegible] صاحب نے [illegible] بیان [illegible]
[illegible] کا دل [illegible] مناظرہ سے سیر ہو گیا [illegible] شاہ صاحب [illegible] کی مجھے [illegible]
[illegible] تھے کہ اگر آپ کو غیر کسی شہر [illegible] منظور ہو تو آپ [illegible] میں خود [illegible]
کو اطلاع دیکر انتظام کر دونگا۔ [illegible] ایک [illegible] صاحب کو ایک
رجسٹری شدہ خط بھیجا کہ آپ [illegible] کیجئے [illegible] جواب [illegible]
اس خط کا جواب کسی اور بعد [illegible] صاحب نے دیا۔ [illegible] مضامین تحریف [illegible] کے [illegible]
کلمات کے بعد [illegible] رقم تھا کہ سال [illegible] آپ کا دل چاہے [illegible] عید [illegible]
مشتہر کیا تھا۔ [illegible] رمضان کو لکھا تھا کہ [illegible] سے چند سطور [illegible]
یہ تحریرات النجم میں شائع ہو چکی ہیں چونکہ رمضان کا [illegible] شروع ہو چکا تھا [illegible]
اس مناظرہ کا اعلان [illegible] کہ [illegible] میں شریک ہوں [illegible]
کی [illegible] صاحب [illegible] کسی پوشیدہ [illegible] کلام [illegible] مناظرہ [illegible]
رمضان کا مہینہ ختم ہو [illegible] شوال کا [illegible] تعطیل عید الفطر کے [illegible] شوال
کے پرچہ میں یہ اعلان شائع ہوا کہ مناظرہ [illegible] کیونکہ [illegible] تعیین تاریخ
کا فیصلہ مجھے دیدیا تھا۔ [illegible] طرف سے [illegible] تمام [illegible] کی اجازت [illegible]
[illegible] قبل [illegible] شوال کا [illegible] آپ نے [illegible] مناظرہ
سے [illegible] کی جس کے آخری فقرات بلفظہ حسب ذیل ہیں۔

بہرحال اگر آپ [illegible] شوال تک [illegible] تشریف لے [illegible] اوقات [illegible]

کیا [illegible] ان ایک [illegible] آپ [illegible]

[illegible] اہل سنت [illegible] شمس العلماء مولوی شبلی صاحب [illegible]

[illegible] مولوی عبدالباری صاحب فرنگی محل اور [illegible] صاحب [illegible]

تشریف لائے [illegible] وقت [illegible]

[illegible] کسی [illegible] رحلت کی [illegible]

[illegible] مناظرے [illegible]

آپ نے [illegible] کا [illegible]

[illegible] کسی شہر کے [illegible] مناظرہ ہوگا اور جب [illegible]

[illegible] شوال [illegible]

خلاف [illegible] کیونکہ [illegible] مناظرہ کا اعلان [illegible]

[illegible] شہر [illegible] کسی طرف [illegible]

[illegible] ہندوستانی [illegible]

[illegible] مخالفت [illegible]

خود [illegible] سے تمام [illegible]

[illegible] مناظرہ [illegible]

[illegible] معاف کر دیجئے [illegible]

[illegible] معاف کرنے کے قابل نہیں ہے۔

[illegible] اہل سنت کی [illegible]

[illegible] مذہب اہل سنت [illegible]

[illegible]

کیا فائدہ [illegible] وہاں ایک جواد حکم کا اپنے [illegible] مناظرہ لایا ہے [illegible] آیک اور اعلان سے

سر ثبوت اہل سنت ہو [illegible] شمس العلماء مولوی شبلی صاحب [illegible] صاحب

[illegible] جناب مولوی محمد [illegible] صاحب [illegible] منشی [illegible] صاحب [illegible]

تشریف لائیں تو قریب آمد و رفت [illegible] لگا [illegible] ہے

[illegible] کسی قسم کی ضرورت ہو [illegible] مہلت کی ایڈیٹر نجم [illegible] کے ساتھ [illegible]

آپ چاہیے وہ ہمیشہ کیلئے زبانی مناظرہ سے [illegible] دینا چاہیے - والسلام علی من اتبع الہدیٰ

آپ ذرا اہل انصاف [illegible] کہ اس سے زیادہ حیا و غیرت کا نمونہ دنیا میں [illegible] ملتا ہو [illegible]

[illegible] کہ [illegible] مناظرہ ہوگا اور جب دیکھا کہ وقت [illegible] تشریف [illegible]

بھی ایسی ہو [illegible] مکان سے باہر - [illegible]

خلاف تھا - کیونکہ یہ بھی مناظرہ کا اعلان ہو [illegible]

[illegible] اصلاح [illegible] ہم تو کسی طرح [illegible]

[illegible] ایڈیٹر ہندوستانی [illegible] اہل سنت [illegible]

[illegible] مخالفت [illegible] یہ لوگ میرے [illegible] نہیں -

[illegible] کا مجھے [illegible]

[illegible] تو خود ہی [illegible] کر دی - [illegible]

[illegible]

[illegible] لہذا [illegible] کرا دینے [illegible]

[illegible] کرنے [illegible]

[illegible] اہل سنت کی [illegible] کی طرح [illegible]

[illegible] کرتے [illegible]

[illegible] مذہب [illegible]

اس [illegible] کے [illegible] پیدا ہوتے ہیں اگر کس قدر [illegible]

مگر یاد رکھیے آپ [illegible] کے [illegible] اس [illegible] حقیقت کی [illegible]

اور موافق حدیث [illegible] کے [illegible] کو خدا [illegible] کی [illegible] لیکن

تمام [illegible] کے [illegible] اس [illegible] آپ [illegible] مذہب

کے [illegible] ہونے کا یقین کامل حاصل ہے اور آپ خوب جانتے تھے [illegible] تو [illegible]

باطل ہونا ثابت ہو جائیگا اور [illegible] اس مذہب کے [illegible]

آپ [illegible] ۔ والسلام علی من اتبع الہدیٰ

[illegible]

زہد و رقائق

اس [illegible] کی [illegible]

تو بعض احباب نے اس [illegible] کو [illegible] لکھا [illegible]

بعض [illegible] خواہش [illegible]

طبع کر دیا جائے [illegible] انشاء اللہ تعالیٰ [illegible] ۔ [illegible]

قصہ ہجرت خیر البشر صلی اللہ علیہ وسلم [illegible]

[illegible] گے

قصہ ہجرت خیر البشر

صلی اللہ علیہ وسلم

[illegible]	[illegible]	قصہ ہجرت [illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	باعث ہجرت [illegible]

عالم برزخ میں واویلا

قرآن مجید نے [illegible] پیشینگوئی [illegible] آیت [illegible]

وعدہ [illegible] پورے ہوئے۔

انسان ضعیف البنیان کی خام خیالی ہے کہ خلاف [illegible]

ہو اس وقت مسلمانوں کی جماعت کا [illegible] کوئی قوت [illegible]

[illegible] نہیں کر سکتی۔ [illegible]

[illegible] جماعت کی [illegible] کر دی ہو وہ ان میں موجود ہیں۔ [illegible]

نہیں سکتی۔ [illegible]

[illegible]

جو [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جماعت منافقین

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] عبداللہ بن ابی بن سلول [illegible]

[illegible]

[illegible]

ابن علی۔ [illegible]

خدام [illegible]

ابن علی۔ [illegible]

خدام [illegible]

ابن ابی: [illegible]

[illegible] نہ رکھوں۔

مجاور: اس وقت تو تم بہت [illegible] کرتے ہو [illegible]

ابن ابی: میں سچ کہتا ہوں [illegible]

[illegible]

ثعلبہ ابن عامر: [illegible]

ابن ابی: [illegible]

[illegible]

ثعلبہ: [illegible]

[illegible]

ابن ابی: [illegible]

[illegible]

ابن عامر: [illegible]

[illegible]

[illegible] کوئی انتہا ہی نہیں [illegible]

جب تک [illegible]

[illegible] نسبت [illegible] حسن [illegible] [illegible]

[illegible] مسئلہ [illegible] آپ کو [illegible] [illegible]

[illegible] موقع کے [illegible] سوال [illegible]

[illegible] انجمن کے [illegible] تجویز

[illegible] قابل [illegible] سوقت [illegible]

[illegible] ہوشیاری [illegible]

[illegible] موقع کو ہاتھ سے [illegible] ٹھنڈی سانس بھر کے [illegible]

[illegible] ہوگا۔

[illegible] کالج [illegible]

[illegible] کام [illegible] وقت [illegible]

[illegible] کام [illegible]

[illegible]

[illegible] سوقت [illegible] کام [illegible]

[illegible] کام کا [illegible]

[illegible] کا [illegible] کے [illegible]

[illegible] وقت [illegible]

[illegible] کام میں خوبی سے [illegible] دیا جائے [illegible]

[illegible] کی نسبت بھی [illegible] کا موقع ملے

[illegible] بات [illegible] ہمارے [illegible]

[illegible] کے [illegible] اس لیے [illegible] ہماری انجمن میں داخل ہو کے [illegible]

[illegible]

[illegible] حت کا [illegible] [illegible]

[illegible] کے [illegible] [illegible]

کی [illegible] قابل تحسین [illegible] [illegible]

[illegible] قبول کرکے [illegible]

سوم [illegible] [illegible]

[illegible] بلکہ [illegible] سب سے [illegible]

[illegible] انجمن کو [illegible] [illegible]

[illegible] کسی وقت [illegible] انجمن [illegible]

[illegible] حسنات [illegible] تو اسکا نام [illegible]

[illegible] کا [illegible]

چہارم [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] نام [illegible] وقت [illegible]

[illegible]

[illegible] قومی [illegible]

[illegible]

پنجم [illegible]

[illegible] کرنا [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ششم [illegible]

[illegible] ضرورت کے وقت [illegible]

ہفتم [illegible]

[illegible]

ہشتم [illegible]

[illegible]

نہم [illegible]

[illegible] صلی اللہ علیہ وسلم [illegible]

[illegible]

نہم [illegible] ہوگا کہ [illegible] تحقیقات [illegible] وقت [illegible]

[illegible] خفیہ کا قتل ہو جائیگا [illegible] [illegible]

وقت [illegible] سے پیشتر کر لیں کے کیا [illegible]

بالکل [illegible] مختلف [illegible]

[illegible] بھی [illegible]

[illegible] کے [illegible]

بھی [illegible]

کا میابی [illegible] وقت سے [illegible]

کا [illegible] ترقی کا [illegible] ہوگا [illegible]

پانزدہم [illegible]

ممکن ہو سکے [illegible]

کم [illegible] بلکہ [illegible]

دوازدہم [illegible] وقت کا [illegible]

جماعت قابو میں رہ سکتی ہے [illegible]

غرض [illegible] مشکل [illegible]

[illegible] نہیں بھی وقت پر [illegible] وقت پیش [illegible]

کر [illegible] روپیہ صرف کیا جائے

اگرچہ [illegible] خیال [illegible] مگر [illegible]

[illegible] کا [illegible] ہوگا [illegible] قابل ذکر [illegible]

[illegible] اصلاحات ہو سکیں [illegible]

[illegible] کا [illegible] وقت ہو [illegible]

کو دیکھ لیے ہو کہ ہمارے ملک میں ترقی ہو رہی ہے۔ اس لیے تم ہمارے [illegible] کو کچھ نقصان
و مضرت نہیں پہونچا سکتی ہیں۔ اس لیے انکو خیرباد کہنا ہی مناسب ہے۔
ان اصولوں کو سن کے جو منافقین کے چہرے خوشی سے چمکنے لگے۔ [illegible] عبادت
ہنسی بھی خاموش نہیں ہو، سب اُسکے منہ کو حیرت سے تکتے رہے۔ [illegible] خاموش ہوتے ہی
[illegible] خوشی [illegible] پھر ثعلبہ بولا۔

ثعلبہ۔ میرے دوست، تمہاری رائے بھی [illegible] اصول [illegible] توڑنے کے قابل ہیں
[illegible] اسلامی سلطنت [illegible] ہو جائیگا

[illegible] تمہاری تجویز بالکل صحیح اور درست ہے [illegible]
[illegible] اسلامی [illegible] ہم [illegible]
[illegible]

[illegible] اسلامی ترقی کا سبب [illegible]
[illegible]

حباد۔ [illegible] اصولوں کی اشاعت [illegible]
[illegible] کے مطابق [illegible] مسرت [illegible]

حقیقت یہ ہے کہ [illegible] سے بڑھکر کوئی
[illegible] نہیں ہو سکتی۔ مگر [illegible] ایسا شخص [illegible] کہکے
[illegible] ذہانت [illegible] کسی وقت و کسی حالت میں [illegible]
[illegible] معمولی ہوشیاری [illegible] اصولوں میں چار چاند لگا دے۔

ابن ابی۔ بیشک [illegible] کوئی انتہا کا چالاک و شخص
[illegible] اصول کی تکمیل غیر ممکن ہے۔ [illegible]
[illegible] ایسا شخص [illegible]

جندم۔ [illegible] بات نہیں۔ ہاں میں دیکھتا ہوں کہ کسی کا [illegible]
جی چاہئے وہ عبد اللہ المعروف۔ **ابن السودا** ہے۔ [illegible]
[illegible] ممکن نہیں کہ سب صاحب [illegible]

خلبہ۔ وہ تو یہ جانا ہے [illegible] کا [illegible]
ہیں۔ وہب بن سبا یہودی [illegible]

ابن ابی۔ میں نے ابھی [illegible]
ہے۔ سوقت اُسکا تذکرہ ہوسنے [illegible]
[illegible] گزی کے [illegible]
ساتھ [illegible] ہوں۔

مجو دو صیاد۔ [illegible]
[illegible] زمانہ ہے گا۔

ابن عامر۔ بے شک۔ اُسکے جوش غضب [illegible]
[illegible] یہودیوں کا [illegible]
[illegible]
[illegible] غضب [illegible]
[illegible] کے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] اپنے [illegible]

اسوقت اُسکا تذکرہ پیش آنے اور اُسکے انتخاب سے مجھکو اپنے خیال کی تصدیق ہو گئی

بڑا زبردست ہے اُسکے کمالات کا شمار ہی نہیں۔

جُندام۔ ابن اسود کی علمی لیاقت بھی اعلیٰ درجہ کی ہے۔ نظم و نثر مین وہ مرتبہ حاصل کیا ہے کہ

بڑے بڑے شاعر اور ادیب اُسکی فصیح و بلیغ تقریرون سے ششدر و حیران رہجاتے ہین۔

مذہبی تعلیم کا بھی اُسکو شوق ہے یقین ہے چند روز مین اُسکی قابلیت اعلیٰ پایہ پر پہنچ جائیگی

ابن ابی۔ بس بس۔ ابن اسود کی بیجا زیادہ تعریف اور مدح سرائی کی ضرورت نہین

وہ ہمارے مقاصد کی تکمیل کے لیے نہایت موزون ہے اگر اُسمین بیشک ایسی قابلیت ہے جیسا

آپ خیال کرتے ہین تو اُسکو جلد اُکسائیے تو مسلمانون کی قومی جمعیت کا شیرازہ ہرگز قائم نہ رہیگا

جُندام۔ اُسکو تو آپ ویسا ہی تصور فرمائین۔ صرف وہ باتین جو تجربہ سے متعلق ہین وہ

ہنوز کچی ہین تو تجربہ بھی تو آخر کچھ عرصہ مین حاصل ہو جائیگا۔

ابن ابی۔ یہی میرا مقصد ہے خواہ کیسا ہی لائق و ہوشیار آدمی کیون ہو مگر بغیر تجربہ کے سب

بیکار ہے۔ اب بہتر ہے اُسکو پہلے سے وہ ضروری امور بتا کر جو ہمیشگی راز سے مخصوص ہین

مکمل رکھنا چاہیے۔ اسوقت اطمینان ہوگا۔

جُندام۔ بس اسی وقت ہم سب حضرت تشریف لائیں تب ابن اسود کو اسکے منصب پر ہم

منتخب کرینگے وہ نہایت خوشی سے اس کام کی سرانجام دہی پر مستعد ہو جائیگا اور وہ

اس احسان کو ہرگز فراموش نہ کریگا۔

(مختصر یہ سب امور طے ہو جانے کے بعد ہر شخص ابن ابی کو کامیابی کی امید دلا کے رخصت ہو گیا)

[illegible] ابن اسود [illegible] مشہور ہو کر مسلمانون مین تفرقہ اندازی کا باعث ہوا

[illegible] سے مطلع کیا جائے۔ [illegible] مسلمانون کے حق مین اس [illegible]

[illegible] اسلامی تاریخون مین موجود ہے وہ [illegible] تحریر مین لایا جائیگا۔

راقم۔ یکے از ناظرین النجم

الکلام کی مختصر کیفیت

(۱) اس کتاب الکلام میں شمس العلماء صاحب نے اس امر کی بڑی کوشش کی ہے کہ [illegible] کو [illegible] ورنہ [illegible] تک محدود [illegible] علم [illegible] مذہبی کی رنگ میں رنگ جائیں ہر شخص اپنی [illegible] عقل سے جیسے عقائد تجویز کرے [illegible] الکلام صفحہ ۱۳۳ میں مولوی صاحب نے [illegible] اسلام کی تعلیم قرار دیا ہے۔ چنانچہ فرماتے ہیں

> سب سے پہلا امر [illegible] یہ ہے کہ انسان کو [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] کی تقلید [illegible]

[illegible]

[illegible]

اسلام نے اس قسم کی آزادی دی اس کا نتیجہ تھا کہ صحابہ میں گو عبادات [illegible]
موجود تھے، لیکن متقدمین میں کوئی شخص کسی کا مقلد نہ تھا، ایک جاہل بدو بھی متقدمین
میں بڑے بڑے صحابہ کی تقلید نہیں کرتا تھا، بلکہ اپنی سمجھ اور عقل سے کام لیتا تھا
اسی کا اثر ہے کہ گو زمانہ ما بعد میں جب اسلام کو تنزل ہوا تو تقلید کا رواج شروع
ہو، لیکن سارا آج تک مسٹر [illegible] کہ لاجوز [illegible] فی التقلید جتنی علماء میں تعصب
نہیں [illegible] اسلام کی [illegible] بیت تھی جو [illegible] کے بعد لوتھر کے زمانہ میں [illegible]
وہ [illegible] نے [illegible] پوپ کی غلامی سے آزادی دلائی [illegible]
[illegible] حقیقت یہ ہے کہ اسلام کی [illegible] آزادی [illegible]
قائم ہے

ف۔ اس عبارت کو دیکھ کر ہر شخص کہہ سکتا ہے کہ مولوی صاحب [illegible] مولوی صاحب
چاہتے ہیں کہ یورپ کی سی [illegible] آزادی مسلمانوں میں ہو [illegible]
[illegible]

[illegible]

یہ بیان ہو چکا ہے کہ پیغمبر جس قوم میں مبعوث ہوتا ہے اس کی شریعت میں اس قوم کی عادات اور خصوصیات کا خاص طریقہ پر لحاظ ہوتا ہے لیکن جو پیغمبر تمام عالم کے لیے مبعوث ہو اس کے طریقہ تعلیم میں یہ اصول چل نہیں سکتا کیونکہ نہ وہ تمام دنیا کی قوموں کے لیے الگ الگ شریعتیں بنا سکتا ہے نہ تمام قوموں کی عادات اور خصوصیتیں باہم متفق ہو سکتی ہیں اس لیے وہ پہلے اپنی قوم کی تعلیم و تکمیل شروع کرتا ہے اور ان کو محاسن اخلاق کا نمونہ بناتا ہے یہ قوم اس کے اعضا و جوارح کا کام دیتی ہے [illegible] کے [illegible] وہ اپنی تعلیم کا دائرہ وسیع کرتا ہے اس بنا پر اس کی شریعت میں اگرچہ وہ اصول و قواعد کلیہ داخل اور عام ہوتے ہیں جو تمام دنیا کی قوموں میں مشترک ہوتے ہیں تاہم خاص اس کی قوم کی عادات و خصوصیات کا بھی لحاظ رکھا جاتا ہے لیکن جو احکام ان عادات اور حالات کی بنا پر مقرر ہوتے ہیں ان کی پابندی مقصود بالذات نہیں ہوتی اور نہ ان پر زور دیا جاتا ہے۔

[illegible] ملخصاً [illegible]

اس اصول سے یہ بات ظاہر ہو گئی کہ شریعت اسلامیہ میں جو سزائیں قتل وغیرہ کی جرائم میں مقرر کی گئی ہیں [illegible] عرب [illegible] کا [illegible] کیا [illegible] [illegible]

ف [illegible] مخصوص [illegible]

[illegible] قتل [illegible] میں [illegible] کر [illegible] شریعت [illegible] مولوی صاحب [illegible] کرام میں [illegible] کے [illegible] مولوی صاحب [illegible] مولوی صاحب کے اس [illegible]

[illegible] یہودی شعون [illegible]
[illegible] کلام میں کسی قوم کی خصوصیت نہیں [illegible]
[illegible] یہودی وغیرہ کی [illegible]
[illegible] کلام میں خصوصیت [illegible]
[illegible] کوئی حکم نہ ہوگا معلوم ہوگیا [illegible] کلام میں [illegible]
[illegible]

مولوی صاحب [illegible] کوشش [illegible]
[illegible] محبت کے رشتے قائم [illegible] مقصود [illegible]
[illegible] کچھ بھی [illegible] مگر [illegible]
[illegible] قرآن و حدیث کی تصریحات [illegible]
[illegible] خصوصیت [illegible]
[illegible] حاشیہ میں لکھتے ہیں:

"قرآن مجید میں بہت سی آیتیں [illegible]
[illegible] دوستی اور [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] دوستی [illegible]
[illegible]"

[ملاحظہ و کلام صفحہ ۲۲]

باقی آئندہ

[illegible] الاخبار ... عن ... ولا يكون في ذلك ... [illegible]

کہ ڈول کا مذہب اس بارے میں مشہور تھا یا دوسری احادیث ائمہ علیہم
السلام کی اس بارے میں شائع تھیں۔ دوسرے یہ صورت بھی ہو کہ ان
احادیث میں باہم منافات نہ ہو کیونکہ ڈول کی جمع قلت ہو اور جمع کثرت
دونوں جمع ہو جس کے افراد دس سے زیادہ ہوں مثلاً ممکن نہیں ہو کہ اس
سے چالیس ڈول مراد ہوں جیسا کہ پہلی حدیثوں سے معلوم ہوا اور اگر جمع
سے کم ڈول مراد ہوتے تو اسکی جمع ہی کے وزن پر آتی۔ فعال کے وزن پر
علاوہ اسکے نجاست کے حصول کا علم ہو چکا اور چالیس ڈول نکالنے
سے اس نجاست کے زوال کا علم ہو جائیگا اور چالیس ڈول سے کم کی
روایتیں اخبار آحاد ہیں لہذا چاہیے کہ عمل اسی پر ہو جو ہم نے بیان کیا
لیکن وہ حدیث جو حسین بن سعید نے ابن ابی عمیر سے انھوں نے
جمیل بن دراج سے انھوں نے ابو اسامہ سے انھوں نے ابو عبد اللہ
علیہ السلام سے چوپایہ اور مرغی اور چوہے اور پرندے کے متعلق پوچھا
تو انھوں نے کہا کہ جب وہ چیزیں پھٹ نہ جائیں یا پانی کا مزہ نہ بدلا ہو تو تم کو
پانچ ڈول نکالنا چاہیے اور اگر پانی کا مزہ بدل گیا ہو تو اتنا پانی نکال
کہ وہ جاتی رہے۔ پس یہ حدیث دو باتوں کا احتمال رکھتی ہے ایک تو وہی
... جن کے متعلق ہم بیان کر چکے ہیں۔ دو

۱؎ ڈول ... [illegible] ... چنانچہ یہ بات ... [illegible] ... احادیث ائمہ علیہم السلام ... [illegible] ... سائل ... [illegible]
کا امتحان لینا مقصود تھا۔

... [illegible] ... عن ابي عبد الله ... في الاخبار ... [illegible]

[illegible] عن حبيب [illegible] [illegible] القلب [illegible]

ہے کہ امام نے صرف غرقی (؟) [illegible] ہو [illegible] اس صورت پر [illegible]

حدیث کو اس صورت پر محمول کریں جبکہ کنوئیں میں گر کر جانور [illegible] سے

سے زندہ نکل آئے تو اس سے [illegible] ڈول [illegible]

حدیث میں مذکور نہیں ہے کہ وہ جانور اس میں مر گیا تھا۔ اس مطلب کی

تائید اس روایت سے ہوتی ہے جو ہم سے حسین بن عبید اللہ نے بیان کی، وہ

احمد بن محمد بن یحیی سے وہ اپنے والد سے وہ عبد اللہ بن مغیرہ سے وہ

ابو مریم سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ ہم سے جعفر علیہ السلام نے بیان

کیا کہ ابو جعفر علیہ السلام فرماتے تھے کہ جب کتا کنوئیں میں گر جائے پھر اس

سے زندہ نکل آئے تو اس سے سات ڈول نکالنا چاہیے۔ اور امام

کا یہ فرمانا کہ جب کتا کنوئیں میں گر جائے تو کل پانی نکالنا چاہیے۔ یہ

اس صورت کے لیے ہے جبکہ پانی کا کوئی وصف بدل جائے۔ اس صورت

میں البتہ کل پانی نکالنا واجب ہے۔ لیکن اگر پانی کا وصف نہ بدلا ہو تو

اسکا وہی حکم ہے جو ہم پہلے بیان کر چکے۔ لیکن وہ روایت جو محمد بن احمد

ابن یحیی سے روایت کی ہے وہ احمد بن حسن بن علی بن فضال سے وہ عمرو

بن سعید سے وہ مصدق

[illegible]

سلہ یہ وہی تجیب [illegible]

[illegible]

[illegible] عن عمرو بن سعيد عن مصدق

[illegible]

ابن مسعود عن عمار الساباطي عن ابي عبد الله عليه السلام قال سئل عن بئر يقع فيها كلب او فأرة او خنزير قال تنزف كلها [illegible]

ابن مسعود سے وہ عمار ساباطی سے وہ ابو عبداللہ علیہ السلام سے روایت
کرتے ہیں کہ امام سے کنوئیں کی بابت پوچھا گیا کہ اس میں کتا یا چوہیا یا سور
گر پڑے (تو کیا کیا جائے) امام نے فرمایا کہ کل پانی نکالنا چاہیے۔
پس مطلب اس حدیث کا یہ ہے کہ کتے کا کنوئیں میں مرجانا اس صورت
پر محمول ہو جب پانی کا کوئی وصف بدل جائے۔ خواہ رنگ خواہ مزا
خواہ بو۔ لیکن جبکہ پانی کا کوئی وصف نہ بدلتا ہو تو حکم وہی ہے جو ہم
بیان کر چکے۔ لیکن وہ حدیث جو محمد بن احمد بن یحیی نے حسن بن موسی
خشاب سے انھوں نے غیاث بن کلوب سے انھوں نے اسحاق بن عمار
سے انھوں نے اپنے والد سے روایت کی ہے کہ علی علیہ السلام
فرماتے تھے کہ مرغی اور اسکے مثل کوئی جانور کنوئیں میں گر کر
مرجائے تو اس سے دو یا تین ڈول نکالے جائینگے اور اگر بکری اور اسکے
مثل کوئی جانور ہو تو نو یا دس ڈول نکالے جائیں۔ پس یہ روایت گزشتہ
روایات کے منافی نہیں ہے۔ کیونکہ یہ روایت شاذ ہے اور جو حدیثیں پہلی
میں بیان ہوئیں وہ دوسری حدیثوں کے مطابق ہیں اور یہ وجہ بھی ہے
کہ جب ہم ان حدیثوں پر عمل کرینگے تو ان حدیثوں پر بھی عمل ہو جائیگا
کیونکہ یہ حدیثیں ان میں داخل ہیں اور اگر ہم اس حدیث پر عمل کرینگے
تو ضرور ان حدیثوں پر عمل نہ ہوگا اور یہ وجہ بھی ہے کہ ان حدیثوں پر
عمل کرنے سے دور نجاست کا علم ہو جاتا ہے اور ان حدیثوں پر عمل کرکے یہ علم
حاصل نہ ہوگا۔

على هذا الخبر في حديث ابي
مريم من قوله اذا مات [illegible]
[illegible]
[illegible]
من اللون [illegible]
[illegible]
فاما ما رواه محمد بن احمد بن يحيى
عن الحسن بن موسى الخشاب
عن غياث بن كلوب عن اسحاق
بن عمار عن جعفر عن ابيه ان عليا
عليه السلام كان يقول الدجاجة
ومثلها تموت في البئر ينزح منها
دلوان او ثلاثة واذا كانت
شاة وما اشبهها فتسعة او عشرة
فلا ينافي الاخبار الاول
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

فيها وان عملنا على هذا الخبر [illegible]

اصل بعض الخبر باب ینزح فیہا الفارۃ والوزغۃ والسام ابرص اخبرنی الشیخ ابو عبد اللہ عن احمد بن محمد عن ابیہ عن الحسین بن الحسن بن ابان عن الحسین بن سعید عن حماد وفضالۃ عن معاویۃ بن عمار قال سألت ابا عبد اللہ علیہ السلام عن الفارۃ والوزغۃ تقع فی البئر قال ینزح منہا ثلاث دلاء وعنہ عن فضالۃ عن ابن سنان عن ابی عبد اللہ علیہ السلام مثلہ فاما ما رواہ الحسین بن سعید عن القاسم عن علی قال سألت ابا عبد اللہ علیہ السلام عن الفارۃ تقع فی البئر قال سبع دلاء وعنہ عن عثمان بن عیسی عن سماعۃ قال سألتہ عن الفارۃ تقع فی البئر قال ان ادرکتہ قبل ان ینتن نزحت منہ سبع دلاء فالوجہ فی ہذین الخبرین

باب کنوین مین اگر چوہیا او بیشدھک اور چھپکلی گر جائے تو

مجھے شیخ ابو عبد اللہ نے احمد بن محمد سے انھون نے اپنے والد سے انھون نے حسین بن حسن بن ابان سے انھون نے حسین بن سعید سے انھون نے حماد اور فضالہ سے انھون نے معاویہ بن عمار سے روایت کی ہے کہ وہ کہتے تھے مین نے ابو عبد اللہ علیہ السلام سے چوہیا اور مینڈک کی بابت پوچھا کہ کنوین مین گر جائین (تو کیا کیا جائے) امام نے فرمایا اس سے تین ڈول نکال ڈالے جائین۔ اور نیز حسین بن سعید سے مروی ہے وہ فضالہ سے وہ ابن سنان سے وہ ابو عبد اللہ علیہ السلام سے اسی کے مثل روایت کرتے ہین۔ لیکن وہ حدیث جو حسین بن سعید نے قاسم سے انھون نے علی سے روایت کی ہے کہ وہ کہتے تھے مین نے ابو عبد اللہ علیہ السلام سے چوہیا کی بابت پوچھا کہ وہ کنوین مین گر جائے تو امام نے فرمایا کہ سات ڈول نکال ڈالو۔ اور نیز حسین بن سعید سے مروی ہے وہ عثمان بن عیسیٰ سے وہ سماعہ سے روایت کرتے ہین کہ انھون نے کہا مین نے امام سے چوہیا کی بابت پوچھا کہ وہ کنوین مین گر جائے (تو کیا کیا جائے) امام نے فرمایا کہ اگر قبل اسکے کہ وہ بدبو دار ہو تم کو موقع مل جائے تو سات ڈول نکال ڈالو۔ پس ان دونون حدیثون کا مطلب یہ ہے کہ ہم ان کو اس صورت پر محمول کرین جبکہ وہ چوہیا پھٹ جائے اس صورت مین البتہ سات ڈول نکالے جائینگے اور پہلی دونون حدیثون کو اس صورت پر محمول کرین جبکہ وہ نکال ڈالی جائے قبل اسکے کہ

ان الفارۃ اذا تفسخت نزح منہا سبع دلاء والخبران الاولان محمولان علی انہا اذا خرجت حیۃ